تَعلِیمُ القُرآن

وَمَآ اُبَرِّئُ (۱۳)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القراٰن　　　　رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القراٰن)
کے پارہ نمبر13 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط
سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق
کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی
ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی
واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ

عرضِ مؤلف

پارہ وَمَآ اُبَرِّئُ (۱۳) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کاترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کاآنا بہت ضروری ہے۔پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیاہے۔پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملاکر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کاارادہ ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام
435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
موبائل نمبر: 0322-4655866

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ	اور میں اپنے نفس کو بری قرار نہیں دیتا۔

وَ مَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اُبَرِّئُ، فعل مضارع واحد متکلم بَرّٰی یُبَرِّئُ، مصدر تَبْرِیَۃٌ، بری قرار دینا (میں بری قرار دیتا)

نَفْسِیْ (نَفْسِ، یْ) نَفْسِ، مضاف، نفس، جان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے نفس کو)

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ؕ	بے شک نفس یقیناً برائی کا حکم دینے والا ہے مگر جس پر میرے رب نے رحم کیا۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) النَّفْسَ، نفس، جان، جمع، اَنْفُسَ،

لَاَمَّارَۃٌ (لَ، اَمَّارَۃٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَمَّارَۃٌ، اَمْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بڑا حکم دینے والا (یقیناً حکم دینے والا ہے) بِالسُّوْٓءِ (بِ، اَلسُّوْٓءِ) بِ، حرف جار، کا، اَلسُّوْٓءِ، مجرور، سَوْءٍ سے اسم ہے (برائی، گناہ، براکام) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَا، موصولہ (جس)

رَحِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمَۃٌ، رحم کرنا، رحم کیا،

رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾	بے شک میرا رب بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب) غَفُوْرٌ، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ ۚ	اور بادشاہ نے کہا تم اس کو میرے پاس لاؤ میں اسے اپنی ذات کیلئے مخصوص کروں۔

وَ قَالَ الْمَلِكُ، وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، اَلْمَلِكُ، بادشاہ (اور بادشاہ نے کہا) اُئْتُوْنِیْ (اُئْتُوْا، نِ، یْ) اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی

یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، بعد والا لفظ باء سے شروع ہو تو ترجمہ "لانا" ہوتا ہے۔ تم لاؤ۔ نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے پاس (تم میرے پاس لاؤ)

بِہٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرو، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اَسْتَخْلِصْہُ (اَسْتَخْلِصْ، ہُ) اَسْتَخْلِصْ، فعل مضارع واحد متکلم اِسْتَخْلَصَ یَسْتَخْلِصُ، مصدر اِسْتِخْلَاصٌ، خالص کرنا، مخصوص کرنا، میں مخصوص کروں، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں مخصوص کروں اسے) لِنَفْسِیْ (لِ، نَفْسِ، یْ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ذات، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی ذات کیلئے)

فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝	پھر جب اس نے اس سے بات چیت کی اس (بادشاہ) نے کہا بے شک تو آج ہمارے نزدیک مرتبے والا اور امانت دار ہے

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

کَلَّمَهٗ (کَلَّمَ، ہٗ) کَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَلَّمَ یُکَلِّمُ، مصدر تَکْلِیْمٌ، کلام کرنا، بات چیت کرنا، گفتگو کرنا، اس نے بات چیت کی، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (اس نے بات چیت کی اس سے) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (بادشاہ) نے کہا)

اِنَّكَ (اِنَّ، کَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اَلْیَوْمَ (آج) لَدَیْنَا (لَدَیْ، نَا) لَدَیْ، مضاف، پاس، نزدیک، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے نزدیک)

مَکِیْنٌ، کَوْنٌ، سے صفت مشبہ (مرتبے ولا) اَمِیْنٌ، اَمَانَۃٌ سے اسم فاعل (امانت دار)

قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ	اس (یوسف) نے کہا آپ مجھے زمین کے خزانوں (پیداورا) پر مقرر کردیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (اس (یوسف) نے کہا)

اجْعَلْنِیْ (اِجْعَلْ، نِ، یْ) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، مقرر کرنا، آپ مقرر کردیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے مقرر کردیں)

عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ (عَلٰی، خَزَآئِنِ، اَلْاَرْضِ) عَلٰی، حرف جار، پر، خَزَآئِنِ، مجرور، مضاف، خزانوں، واحد، خَزَانَةٌ، خَزَیْنَةٌ، اَلْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین کے (زمین کے خزانوں پر)

اِنِّیْ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۵﴾	بے شک میں حفاظت کرنے والا خوب علم والا ہوں۔

اِنِّیْ (اِنّ، یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے زیر ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) حَفِیْظٌ، حِفْظٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، حفاظت کرنے والا، نگران، نگہبان، جمع حَفَظَآءُ، عَلِیْمٌ، عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا، خوب علم والا)

وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِیُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ ۚ	اور اس طرح ہم نے یوسف کو زمین (مصر) میں اقتدار دیا۔

وَ، حرف عطف (اور)

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس (اس طرح)

مَكَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَّنَ یُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِیْنٌ، جگہ دینا، اقتدار دینا (ہم نے اقتدار دیا)

لِیُوْسُفَ (لِ، یُوْسُفَ) لِ، حرف جار، کو، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کو)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ، الْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ یَشَآءُ ۭ	وہ اس (ملک) میں سے جہاں چاہے وہ رہے۔

یَتَبَوَّاُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَبَوَّءَ یَتَبَوَّءُ، مصدر تَبَوُّءٌ، جگہ پکڑنا، جگہ بنانا، رہنا (وہ رہے)

مِنْهَا (مِنْ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ، ہے (اس میں سے) حَیْثُ، ظرف مکان (جہاں، جس جگہ)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

ہم اپنی رحمت جس کو چاہتے ہیں پہنچادیتے ہیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔	نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾

نُصِیْبُ، فعل مضارع جمع متکلم اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَۃٌ، پہنچانا (ہم پہنچادیتے ہیں)

بِرَحْمَتِنَا (بِ، رَحْمَتِ، نَا) بِ، حرف جار، کو، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی رحمت کو) مَنْ، اسم موصول (جس)

نَّشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا (ہم چاہتے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَانُضِیْعُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَضَاعَ یُضِیْعُ، مصدر اِضَاعَۃٌ، ضائع کرنا (ہم ضائع نہیں کرتے)

اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ، اَجْرَ، مضاف، بدلہ، اجر، جزا، اَلْمُحْسِنِیْنَ، مضاف الیہ، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ، (نیکی کرنے والوں کا اجر)

اور یقیناً آخرت کا اجر ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو ایمان لائے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے رہے۔	وَ لَاَجْرُ الْاٰخِرَۃِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ کَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

ع ۷

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَۃِ (وَ، لَ، اَجْرُ، الْاٰخِرَۃِ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، تاکید، ضرور، یقیناً، اَجْرُ، مضاف، اجر، بدلہ، صلہ، الْاٰخِرَۃِ، مضاف الیہ، آخرت کا (اور یقیناً آخرت کا اجر) خَیْرٌ (بہتر)

لِلَّذِیْنَ (لِ، الَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، الَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ کَانُوْا، وَ، حرف عطف، اور، کَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا رہنا (وہ رہے) یَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ (اللہ سے) ڈرتے)

اور یوسف کے بھائی آئے پھر وہ اس پر داخل ہوئے تو اس نے انہیں پہچان لیا اور وہ اس کو نہ پہچاننے والے تھے۔	وَجَآءَ اِخْوَۃُ یُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَیْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾

وَجَآءَ، وَ، حرف عطف، اور، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آیا (اور وہ آیا)

اِخْوَةُ یُوْسُفَ، اِخْوَةُ، مضاف، بھائیوں، واحد اَخٌ، یُوْسُفَ، مضاف الیہ، یوسف کے (یوسف کے بھائی)

فَدَخَلُوْا (فَ، دَخَلُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (پھر وہ داخل ہوئے)

عَلَیْهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَعَرَفَهُمْ (فَ، عَرَفَ، هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، عَرَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَرَفَ یَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ، پہچاننا، اس نے پہچان لیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے انہیں پہچان لیا)

وَهُمْ، وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مُنْكِرُوْنَ، اِنْكَارٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، نہ پہچاننے والے، واحد، مُنْكِرٌ۔

وَ لَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ	اور جب اس نے انہیں ان کے سامان کے ساتھ تیار کر دیا، اس نے کہا تم اپنے بھائی کو جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے میرے پاس لاؤ۔

وَلَمَّا، وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)

جَهَّزَهُمْ، جَهَّزَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَهَّزَ یُجَهِّزُ، مصدر تَجْهِیْزٌ، سامان تیار کرنا، اس نے تیار کر دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں تیار کر دیا)

بِجَهَازِهِمْ (بِ، جَهَازِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، جَهَازِ، مجرور، مضاف، سامان، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سامان کے ساتھ)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

ائْتُوْنِیْ (ائْتُوْا، نِ، یْ) ائْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اگلا لفظ بِاَخٍ، بَاء سے

ہے، اس لیے ترجمہ "لانا" ہو گا، تم لاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (تم میرے پاس لاؤ)
بِاَخٍ لَّكُمْ (بِ، اَخٍ، لَ، كُمْ) بِ، حرف جار، کو، اَخٍ، مجرور، بھائی، لَ، حرف جار، کے،
كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تم کے، تمہارے، اپنے (اپنے بھائی کو)
مِّنْ اَبِيْكُمْ (مِنْ، اَبِيْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، اَبِيْ، مجرور، مضاف، باپ،
كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ سے ہے)

اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَ اَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝	کیا تم نہیں دیکھتے کہ بے شک میں ماپ میں پورا دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نوازوں سے ہوں۔

اَلَا تَرَوْنَ، اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا تَرَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نہیں دیکھتے (کیا تم نہیں دیکھتے)
اَنِّيْ (اَنِّ، يْ) اَنِّ، اصل میں اَنَّ، ہے، يْ، کی مناسبت سے زیر آئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک،
يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں)
اُوْفِي الْكَيْلَ، اُوْفِيْ، فعل مضارع واحد متکلم اَوْفٰى يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا دینا، میں پورا دیتا ہوں،
اَلْكَيْلَ، مصدر، پیمانہ سے غلہ ماپنا، ماپ، (میں پورا دیتا ہوں ماپ)
وَاَنَا، وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں) خَيْرُ، مضاف (بہترین)
الْمُنْزِلِيْنَ، مضاف الیہ، اِنْزَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اتارنے والے یعنی مہمانوں کو اتارنے والے، مہمان نوازوں) واحد، مُنْزِلٌ،

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝	پھر اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تمہارے لیے میرے پاس نہ کوئی ماپ ہوگا اور نہ تم میرے قریب آنا۔

فَاِنْ (فَ، اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
لَّمْ تَاْتُوْنِيْ (لَمْ تَاْتُوْا، نِ، يْ) لَمْ تَاْتُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ،
مصدر اِتْيَانٌ، آنا، بعد میں لفظ بَاء سے شروع ہو رہا ہے، اس لیے ترجمہ "لانا" ہو گا، تم نہ لائے،

نِ نون وقایہ یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (تم میرے پاس نہ لائے)

بِہٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

فَلَا کَیْلَ (فَ، لَا کَیْلَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نفی جنس، نہ، کَیْلَ، کوئی ماپ (تو نہ کوئی ماپ)

لَکُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

عِنْدِیْ (عِنْدِ، یْ) عِنْدِ، مضاف، پاس، ہاں، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے پاس)

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَقْرَبُوْنِ (لَاتَقْرَبُوْا، نِ، یْ) لَاتَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ یَقْرَبُ، مصدر قُرْبٌ، قریب آنا، تم قریب نہ آنا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم محذوف، میرے (تم میرے قریب نہ آنا)

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	اُنہوں نے کہا عنقریب ہم اس کے بارے میں اس کے باپ کو آمادہ کریں گے اور بے شک ہم ضرور (ایسا) کرنے والے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

سَنُرَاوِدُ (سَ، نُرَاوِدُ) سَ، عنقریب، فعل مضارع کے معنی کو مستقبل کے معنی میں مختص کر دیتا ہے۔

نُرَاوِدُ، فعل مضارع جمع متکلم رَاوَدَ یُرَاوِدُ، مصدر مُرَاوَدَۃٌ، نرمی سے کسی سے طلب کرنا، آمادہ کرنا، ہم آمادہ کریں گے (عنقریب ہم آمادہ کریں گے)

عَنْهُ (عَنْ، هُ) عَنْ، حرف جار، کے بارے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے)

اَبَاهُ (اَبَا، هُ) اَبَا، مضاف، باپ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے باپ کو)

وَاِنَّا (وَ، اِنَّ، نَا) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم) لَفٰعِلُوْنَ (لَ، فٰعِلُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، فٰعِلُوْنَ، فِعْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کرنے والے، واحد، فَاعِلٌ (ضرور کرنے والے ہیں)

وَ قَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ	اور اس (یوسف) نے اپنے جوانوں سے کہا۔ تم ان کی پونجی ان کے کجاووں میں رکھ دو۔

وَقَالَ، وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) لِفِتْيٰنِهِ (لِ، فِتْيٰنِ، هِ) لِ، حرف جار، سے، فِتْيٰنِ، مجرور، مضاف، لڑکوں، بوڑھوں، جوانوں کیلئے بولا جاتا ہے، واحد، فَتٰی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے جوانوں سے)

اِجْعَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، رکھنا (تم رکھ دو)

بِضَاعَتَهُمْ (بِضَاعَتَ، هُمْ) بِضَاعَتَ، مضاف، بِضْعٌ، سے ماخوذ، پونجی، سامان تجارت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پونجی)

فِيْ رِحَالِهِمْ (فِيْ، رِحَالِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، رِحَالِ، مجرور، مضاف، کجاوے، بوریوں، سامان ، واحد، رَحْلٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے کجاووں میں)

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَاانْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾	تاکہ وہ اسے پہچان لیں جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں شاید وہ لوٹ کر آئیں۔

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَعْرِفُوْنَهَآ، يَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ، پہچاننا، وہ پہچان لیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع بِضَاعَتَ ہے (وہ اسے پہچان لیں) اِذَا اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب) اِنْقَلَبُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، لوٹنا، واپس جانا، پلٹنا (وہ واپس جائیں) اِلٰٓى اَهْلِهِمْ (اِلٰى، اَهْلِ، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل گھر والے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کی طرف)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ)، لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، شاید، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (شاید وہ)

يَرْجِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹ کر آنا (وہ لوٹ کر آئیں)

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا	توجب وہ اپنے باپ کی طرف واپس لوٹے۔ اُنہوں نے کہا

یٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْکَیْلُ	اے ہمارے باپ! ہم سے (غلہ کا) ماپ روک دیا گیا ہے۔

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، تو، لَمَّا، ظرف زمان، جب (توجب)
رَجَعُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، واپس لوٹنا (وہ واپس لوٹے)
اِلٰٓی اَبِیْهِمْ (اِلٰی، اَبِیْ، هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَبِیْ، مجرور، مضاف، باپ،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے باپ کی طرف)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
یٰٓاَبَانَا (یَا، اَبَا، نَا) یَا، حرف ندا، اے، اَبَانَا، منادی، اَبَا، مضاف، باپ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم،
ہمارے (اے ہمارے باپ) مُنِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب مَنَعَ یَمْنَعُ، مصدر مَنْعٌ، منع کرنا،
روکنا (روک دیا گیا ہے) مِنَّا (مِنْ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)
الْکَیْلُ، مصدر، غلہ کو پیمانہ سے ماپنا (ماپ)

فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَکْتَلْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾	پس آپ ہمارے بھائی کو ہمارے ساتھ بھیج دیں ہم (غلہ کا) ماپ لائیں اور بے شک ہم اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔

فَاَرْسِلْ (فَ، اَرْسِلْ) فَ، حرف عطف، پس، اَرْسِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر
اِرْسَالٌ، بھیجنا، آپ بھیجیے (پس آپ بھیج دیں)
مَعَنَآ (مَعَ، نَا) مَعَ، مضاف، ساتھ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کے ہمارے (ہمارے ساتھ)
اَخَانَا (اَخَا، نَا) اَخَا، مضاف، بھائی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھائی کو)
نَکْتَلْ، فعل مضارع جمع متکلم اِکْتَالَ یَکْتَالُ، مصدر اِکْتِیَالٌ (غلہ کا) ماپ لینا (ہم (غلہ کا) ماپ لائیں)
وَ اِنَّا (وَ، اِنَّ، نَا) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور
بے شک ہم) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی)
لَحٰفِظُوْنَ (لَ، حٰفِظُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، حٰفِظُوْنَ، حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

حفاظت کرنے والے، واحد، حَافِظٌ،

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ	اس نے کہا میں اس پر تمہیں امین نہیں سمجھتا مگر جیسا کہ اس سے قبل میں نے تمہیں اس کے بھائی پر امین سمجھا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (باپ) نے کہا)

هَلْ، جملہ میں آگے اِلَّا ہے، اس لیے ترجمہ (نہیں) ہے۔

اٰمَنُكُمْ (اٰمَنُ، كُمْ) اٰمَنُ، فعل مضارع واحد متکلم اَمِنَ يَاْمَنُ، مصدر اَمَانَةٌ، اَمْنًا، امن میں آنا، امین سمجھنا، میں امین سمجھتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں امین سمجھتا تمہیں)

عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) كَمَآ (كَ، مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، مَا، مصدریہ، کہ (جیسا کہ)

اَمِنْتُكُمْ (اَمِنْتُ، كُمْ) اَمِنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَمِنَ يَاْمَنُ، مصدر اَمَانَةٌ، امن میں ہونا، امین سمجھنا، میں نے امین سمجھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں نے امین سمجھا تمہیں)

عَلٰٓى اَخِيْهِ (عَلٰى، اَخِيْ، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَخِيْ، مجرور، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بھائی پر) مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے قبل)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪	پس اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔

فَاللّٰهُ (فَ، اللّٰهُ) فَ، حرف عطف، پس، اَللّٰهُ، اللہ (پس اللہ) خَيْرٌ (بہتر)

حٰفِظًا، حِفْظٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (حفاظت کرنے والا)

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝	اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

وَّهُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

اَرْحَمُ، رَحْمَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ رحم کرنے والا)

الرّٰحِمِیْنَ، رَحْمَۃٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر (رحم کرنے والوں سے)

وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ	اور جب اُنہوں نے اپنا سامان کھولا اُنہوں نے اپنی پونجی کو پایا کہ وہ ان کی طرف واپس لوٹا دی گئی ہے۔

وَ لَمَّا،وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا،اسم ظرف جب (اور جب)

فَتَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَتَحَ یَفْتَحُ، مصدر فَتْحٌ، کھولنا(اُنہوں نے کھولا)

مَتَاعَهُمْ (مَتَاعَ،هُمْ)مَتَاعَ، مضاف، سامان،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنا(اپناسامان)

وَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا(اُنہوں نے پایا)

بِضَاعَتَهُمْ (بِضَاعَتَ،هُمْ)بِضَاعَتَ، مضاف،مال،سامان تجارت، پونجی،

هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی پونجی کو)

رُدَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدٌّ،واپس لوٹانا (واپس لوٹا دی گئی ہے)

اِلَيْهِمْ (اِلٰی،هِمْ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان کی طرف)

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ	اُنہوں نے کہااے ہمارے باپ ہم (اور) کیا چاہتے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اُنہوں نے کہا)

يٰٓاَبَانَا(یَا،اَبَا،نَا)یَا، حرف ندا،اے،اَبَا، منادیٰ، مضاف، باپ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے باپ) مَا،استفہامیہ (کیا)

نَبْغِيْ، فعل مضارع جمع متکلم بَغٰی یَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ، چاہنا(ہم چاہتے ہیں)

هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ	یہ ہماری پونجی ہماری طرف واپس لوٹادی گئی ہے۔

هٰذِهٖ ،اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

بِضَاعَتُنَا،بِضَاعَتُ، مضاف، پونجی، سرمایہ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری پونجی)

رُدَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدٌّ،واپس لوٹانا (واپس لوٹا دی گئی ہے)

اِلَیْنَا (اِلٰی، نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم ہماری (ہماری طرف)

وَ نَمِیْرُ اَھْلَنَا وَ نَحْفَظُ اَخَانَا وَ نَزْدَادُ کَیْلَ بَعِیْرٍ ؕ	اور ہم اپنے گھر والوں کیلئے غلہ لائیں گے اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ہم ایک اونٹ کا ماپ (غلہ) زیادہ لائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور)

نَمِیْرُ، فعل مضارع جمع متکلم مَارَ یَمِیْرُ، مصدر مَیْرًا، غلہ لانا، غلہ فراہم کرنا (ہم غلہ لائیں گے)

اَھْلَنَا (اَھْلَ، نَا) اَھْلَ، مضاف، گھر والے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے گھر والوں)

وَ نَحْفَظُ، وَ، حرف عطف، اور، نَحْفَظُ، فعل مضارع جمع متکلم حَفِظَ یَحْفَظُ، مصدر حِفْظٌ، حفاظت کرنا (اور ہم حفاظت کریں گے)

اَخَانَا (اَخَا، نَا) اَخَا، مضاف، بھائی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے بھائی کی)

وَ، حرف عطف (اور) نَزْدَادُ، فعل مضارع جمع متکلم اِزْدَادَ یَزْدَادُ، مصدر اِزْدِیَادٌ، زیادہ لانا (ہم زیادہ لائیں گے) کَیْلَ بَعِیْرٍ، کَیْلَ، مضاف، اسم آلہ، غلہ ماپنے والا (ماپ) بَعِیْرٍ، مضاف الیہ، ایک اونٹ کا (ایک اونٹ کا ماپ)

ذٰلِكَ كَیْلٌ یَّسِیْرٌ ﴿۶۵﴾	یہ ماپ (غلہ لانا) بہت آسان ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) كَیْلٌ یَّسِیْرٌ، كَیْلٌ، موصوف، مصدر، پیمانہ سے غلہ ماپنا، ماپ، یَسِیْرٌ، یُسْرٌ سے صفت مشبہ، بہت آسان (ماپ (غلہ) بہت آسان)

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰی تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ یُّحَاطَ بِكُمْ ۚ	اس نے کہا میں اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا۔ یہاں تک کہ تم مجھے اللہ کا پختہ عہد دو کہ ضرور بالضرور تم اس کو میرے پاس (واپس) لاؤ گے مگر یہ کہ تم کو گھیر لیا جائے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَنْ اُرْسِلَهٗ (لَنْ اُرْسِلَ، هٗ) لَنْ اُرْسِلَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر

اِرْسَالٌ، بھیجنا، میں ہرگز نہیں بھیجوں گا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (میں اسے ہرگز نہیں بھیجوں گا) مَعَکُمْ (مَعَ، کُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ) حَتّٰی حرف غایت (یہاں تک کہ)

تُؤْتُوْنِ (تُؤْتُوْا، نِ، یْ) تُؤْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَاءٌ، دینا، تم دو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے دو)

مَوْثِقًا، مصدر (پختہ عہد) مِّنَ اللّٰہِ (مِنْ، اللّٰہِ) مِنْ، حرف جار، ضرورتًا ترجمہ "کا" کیا جاتا ہے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کا) لَتَاْتُنَّنِیْ (لَ، تَاْتُنَّ، نِ، یْ) لَ، لام تاکید، ضرور، تَاْتُنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِیْتَانٌ، آنا، اگلا لفظ بَا سے شروع ہو رہا ہے، اس لیے معنی "لانا" ہوگا، تم ضرور لاؤ گے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (ضرور بالضرور تم میرے پاس لاؤ گے) بِہٖٓ، بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

یُّحَاطَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَۃٌ گھیر لینا (گھیر لیا جائے) بِکُمْ (بِ، کُمْ) بِ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝	پھر جب اُنہوں نے اسے اپنا پختہ عہد دیا۔ اس نے کہا اللہ اس پر جو ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے۔

فَلَمَّآ (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

اٰتَوْہُ (اٰتَوْا، ہُ) اٰتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، اُنہوں نے دیا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اُنہوں نے اسے دیا)

مَوْثِقَھُمْ (مَوْثِقَ، ھُمْ) مَوْثِقَ، مضاف، پختہ عہد، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنا (اپنا پختہ عہد) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) عَلٰی مَا (عَلٰی، مَا) عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہہ رہے ہیں)

وَکِیْلٌ، وُکُلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگران، نگہبان)

وَ قَالَ یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ	اور اس نے کہا اے میرے بیٹو! تم ایک دروازے سے مت داخل ہونا اور تم الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

یٰبَنِیَّ (یَا، بَنِیْ، یَ) یَا، حرف ندا، اے، بَنِیَّ، منادٰی، بَنِیْ، مضاف اصل میں بَنِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا، بیٹو، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے بیٹو)

لَا تَدْخُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تم مت داخل ہونا)

مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ، مِنْ، حرف جار، سے، بَابٍ، مجرور موصوف، دروازہ، وَاحِدٍ، صفت اکیلا، ایک (ایک دروازہ سے) وَّ ادْخُلُوْا، وَ، حرف عطف، اور، اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تم داخل ہونا)

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ، مِنْ، حرف جار، سے، اَبْوَابٍ، مجرور، موصوف، دروازے، مُّتَفَرِّقَةٍ، تَفَرُّقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث صفت، الگ الگ، جمع مکسر کی صفت واحد مؤنث استعمال کی جاتی ہے (الگ الگ دروازوں سے)

وَ مَآ اُغْنِیْ عَنْکُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ	اور میں اللہ کی طرف سے کسی چیز کو تم سے ٹال نہیں سکتا

وَ مَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اُغْنِیْ، فعل مضارع واحد متکلم اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا، بچانا، ٹالنا، کفایت کرنا (میں ٹال سکتا)

عَنْکُمْ (عَنْ، کُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

مِّنَ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

مِنْ شَیْءٍ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیْءٍ، مجرور (کچھ بھی، کسی چیز کو)

اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا۔

اِنِ، اصل میں اِنْ ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر دی گئی ہے، جملہ میں آگے اِلَّا ہے اس لیے معنیٰ (نہیں) اَلْحُکْمُ، مصدر ہے، (حکم) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ کا)

عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ ۚ	میں نے اسی پر توکل کیا

عَلَیْهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی پر)

تَوَکَّلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (میں نے توکل کیا)

وَ عَلَیْهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۝	اور پس توکل کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اسی پر توکل کریں

وَعَلَیْهِ (وَ، عَلٰی، هِ) وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اور اس پر) فَلْیَتَوَکَّلِ (فَ، لْ، یَتَوَکَّلِ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، یَتَوَکَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ، مصدر تَوَکُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، وہ توکل کریں (پس چاہیے کہ وہ توکل کریں) اَلْمُتَوَکِّلُوْنَ، تَوَکُّلٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، توکل کرنے والے، واحد، اَلْمُتَوَکِّلُ،

وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ	اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے انہیں ان کے باپ نے حکم دیا تھا۔

وَلَمَّا، وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف جب (اور جب)

دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوئے)

مِنْ حَیْثُ، مِنْ، حرف جار، سے، حَیْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں، جس جگہ (جہاں سے)

اَمَرَهُمْ (اَمَرَ، هُمْ) اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، حکم دیا تھا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں حکم دیا تھا)

اَبُوْهُمْ (اَبُوْ،هُمْ) اَبُوْ، مضاف ، باپ ،هُمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے باپ نے)

مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ	وہ ان سے اللہ کی طرف سے کسی چیز کو ٹال نہیں سکتا تھا مگر یعقوب کے دل میں خواہش تھی اس نے اسے پورا کیا۔

مَا كَانَ، مَا، نافیہ ، نہیں ،كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (وہ نہیں تھا) يُغْنِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ ، مصدر اِغْنَآءٌ ،کام آنا، بچانا، کفایت کرنا، ٹالنا، ہٹانا (وہ ٹال سکتا) عَنْهُمْ (عَنْ،هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے ،هُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان (ان سے)
مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ،اللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی ، کی طرف سے ،اَللّٰهِ، مجرور ،اللہ (اللہ کی طرف سے)
مِنْ شَيْءٍ ،مِنْ ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ،شَيْءٍ، مجرور (کچھ بھی ، کسی چیز کو)
اِلَّا ، کلمہ استثنا (مگر ، سوائے) حَاجَةً ، حاجت ، خواہش ، غرض ، جمع ، حَاجَاتٌ ،
فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ، فِيْ ، حرف جار، میں ،نَفْسِ ، مجرور، مضاف ، نفس ، جان ، دل ،
يَعْقُوْبَ، مضاف الیہ ، یعقوب کے (یعقوب کے دل میں)
قَضٰىهَا (قَضٰى،هَا) قَضٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَضٰى يَقْضِيْ ، مصدر قَضَآءٌ ، پورا کرنا، فیصلہ کرنا، مکمل کرنا، اس نے پورا کیا ،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب ، اسے ، ضمیر کا مرجع ، حَاجَةً ، ہے (اس نے اسے پورا کیا)

وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۠	اور بے شک وہ یقیناً علم والا تھا اس لئے کہ ہم نے اسے سکھایا اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔

ع ۸

وَ اِنَّهٗ (وَ،اِنَّ،هٗ) وَ ، حرف عطف ،اور ،اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب ،وہ (اور بے شک وہ) لَذُوْ عِلْمٍ (لَ،ذُوْ،عِلْمٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً ،ذُوْ، مضاف ، والا ،

عِلْمٍ، مضاف الیہ، علم (یقیناً علم والا تھا) لِّمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، لئے، مَا، مصدر یہ، کہ (اس لئے کہ)
عَلَّمْنٰهُ (عَلَّمْنَا، هُ) عَلَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، سکھانا، تعلیم دینا، ہم نے سکھایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے سکھایا)
وَ لٰكِنَّ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)
اَكْثَرَ النَّاسِ (اَكْثَرَ، النَّاسِ) اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، اکثر، بہت زیادہ، اکثریت، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کی (لوگوں کی اکثریت، اکثر لوگ)
لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ نہیں جانتے)

وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۶۹	اور جب وہ یوسف پر داخل ہوئے اس نے اپنی طرف سے اپنے بھائی کو جگہ دی اس نے کہا بے شک میں تیرا بھائی ہوں پس تو رنج نہ کر اس پر جو وہ کرتے رہے ہیں۔

وَ لَمَّا، وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف، جب (اور جب)
دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوئے)
عَلٰى يُوْسُفَ، عَلٰى، حرف جار، پر، يُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف پر)
اٰوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰوٰى يُؤْوِىْ، مصدر اِيْوَآءٌ، جگہ دینا، پناہ دینا (اس نے جگہ دی)
اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف سے، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف سے)
اَخَاهُ (اَخَا، هُ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی کو)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (یوسف) نے کہا)
اِنِّىْۤ (اِنِّ، ىْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، ىْ، کی مناسبت سے زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

اَخُوْكَ (اَخُوْ،كَ) اَخُوْ، مضاف، بھائی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرا (تیرا بھائی)

فَلَا تَبْتَىِٕسْ (فَ،لَا تَبْتَىِٕسْ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَبْتَىِٕسْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِبْتَئَسَ يَبْتَىِٕسُ، مصدر اِبْتِئَاسٌ، رنج کرنا، غم کرنا، تو رنج نہ کر (پس تو رنج نہ کر)

بِمَا (بِ،مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، رہنا (وہ رہے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، کرنا، عمل کرنا (وہ کرتے ہیں)

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ	پھر جب اس نے انہیں ان کے سامان کے ساتھ تیار کروادیا تو پانی پینے کا پیالہ اپنے بھائی کے کجاوے میں رکھ دیا۔

فَلَمَّا (فَ،لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

جَهَّزَهُمْ، جَهَّزَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَهَّزَ يُجَهِّزُ، مصدر تَجْهِيْزٌ، تیار کرنا، اس نے تیار کروادیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں تیار کروادیا)

بِجَهَازِهِمْ (بِ،جَهَازِ،هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، جَهَازِ، مجرور، مضاف، سامان، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سامان کے ساتھ)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، رکھنا (رکھ دیا)

السِّقَايَةَ (پانی پینے کا پیالہ) فِيْ رَحْلِ (فِيْ، رَحْلِ) فِيْ، حرف جار، میں، رَحْلِ، مجرور، سامان، کجاوہ، بوری)

اَخِيْهِ (اَخِيْ،هِ) اَخِيْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی کے)

ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝	پھر اعلان کرنے والے نے اعلان کیا اے قافلے والو! بے شک تم یقیناً چور ہو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اَذَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذَّنَ یُؤَذِّنُ، مصدر تَاْذِیْنٌ، اذان کہنا، اعلان کرنا (اعلان کیا)
مُؤَذِّنٌ، تَاْذِیْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اذان دینے والا (اعلان کرنے والا) اَیَّتُهَا، یَا حرف ندا (اے) محذوف ہے جب منادیٰ پر ال داخل ہو تو مؤنث میں یَا کے ساتھ اَیَّتُهَا بڑھا جاتا ہے۔
اَلْعِیْرُ، منادیٰ، وہ گدھے یا اونٹ جو غلہ کی باربرداری کیلئے استعمال ہوتے ہیں بعد میں یہ قافلے والوں کیلئے استعمال ہونے لگا (قافلہ والو) اِنَّكُمْ (اِنَّ، كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم) لَسٰرِقُوْنَ (لَ، سٰرِقُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، سٰرِقُوْنَ، سَرَقَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، چوری کرنے والے، چور، واحد سَارِقٌ،

قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۝	اُنہوں نے کہا اس حال میں کہ وہ ان پر متوجہ ہوئے تم کیا چیز گم پاتے ہو؟

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) وَ، حالیہ (اس حال میں کہ)
اَقْبَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْبَلَ يُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، رخ کرنا، متوجہ ہونا (وہ متوجہ ہوئے)
عَلَيْهِمْ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
مَّاذَا، استفہامیہ اور، ذَا، فصل کیلئے تاکہ، مَّا، نافیہ اور، مَّا، استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے (کیا)
تَفْقِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَقَدَ يَفْقِدُ، مصدر فَقْدٌ، فُقْدَانٌ، گم پانا، محروم ہونا، ہاتھ سے جانا، کھونا (تم گم پاتے ہو)

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝	اُنہوں نے کہا کہ ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور اس کے لیے ایک اونٹ کا بوجھ (غلہ) ہے جو اس کو لائے اور میں اس کا ضامن ہوں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
نَفْقِدُ، فعل مضارع جمع مذکر متکلم فَقَدَ يَفْقِدُ، مصدر فَقْدٌ، فُقْدَانٌ، گم پانا (ہم گم پاتے ہیں)

صُوَاعَ الْمَلِكِ، صُوَاعَ، مضاف، پینے کا بڑا برتن جس سے پیا بھی جاتا ہے اور ماپا بھی جاتا ہے، پیالہ،
الْمَلِكِ، مضاف الیہ، بادشاہ کا (بادشاہ کا پیالہ) وَلِمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے،
مَنْ، مجرور، اسم موصول، شرطیہ جو (اور اس کیلئے جو) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر
مَجِیْٓءٌ، آنا، لانا (وہ لائے) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو
) حِمْلُ بَعِیْرٍ، حِمْلُ، مضاف، بوجھ، بَعِیْرٍ، مضاف الیہ، ایک اونٹ کا (ایک اونٹ کا بوجھ)
وَّ اَنَا، وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں)
بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کا، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)
زَعِیْمٌ، زَعَامَۃٌ، سے ضامن، ذمہ دار، جمع زُعَمَا،

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِی الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِیْنَ ۝	اُنہوں نے کہا اللہ کی قسم بلاشبہ یقیناً تم کو معلوم ہے ہم نہیں آئے ہیں کہ ہم زمین میں فساد کریں اور ہم چوری کرنے والے نہیں ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
تَاللّٰهِ (تَ، اَللّٰهِ) تَ، حرف جار وقسمیہ، قسم، اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ اللہ (اللہ کی قسم)
لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
عَلِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا علم ہونا (تم کو علم ہے)
مَّا، نافیہ (نہیں) جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (ہم آئے)
لِنُفْسِدَ (لِ، نُفْسِدَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، نُفْسِدَ، فعل مضارع جمع متکلم اَفْسَدَ یُفْسِدُ، مصدر
اِفْسَادٌ، فساد کرنا، ہم فساد کریں (کہ ہم فساد کریں)
فِی الْاَرْضِ (فِیْ، الْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

کُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، (ہم ہیں)

سٰرِقِیْنَ، سَرَقَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (چوری کرنے والے، چور)

قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝	اُنہوں نے کہا پھر اس کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ہوئے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

فَمَا (فَ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کیا (پھر کیا)

جَزَآؤُهٗ، جَزَآءُ، مضاف، بدلہ، سزا، جزا، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی سزا)

اِنْ، شرطیہ (اگر) کُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم ہوئے)

کٰذِبِیْنَ، کِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹ بولنے والے، جھوٹے، واحد، کَاذِبٌ۔

قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ	اُنہوں نے کہا اس کی سزا ہے جس کے سامان میں (پیالہ) پایا گیا تو وہی اس کا بدلہ ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

جَزَآؤُهٗ، جَزَآءُ، مضاف، جزا، سزا، بدلہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی سزا)

مَنْ، اسم موصول (جس) وُّجِدَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر، وِجْدَانٌ، پانا (پایا گیا) فِيْ رَحْلِهٖ (فِيْ، رَحْلِ، ہٖ) فِيْ، حرف جار، میں، رَحْلِ، مجرور، مضاف، سامان، کجادہ، بوری، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سامان میں)

فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (تو وہی)

جَزَآؤُهٗ، جَزَآءُ، مضاف، جزا، سزا، بدلہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا بدلہ)

كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ۝٧٥	اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ،ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی طرح) نَجْزِىْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ، سزا، جزا (ہم سزا دیتے ہیں) الظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ،

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ	تو اس نے اپنے بھائی کے بورے سے پہلے ان کے بوروں سے ابتدا کی پھر اس نے اس (پیالہ) کو اپنے بھائی کے بورے سے نکالا۔

فَبَدَاَ (فَ، بَدَاَ) فَ، حرف عطف، تو، بَدَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَاَ يَبْدَاُ، مصدر بَدْءٌ، شروع کرنا، ابتدا کرنا، اس نے ابتدا کی (تو اس نے ابتدا کی)

بِاَوْعِيَتِهِمْ (بِ،اَوْعِيَتِ،هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَوْعِيَتِ، مجرور، مضاف، جن میں کوئی چیز حفاظت سے رکھی جائے، بوروں تھیلوں، واحد، وِعَآءَ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بوروں سے) قَبْلَ (پہلے) وِعَآءِ اَخِيْهِ (وِعَآءِ،اَخِىْ،هِ) وِعَآءِ، مضاف بورہ، اَخِىْ، مضاف الیہ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی کے بورے سے) ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِسْتَخْرَجَهَا (اِسْتَخْرَجَ،هَا) اِسْتَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ، مصدر اِسْتِخْرَاجٌ، نکالنا، اس نے نکالا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع صُوَاعٌ، ہے (اس نے نکالا اس کو) مِنْ وِّعَآءِ، مِنْ، حرف جار، سے، وِعَآءِ، مجرور، بورہ (بورہ سے)

اَخِيْهِ (اَخِىْ،هِ) اَخِىْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی)

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ	اسی طرح ہم نے یوسف کیلئے تدبیر کی۔

كَذٰلِكَ (كَ،ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی

طرح) کِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم کَادَ یَکِیْدُ، مصدر کَیْدًا، تدبیر کرنا (ہم نے تدبیر کی)
لِیُوْسُفَ (لِ، یُوْسُفَ) لِ، حرف جار، کیلئے، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کیلئے)

مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	وہ اپنے بھائی کو بادشاہ کے قانون کے مطابق ہر گز نہیں لے سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

مَاكَانَ، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (نہیں وہ تھا) لِيَاْخُذَ (لِ، يَاْخُذَ) لِ، لام جحود برائے تاکید نفی، ہر گز، يَاْخُذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا (وہ لے سکتا)
اَخَاهُ (اَخَا، هُ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی)
فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ (فِيْ، دِيْنِ، الْمَلِكِ) فِيْ، حرف جار، میں، کے مطابق، دِيْنِ، مجرور، مضاف، قانون، الْمَلِكِ، مضاف الیہ، بادشاہ کے (بادشاہ کے قانون کے مطابق) اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر)
اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) يَّشَآءَ اللّٰهُ (يَشَآءَ، اللّٰهُ) يَشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، چاہے، اَللّٰهُ، االلہ (اللہ چاہے)

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ	ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کرتے ہیں۔

نَرْفَعُ، فعل مضارع جمع متکلم رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند کرنا (ہم بلند کرتے ہیں)
دَرَجٰتٍ، درجات، واحد، دَرَجَةٌ، مَّنْ، اسم موصول (جس کے)
نَّشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہتے ہیں)

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝	اور ہر علم والے کے اوپر ایک بہت علم والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) فَوْقَ، (اوپر)
كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ، (كُلِّ۔ ذِيْ۔ عِلْمٍ) كُلِّ، مضاف، ہر، ذِيْ، مضاف الیہ، مضاف والا کے، عِلْمٍ، مضاف الیہ علم (ہر علم والے کے) عَلِيْمٌ، عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت علم والا)

قَالُوْٓا اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ	اُنہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو یقیناً اس سے پہلے اس کے بھائی نے چوری کی تھی۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا) اِنْ، شرطیہ (اگر) یَّسْرِقْ، فعل مضارع مجزوم فعل شرط واحد مذکر غائب سَرَقَ یَسْرِقُ، مصدر سَرَقَةٌ،سَرَقٌ، چوری کرنا، چرانا (اس نے چوری کی ہے)

فَقَدْ (فَ،قَدْ) فَ، حرف عطف، تو،قَدْ، کلمہ تحقیق تاکید کیلئے یقیناً (تو یقیناً)

سَرَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَرَقَ یَسْرِقُ، مصدر سَرَقَةٌ،سَرَقٌ، چوری کرنا (چوری کی تھی)

اَخٌ لَّهٗ (اَخٌ ،لَّ،هٗ) اَخٌ، بھائی،لَ، حرف جار، کے ،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بھائی)

مِنْ قَبْلُ،مِنْ، حرف جار، سے ،قَبْلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے پہلے)

فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ فِیْ نَفْسِهٖ وَ لَمْ یُبْدِهَا لَهُمْ ۚ	تو یوسف نے اس (بات) کو اپنے دل میں چھپا رکھا اور اس نے اس کو ان پر ظاہر نہیں کیا

فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ (فَ،اَسَرَّ،هَا، یُوْسُفُ) فَ، حرف عطف، تو،اَسَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپانا، اس نے چھپا رکھا،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (بات) کو، یُوْسُفُ، یوسف (تو یوسف نے اس (بات) کو چھپا رکھا)

فِیْ نَفْسِهٖ (فِیْ، نَفْسِ،هٖ) فِیْ، حرف جار، میں،نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، دل، جمع، اَنْفُسٍ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دل میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَمْ یُبْدِهَا (لَمْ یُبْدِ،هَا) لَمْ یُبْدِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَبْدٰی یُبْدِیْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، اس نے ظاہر نہیں کیا،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو (اس نے ظاہر نہیں کیا اس کو) لَهُمْ (لَ،هُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ	اس نے (دل میں) کہا تم بدترین درجہ میں ہو۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اس نے کہا)
اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) شَرٌّ، برُائی، شر، بدترین، جس سے سب کو نفرت ہو۔
مَّكَانًا، اسم ظرف كَوْنٌ، مصدر سے، مکان، جگہ، درجہ، مرتبہ، مکین۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۞	اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔

وَ اللّٰهُ (وَ، اللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
اَعْلَمُ، عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)
بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)
تَصِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَصَفَ يَصِفُ، مصدر وَصْفٌ، اچھی یا بری رائے کا اظہار کرنا، بیان کرنا (تم بیان کرتے ہو)

قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ	اُنہوں نے کہا اے عزیز ! بے شک اس کا باپ بڑا بوڑھا ہے پس تو ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ رکھ لے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ (يَا، اَيُّهَا، الْعَزِيْزُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، اگر منادیٰ میں، اَلْ ہو تو مذکر کیلئے، يَا کے ساتھ اَيُّهَا، لگاتے ہیں، الْعَزِيْزُ، منادیٰ مصر کے وزیر کا لقب، عزیز (اے عزیز) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) لَهٗۤ اَبًا (لَ، هٗ، اَبًا) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اَبًا، باپ (اس کا باپ) شَيْخًا كَبِيْرًا، شَيْخًا، موصوف، بوڑھا، كَبِيْرًا، كِبْرٌ، سے صفت مشبہ، بڑا، بہت (بڑا بوڑھا)
فَخُذْ (فَ، خُذْ) فَ، حرف عطف، پس، خُذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، رکھنا، تو رکھ لے (پس تو رکھ لے)
اَحَدَنَا (اَحَدَ، نَا) اَحَدَ، مضاف، کسی ایک، نَا، مضاف الیہ، ہم کا، ہم میں سے (ہم میں سے کسی ایک)
مَكَانَهٗ (مَكَانَ، هٗ) مَكَانَ، مضاف، اسم ظرف، كَوْنٌ، مصدر سے، جگہ، مکان، درجہ، هٗ، مضاف الیہ،

ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی جگہ)

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞	بے شک ہم تجھے احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں۔

اِنَّا (اِنَّ،نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
نَرٰىكَ (نَرٰى،كَ) نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم تجھے دیکھتے ہیں)
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (مِنْ،الْمُحْسِنِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، الْمُحْسِنِيْنَ، مجرور، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، احسان کرنے والے، واحد، الْمُحْسِنُ (احسان کرنے والوں میں سے)

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۞	اس نے کہا اللہ کی پناہ کہ ہم اس کے سوا کسی کو پکڑیں جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا بے شک ہم اس وقت یقیناً ظالم ہوں گے۔

۹ ع ۱۲ ۳

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
مَعَاذَ اللّٰهِ، مَعَاذَ، مضاف، عَوْذٌ سے مصدر میمی اور اسم، پناہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی پناہ)
اَنْ مصدریہ ناصبہ (کہ) نَّاْخُذَ، فعل مضارع جمع متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، رکھنا (ہم پکڑیں) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) مَنْ، اسم موصول جس (اس کے جس)
وَّجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (ہم نے پایا)
مَتَاعَنَا (مَتَاعَ،نَا) مَتَاعَ، مضاف، سامان، نَا، مضاف الیہ، اپنا (اپنا سامان)
عِنْدَهٗٓ (عِنْدَ،هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پاس) اِنَّآ (اِنَّ،نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم ہم (بے شک ہم)
اِذًا، حرف جزا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت)

لَّظٰلِمُوْنَ (لَ، ظٰلِمُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ظٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ مصدر سے اسم فاعل، جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، ظَالِمٌ ۔

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ	پھر جب وہ اس سے ناامید ہو گئے وہ مشورہ کرتے ہوئے الگ ہو گئے۔

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف جب (پھر جب) اِسْتَيْـَٔسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَيْـَٔسَ يَسْتَيْـِٔسُ، مصدر اِسْتِيْـَٔاسٌ، ناامید ہونا (وہ ناامید ہو گئے) مِنْهُ (مِنْ، هٗ) مِنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) خَلَصُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَصَ يَخْلُصُ، مصدر خُلُوْصٌ، خالص ہونا، یہاں مراد الگ ہونا، اکیلے ہونا (وہ الگ ہو گئے) نَجِيًّا، تَنْجِيَةٌ سے صفت مشبہ، چپکے چپکے مشورہ کرنے والے (مشورہ کرتے ہوئے)

قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ	ان کے بڑے (بھائی) نے کہا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ بے شک تمہارے باپ نے تم سے یقیناً اللہ کا پختہ عہد لیا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

كَبِيْرُهُمْ (كَبِيْرُ، هُمْ) كَبِيْرُ، مضاف، كِبْرٌ، سے صفت مشبہ، بڑا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بڑے نے)

اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا (اَ، لَمْ تَعْلَمُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَعْلَمُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، معلوم ہونا، تمہیں نہیں معلوم ہے (کیا تمہیں نہیں معلوم ہے)

اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَبَاكُمْ (اَبَا، كُمْ) اَبَا، مضاف، باپ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ نے) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا (لیا ہے)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی، کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ضرور تاً ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے) مَّوْثِقًا، مصدر میمی (پکا وعدہ)

مِّنَ اللّٰہِ (مِنْ، اَللّٰہِ) مِنْ، حرف جار، سے، یہاں ترجمہ "کا" کیا جاتا ہے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ	اور اس سے پہلے جو تم یوسف کے بارے میں قصور کر چکے ہو

وَ مِنْ قَبْلُ، وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اور اس سے پہلے)

مَا، اسم موصول (جو) فَرَّطْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَرَّطَ یُفَرِّطُ، مصدر تَفْرِیْطٌ، قصور کرنا، کوتاہی کرنا (تم قصور کر چکے ہو)

فِیْ یُوْسُفَ (فِیْ، یُوْسُفَ) فِیْ، حرف جار، کے بارے میں، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کے بارے میں)

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْٓ اَبِیْٓ اَوْ یَحْکُمَ اللّٰہُ لِیْ ۚ	پس ہر گز میں زمین کو نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ مجھے میرا باپ اجازت دے یا اللہ میرے لیے فیصلہ کر دے۔

فَلَنْ اَبْرَحَ (فَ، لَنْ اَبْرَحَ) فَ، حرف عطف، پس، لَنْ اَبْرَحَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن واحد متکلم بَرَحَ یَبْرَحُ، مصدر بَرْحٌ، جگہ سے ہٹنا، چھوڑنا (پس ہر گز میں نہیں چھوڑوں گا) اَلْاَرْضَ (زمین کو) حَتّٰی حرف غایت و جار (یہاں تک کہ) یَاْذَنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذِنَ یَاْذَنُ، مصدر اِذْنٌ، اجازت دینا (اجازت دے) لِیْٓ (لِ، یْ) لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو، مجھے) اَبِیْٓ (اَبِ، یْ) اَبِ، مضاف، باپ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا باپ) اَوْ، حرف عطف (یا) یَحْکُمَ اللّٰہُ (یَحْکُمَ، اللّٰہُ) یَحْکُمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَکَمَ یَحْکُمُ، مصدر حُکْمٌ، حکم دینا فیصلہ کرنا، فیصلہ کر دے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ فیصلہ کر دے)

لِیْ (لِ، یْ) لِ، حرف جار، لیے، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

وَھُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ ۝۸۰	اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہترین ہے۔

وَ ھُوَ، وَ، حرف عطف، اور، ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ) خَیْرُ (بہترین ہے)

اَلْحٰکِمِیْنَ، حُکْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فیصلہ کرنے والے، واحد، اَلْحَاکِمُ۔

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ	تم اپنے باپ کی طرف واپس جاؤ پس تم کہو اے ہمارے ابا جان! بے شک تیرے بیٹے نے چوری کی۔

اِرْجِعُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، واپس جانا، رجوع کرنا (تم واپس جاؤ) اِلٰٓی اَبِیْکُمْ (اِلٰی، اَبِیْ، کُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَبِیْ، مجرور، مضاف، باپ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے باپ کی طرف)

فَقُوْلُوْا (فَ، قُوْلُوْا) فَ، حرف عطف، پس، قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم کہو (پس تم کہو) یٰٓاَبَانَآ (یَا، اَبَا، نَا) یَا، حرف ندا، اے، اَبَانَا، منادٰی، اَبَا، مضاف، ابا جان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے ابا جان) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اِبْنَكَ (اِبْنَ، كَ) اِبْنَ، مضاف، بیٹا، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کے، تیرے (تیرے بیٹے نے) سَرَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَرَقَ یَسْرِقُ، مصدر سَرَقَةٌ، چوری کرنا (چوری کی)

وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝	اور ہم نے گواہی نہیں دی مگر اس کے مطابق جو ہم نے جانا اور ہم غیب کی حفاظت کرنے والے نہیں تھے۔

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

شَهِدْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم شَهِدَ یَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (ہم نے گواہی دی)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، مَا، اسم موصول، جو (اس کے مطابق جو) عَلِمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، علم ہونا (ہم نے جانا)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنٌ، ہونا (ہم تھے)

لِلْغَیْبِ (لِ، الْغَیْبِ) لِ، حرف جار، کی، اَلْغَیْبِ، مجرور، غیب (غیب کی)

حٰفِظِیْنَ، حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حفاظت کرنے والے، واحد، حَافِظٌ۔

وَ سْئَلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَ الْعِیْرَ الَّتِیْٓ اَقْبَلْنَا فِیْهَا ؕ	اور آپ پوچھ لیں بستی (والوں) سے جس میں ہم تھے اور قافلے سے جس میں ہم آئے۔

وَ سْئَلِ(وَ،اِسْئَلْ)وَ، حرف عطف،اور،اِسْئَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا(آپ پوچھ لیں) الْقَرْیَةَ (بستی (والوں))الَّتِیْ،اسم موصول واحد مؤنث (جو، جس) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(ہم تھے)

فِیْهَا(فِیْ،هَا)فِیْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع اَلْقَرْیَةَ ہے۔ (اس میں)وَ الْعِیْرَ(وَ،الْعِیْرَ)وَ، حرف عطف،اور،اَلْعِیْرَ، گدھے اور اونٹ جو غلہ کی بار برداری میں کام آتے ہیں، بعد میں ہر قافلہ کیلئے استعمال ہونے لگا (قافلہ سے) الَّتِیْٓ،اسم موصول واحد مؤنث (جو، جس) اَقْبَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَقْبَلَ یُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، متوجہ ہونا، آگے آنا، رخ کرنا(ہم آئے)

فِیْهَا(فِیْ،هَا)فِیْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع اَلْعِیْرَ ہے (اس میں)

وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝۸۲	اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔

وَ اِنَّا(وَ،اِنَّ،نَا) وَ، حرف عطف،اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،
نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم)

لَصٰدِقُوْنَ(لَ،صٰدِقُوْنَ) لَ،لام تاکید، ضرور، یقیناً،صٰدِقُوْنَ،صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ (یقیناً سچے ہیں)

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ	اس (یعقوب علیہ السلام) نے کہا بلکہ تمہارے لیے تمہارے دلوں نے ایک بات گھڑ لی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (یعقوب) نے کہا) بَلْ حرف

اضراب (بلکہ) سَوَّلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَوَّلَ یُسَوِّلُ، مصدر تَسْوِیْلٌ، بات بنانا، گھڑنا (گھڑلی ہے) لَکُمْ (لَ، کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

اَنْفُسُکُمْ (اَنْفُسُ، کُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد، نَفْسٌ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں نے) اَمْرًا، مصدر (کام، معاملہ، بات، فیصلہ)

فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ	پس صبر ہی بہتر ہے۔

فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ (فَ، صَبْرٌ، جَمِیْلٌ) فَ، حرف عطف، پس، صَبْرٌ، موصوف، مصدر، صبر کرنا، صبر، جَمِیْلٌ، جَمَالٌ سے صفت مشبہ، (بہتر، خوب تر، اچھا)

عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا ؕ	امید ہے کہ اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے گا۔

عَسَی اللّٰهُ (عَسٰی، اللّٰهُ) عَسٰی، فعل جامد واحد مذکر غائب، اس کے صرف ماضی کے صیغے ہیں، امید ہے، شاید، اَللّٰهُ، اللہ (امید ہے اللہ) اَنْ، مصدریہ (کہ)

یَّاْتِیَنِیْ (یَاْتِیَ، نِ، یْ) یَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، اگر بعد والا باء لفظ سے شروع ہو تو معنی "لانا" ہوتا ہے، وہ لے آئے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (وہ میرے پاس لے آئے گا) بِهِمْ (بِ، هِمْ) بِ، حرف جار، کو، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) جَمِیْعًا، جَمْعٌ، سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (اکٹھے، سب، سارے)

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝۸۳	بے شک وہ ہی خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلْعَلِیْمُ، عِلْمٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب جاننے والا)

اَلْحَكِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَ ابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾	اور اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے میرا افسوس یوسف پر اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں پس وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، منہ پھیرنا (اس نے منہ پھیر لیا) عَنْهُمْ (عَنْ، هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے) وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) يٰۤاَسَفٰى (يَا، اَسَفٰى) يَا، حرف ندا، اے، اَسَفٰى، اصل میں، اَسَفِيْ، مضاف بہ یاء متکلم تھا، یاء کو الف سے بدلا گیا ہے، منادیٰ، اہل عرب حسرت و غم کے موقعہ پر کہتے ہیں میرا افسوس (اے میرا افسوس۔ہائے میرا افسوس) عَلٰى يُوْسُفَ (عَلٰى، يُوْسُفَ) عَلٰى، حرف جار، پر، يُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف پر)

وَ، حرف عطف (اور)

اِبْيَضَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ، مصدر اِبْيِضَاضٌ، سفید ہونا (وہ سفید ہو گئی)

عَيْنٰهُ (عَيْنَا، هُ) عَيْنَا، مضاف، عَيْنٌ کا تثنیہ، دونوں آنکھیں، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی دونوں آنکھیں) مِنَ الْحُزْنِ، مِنْ، حرف جار، سے، الْحُزْنِ، مجرور، غم، رنج (غم سے)

فَهُوَ (فَ، هُوَ) فَ، حرف عطف، پس، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (پس وہ)

كَظِيْمٌ، كَظْمٌ، سے صفت مشبہ واحد مذکر، دل میں گھٹنے والا، بہت غم سے بھرا ہوا۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾	اُنہوں نے کہا اللہ کی قسم آپ ہمیشہ یوسف کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ گھل کر قریب المرگ ہو جائیں گے یا آپ ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

تَاللّٰهِ (تَ، اللّٰهِ) تَ، حرف جار و قسمیہ قسم، اَللّٰهِ، مجرور مقسم بہ، اللہ (اللہ کی قسم)

تَفْتَؤُا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر فَتِئَ يَفْتَؤُ، مصدر فَتْئًا، لگا رہنا، ہمیشہ رہنا (آپ ہمیشہ رہیں گے)
تَذْكُرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا (آپ یاد کرتے)
يُوْسُفَ (یوسف کو) حَتّٰى حرف غایت وجار (یہاں تک کہ)
تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ ہو جائیں گے)
حَرَضًا، مصدر ہے، قریب المرگ ہونا (گھل کر) اَوْ، حرف عطف (یا)
تَكُوْنَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ ہو جائیں گے)
مِنَ الْهٰلِكِيْنَ (مِنْ، الْهٰلِكِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْهٰلِكِيْنَ، مجرور، اِهْلَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہلاک ہونے والے، واحد، هَالِكٌ (ہلاک ہونے والوں میں سے)

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾	اس نے کہا درحقیقت میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی فریاد اللہ کی طرف کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
اِنَّمَآ، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے۔ بے شک، صرف، سوائے اس کے نہیں (درحقیقت) اَشْكُوْا، فعل مضارع واحد متکلم شَكٰى يَشْكُوْا، مصدر شَكَاةٌ، شَكْوٌ، شکایت کرنا، فریاد کرنا (میں فریاد کرتا ہوں) بَثِّيْ (بَثِّ، يْ) بَثِّ، مصدر، مضاف، بیقراری، پریشانی، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی پریشانی) وَحُزْنِيْٓ (وَ، حُزْنِ، يْ) وَ، حرف عطف، اور، حُزْنِ، مضاف، غم رنج، يْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے غم)
اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى، اللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف) وَ، حرف عطف (اور)
اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (میں جانتا ہوں)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، اللہ (اللہ کی طرف سے)

مَا، اسم موصول (جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم نہیں جانتے)

یٰبَنِیَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَ اَخِیْهِ وَلَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ	اے میرے بیٹو تم جاؤ پس تم یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔

یٰبَنِیَّ (یَا، بَنِیْ، یَ) یَا، حرف ندا، اے، یٰبَنِیَّ، منادیٰ، بَنِیْ، مضاف، اصل میں بَنِیْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہو ہے بیٹو، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے بیٹو)

اِذْهَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، جانا (تم جاؤ)

فَتَحَسَّسُوْا (فَ، تَحَسَّسُوْا) فَ، حرف عطف، پس، تَحَسَّسُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَحَسَّسَ یَتَحَسَّسُ، مصدر تَحَسُّسٌ، جستجو کرنا، تلاش کرنا (تم تلاش کرو)

مِنْ یُّوْسُفَ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ ضرورتاً "کو" کیا جاتا ہے، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کو)

وَ اَخِیْهِ (وَ، اَخِیْ، هِ) وَ، حرف عطف، اور، اَخِیْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بھائی) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَایْئَسُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر یَئِسَ یَیْاَسُ یَیْئَسُ، مصدر یَاْسٌ، ناامید ہونا، مایوس ہونا (تم ناامید نہ ہو) مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ (مِنْ، رَوْحِ، اللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، رَوْحِ، مجرور، مضاف، فیض، رحمت، راحت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رحمت سے)

اِنَّهٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾	بے شک حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، بعد میں جملہ مفسرہ اور ضمیر شان

ہے، حقیقت یہ ہے (بے شک حقیقت یہ ہے)
لَا يَايْئَسُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب یَئِسَ یَیْئَسُ، مصدر یَاْسٌ، ناامید ہونا، مایوس ہونا (وہ ناامید نہیں ہوتا) مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ (مِنْ، رَوْحِ، اللّٰہِ) مِنْ، حرف جار، سے، رَوْحِ، مجرور، مضاف، فیض، رحمت، راحت، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رحمت سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)
الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ (الْقَوْمُ، الْکٰفِرُوْنَ) اَلْقَوْمُ، موصوف، قوم، لوگ، اَلْکٰفِرُوْنَ، صفت کُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں کی قوم، کافر لوگ)

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَ اَهْلَنَا الضُّرُّ	پھر جب وہ اس (یوسف) پر داخل ہوئے اُنہوں نے کہا اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف پہنچی ہے۔

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف جب (پھر جب)
دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوئے)
عَلَيْهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)
قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ، یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا جب منادیٰ میں اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا بڑھایا جاتا ہے، اَلْعَزِیْزُ، منادیٰ، عزیز، شاہ مصر واسکندریہ (اے عزیز) مَسَّنَا (مَسَّ۔نَا) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا، پہنچی ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (ہمیں پہنچی ہے)
وَ اَهْلَنَا (وَ، اَهْلَ، نَا) وَ، حرف عطف، اور، اَهْلَ، مضاف، گھر والے، اہل، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کے، ہمارے (اور ہمارے گھر والوں کو) الضُّرُّ، اسم ہے (سختی، ایذا، تکلیف)

وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ	اور ہم حقیر سی پونجی لائے ہیں پس آپ ہم کو (غلہ کا) ماپ پورا دیں اور ہم پر خیرات کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، صلہ میں لفظ باہے اس لیے معنی "لانا" (ہم لائے ہیں) بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ (بِ، بِضَاعَةٍ، مُزْجٰىةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورنہیں، بِضَاعَةٍ، مجرور، موصوف، پونجی، سرمایہ، مُّزْجٰىةٍ، صفت، اِزْجَآءٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث، حقیر، قلیل، بے قدر، تھوڑی سی (حقیر سی پونجی)

فَاَوْفِ (فَ، اَوْفِ) فَ، حرف عطف، پس، اَوْفِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَوْفٰى یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورادینا (آپ پورا دیں) لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو) الْكَیْلَ، مصدر (پیمانے سے غلہ ماپنا ماپ) وَ، حرف عطف (اور) تَصَدَّقْ، اصل میں، تَتَصَدَّقُ، تھا، فعل امر واحد مذکر حاضر تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ، مصدر تَصَدُّقٌ، صدقہ دینا، خیرات کرنا (خیرات کریں) عَلَیْنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اِنَّ اللّٰهَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ۝۸۸	بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو بدلہ دیتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

یَجْزِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزادینا (وہ بدلہ دیتا ہے)

الْمُتَصَدِّقِیْنَ، تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (صدقہ دینے والے، خیرات کرنے والے) واحد، اَلْمُتَصَدِّقُ،

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِیُوْسُفَ وَ اَخِیْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ۝۸۹	اس نے کہا کیا تمہیں معلوم ہے جو تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا جب تم نادان تھے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) هَلْ، استفہامیہ (کیا) عَلِمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، علم ہونا، معلوم ہونا (تمہیں معلوم ہے) مَّا، اسم موصول (جو) فَعَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا (تم نے

کیا) بِیُوْسُفَ (بِ، یُوْسُفَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، یُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کے ساتھ)
وَ اَخِیْهِ (وَ، اَخِیْ، هِ) وَ، حرف عطف، اور، اَخِیْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس
کے (اور اس کے بھائی) اِذْ، اسم ظرف زماں، اصل واقعہ کے اعتبار سے زمان ماضی کا ہے (جب)
اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) جٰهِلُوْنَ، جَهَالَةٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، نادان، جاہل، واحد، جَاهِلٌ،

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ یُوْسُفُ ؕ	اُنہوں نے کہا کیا یقیناً تو واقعی یوسف ہے؟

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
ءَاِنَّكَ (ءَ، اِنَّ، كَ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ اقراری، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً،
كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (کیا یقیناً تو) لَاَنْتَ (لَ، اَنْتَ) لَ، لام تاکید، ضرور، واقعی، اَنْتَ، ضمیر واحد
مذکر حاضر، تو (تو واقعی) یُوْسُفُ (یوسف)

قَالَ اَنَا یُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِیْ ؗ	اس نے کہا میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)
اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں) یُوْسُفُ (یوسف) وَ، حرف عطف (اور) هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب
(یہ) اَخِیْ (اَخِ، یْ) اَخِ، مضاف، بھائی، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا بھائی)

قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا ؕ	یقیناً اللہ نے ہم پر احسان کیا۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تاکید کیلئے (یقیناً)
مَنَّ اللّٰهُ (مَنَّ، اللّٰهُ) مَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ یَمُنُّ، مصدر مَنٌّ، احسان کرنا، احسان کیا،
اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے احسان کیا) عَلَیْنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اِنَّهٗ مَنْ یَّتَّقِ وَ یَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝۹۰	بے شک بات یہ ہے کہ جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

اِنَّهٗ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، بعد میں جملہ مفسرہ اور ضمیر شان، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے)، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جو)

یَتَّقِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

یَصْبِرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (وہ صبر کرتا ہے)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) لَایُضِیْعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَضَاعَ یُضِیْعُ، مصدر اِضَاعَةٌ، ضائع کرنا (وہ ضائع نہیں کرتا) اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ، اَجْرَ، مضاف، اجر، اَلْمُحْسِنِیْنَ، مضاف الیہ، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، احسان کرنے والے، واحد، اَلْمُحْسِنُ۔

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ۝۹۱	اُنہوں نے کہا اللہ کی قسم بلاشبہ یقیناً اللہ نے تجھے ہم پر فوقیت دی اور بے شک ہم واقعی خطاکار تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

تَاللّٰهِ (تَ، اَللّٰهِ) تَ، حرف جار و قسمیہ، قسم، اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ، اللہ (اللہ کی قسم)

لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، مزید تاکید، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اٰثَرَكَ اللّٰهُ (اٰثَرَ۔كَ، اَللّٰهُ) اٰثَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰثَرَ یُؤْثِرُ، مصدر اِیْثَارٌ، ترجیح دینا، فوقیت دینا، فوقیت دی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے، آپ کو، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے تجھے فوقیت دی)

عَلَيْنَا (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، اصل میں اِنَّ، کا مخفف ہے اور اِنَّ، کے معنی دیتا ہے (بے شک، بلاشبہ)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

لَخٰطِئِیْنَ (لَ، خٰطِئِیْنَ) لَ، لام تاکید، واقعی، یقیناً، خٰطِئِیْنَ، خَطَآءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خطا

کرنے والے (خطاکار)

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ	اس (یوسف علیہ السلام) نے کہا آج تم پر کوئی گرفت نہیں ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

لَا تَثْرِيْبَ، لَا، نفی جنس، نہیں، تَثْرِيْبَ، مصدر، ملامت، گناہ پر ڈانٹنا، سرزنش جھڑکنا، گرفت (کوئی گرفت نہیں) عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

الْيَوْمَ (آج)

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ؗ	اللہ تم کو معاف کرے۔

يَغْفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، درگزر کرنا (وہ معاف کرے) اللّٰهُ (اللہ) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾	اور وہ رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

اَرْحَمُ، رَحْمَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ رحم کرنے والا)

الرّٰحِمِيْنَ، رَحْمَةٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر (رحم کرنے والے)

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ	تم میری اس قمیض کو لے جاؤ پس تم اسے میرے باپ کے چہرہ پر ڈال دو وہ دیکھنے والا ہو جائے گا۔

اِذْهَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، جانا، لے جانا (تم لے جاؤ)

بِقَمِيْصِيْ هٰذَا (بِ، قَمِيْصِ، يْ، هٰذَا) بِ، حرف جار، کو، قَمِيْصِ، مجرور، مضاف، قمیض، کرتا، يْ، مضاف الیہ ضمیر واحد متکلم، میری، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (میری اس قمیض کو) فَاَلْقُوْهُ (فَ، اَلْقُوْا، هُ) فَ، حرف عطف، پس، اَلْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ،

ڈالنا، تم ڈال دو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس تم اسے ڈال دو)

عَلٰی وَجْهِ (عَلٰی، وَجْهِ) عَلٰی، حرف جار، پر، وَجْهِ، مجرور، چہرہ (چہرہ پر)

اَبِیْ (اَبِ، یْ) اَبِ، مضاف، باپ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے باپ)

یَاْتِ، یہ اصل میں، یَاْتِیْ، تھا، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، لانا، ہو جانا (وہ ہو جائے گا) بَصِیْرًا، بَصَارَۃٌ، سے صفت مشبہ (دیکھنے والا، بینا، دیکھتا ہوا)

وَ اْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝۹۳	اور تم اپنے تمام اہل واعیال کو میرے پاس لاؤ۔

وَاْتُوْنِیْ (وَ، اِئْتُوْا، نِ، یْ) وَ، حرف عطف، اور، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، لانا، آنا، تم لاؤ، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور تم میرے پاس لاؤ)

بِاَهْلِكُمْ (بِ، اَهْلِ، كُمْ) بِ، حرف جار، کو، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل واعیال، گھر والوں

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے اہل واعیال کو) اَجْمَعِیْنَ (سب کے سب، تمام)

وَ لَمَّا فَصَلَتِ الْعِیْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْ لَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۝۹۴	اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا ان کے باپ نے کہا بے شک میں یقیناً یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر یہ کہ تم مجھے بہکا ہوا نہ کہو۔

وَ لَمَّا (وَ، لَمَّا) وَ، حرف عطف، اور، لَمَّا، اسم ظرف جب (اور جب)

فَصَلَتِ، اصل میں یہ فَصَلَتْ ہے، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر استعمال ہوئی، فعل ماضی واحد مؤنث غائب فَصَلَ یَفْصِلُ، مصدر فَصْلٌ، جدا ہونا، روانہ ہونا (وہ روانہ ہوا) اَلْعِیْرُ، گدھے یا اونٹ جو غلہ کی بار برداری کیلئے کام میں آئے، بعد میں ہر قافلہ کیلئے استعمال ہونے لگا (قافلہ)

قَالَ اَبُوْهُمْ (قَالَ، اَبُوْ، هُمْ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، اَبُوْ، مضاف، باپ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ نے کہا)

اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَاَجِدُ (لَ، اَجِدُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَجِدُ، فعل مضارع واحد متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا، میں پاتا ہوں (میں یقیناً پاتا ہوں)

رِیْحَ یُوْسُفَ، رِیْحَ، مضاف، ہوا، خوشبو، یُوْسُفَ، مضاف الیہ، یوسف کی (یوسف کی خوشبو)

لَوْ لَآ، لَوْ، شرطیہ، اگر، لَا، نافیہ، نہ (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

تُفَنِّدُوْنِ (تُفَنِّدُوْا، نِ، یْ) تُفَنِّدُوْا، اَنْ کی وجہ سے نون محذوف ہے فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَنَّدَ یُفَنِّدُ، مصدر تَنْفِیْدٌ، بہکا ہوا کہنا، سٹھیا یا ہوا کہنا، تم بہکا ہوا کہو، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے بہکا ہوا کہو)

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ۝۹۵	اُنہوں نے کہا اللہ کی قسم بے شک تو یقیناً اپنے پرانے خبط میں ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

تَاللّٰهِ (تَ، اَللّٰهِ) تَ، حرف جار قسمیہ، قسم، اَللّٰهِ، مجرور، مقسم بہ، اللہ (اللہ کی قسم)

اِنَّكَ (اِنَّ، كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ (لَ، فِيْ، ضَلٰلِ، كَ، اَلْقَدِيْمِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلِ، مجرور، مضاف، مصدر، غلطی، خبط، نافہمی، گمراہی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، اَلْقَدِيْمِ، قَدِمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، پرانے (یقیناً اپنے پرانے خبط میں ہیں)

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ	پھر جب خوشخبری دینے والا آیا اس نے وہ (قمیض) اس کے چہرہ پر ڈال دی تو وہ (حضرت یعقوب) پھر سے دیکھنے والے ہو گئے۔

فَلَمَّآ (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف جب (پھر جب)
اَنْ، زائد ہے، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا (وہ آیا)
الْبَشِیْرُ، بِشْرٌ، مصدر سے بمعنی فاعل واحد مذکر (خوشخبری دینے والا)
اَلْقٰىهُ (اَلْقٰى، هُ) اَلْقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰى یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اس نے ڈال دی،
هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَلْقَمِیْصِ، ہے (اس نے وہ (قمیض) ڈال دی)
عَلٰى وَجْهِهٖ (عَلٰى، وَجْهِ، هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، وَجْهِ، مجرور، مضاف، چہرہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے چہرہ پر)
فَارْتَدَّ (فَ، اِرْتَدَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِرْتَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِرْتَدَّ یَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، لوٹ آنا، پھر سے ہونا (وہ پھر سے ہو گیا)
بَصِیْرًا، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دیکھنے والا، بصارت والا، بینا)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ	اس نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)
لَمْ اَقُلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (میں نے نہیں کہا تھا)
لَّكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾	بے شک میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

اِنِّیْٓ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، یْ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)
اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (میں جانتا ہوں)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے ،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

مَا، اسم موصول (جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ ، مصدر عِلْمٌ ، جاننا (تم نہیں جانتے)

قَالُوْا یٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِیْنَ ﴿۹۷﴾	اُنہوں نے کہا اے ہمارے اباجان !آپ ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی بخشش مانگیں بے شک ہم خطاکار تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

یٰٓاَبَانَا (یَا، اَبَا، نَا) یَا، حرف ندا، اے، اَبَانَا، منادیٰ، اَبَا، مضاف، ابّاجان ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے ابّاجان) اِسْتَغْفِرْ ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ ، بخشش مانگنا (آپ بخشش مانگیں) لَنَا (لَ، نَا) لَ، حرف جار، لیے ،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے) ذُنُوْبَنَآ (ذُنُوْبَ، نَا) ذُنُوْبَ، مضاف، گناہوں، واحد ذَنْبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے گناہوں کی) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم) كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

خٰطِئِیْنَ، خَطَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خطا کرنے والے، خطاکار، قصوروار)

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّیْ ؕ	اس نے کہا میں عنقریب تمہارے لیے اپنے رب سے بخشش مانگوں گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (اس نے کہا)

سَوْفَ، عنقریب، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ، فعل مضارع واحد متکلم اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا (میں بخشش مانگوں گا) لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب سے)

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۹۸﴾	بے شک وہی بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

الْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

الرَّحِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾	پھر جب وہ یوسف کے پاس داخل ہوئے اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور اس نے کہا اگر اللہ نے چاہا ہے (تو) تم امن سے مصر میں داخل ہو جاؤ۔

فَلَمَّا (فَ، لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف جب (پھر جب)

دَخَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوئے)

عَلٰى يُوْسُفَ (عَلٰى، يُوْسُفَ) عَلٰى، حرف جار بمعنی اِلٰى، کے پاس، يُوْسُفَ، مجرور، یوسف (یوسف کے پاس)

اٰوٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰوٰى يُؤْوِيْ، مصدر اِيْوَآءٌ، پناہ دینا، جگہ دینا، ٹھکانہ دینا (اس نے جگہ دی) اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، بمعنی مَعَ، ساتھ پاس، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب اپنے (اپنے پاس)

اَبَوَيْهِ (اَبَوَیْ، هِ) اَبَوَیْ، مضاف، اصل میں اَبَوَيْنِ، تھا، اَبٌ، کا تثنیہ اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ماں باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے ماں باپ کو)

وَ قَالَ، وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

مِصْرَ (مصر میں) اِنْ، شرطیہ (اگر) شَآءَ اللّٰهُ (شَآءَ، اللّٰهُ) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ

، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، چاہا، اَللّٰہُ، اللہ نے (اللہ نے چاہا ہے)

اٰمِنِیْنَ، اَمْنٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، امن سے، بے خوف، دل جمعی، مطمئن، واحد، اٰمِنٌ۔

وَ رَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ	اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا اور وہ اس کیلئے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے۔

وَ، حرف عطف (اور) رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ یَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، اٹھانا، بلند کرنا، اونچا بٹھانا (اس نے اونچا بٹھایا) اَبَوَیْهِ (اَبَوَیْ، هِ) اَبَوَیْ، مضاف، اصل میں اَبَوَیْنِ، تھا، اَبٌ کا تثنیہ، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، دونوں ماں باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دونوں ماں باپ کو) عَلَى الْعَرْشِ (عَلٰی، اَلْعَرْشِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْعَرْشِ، مجرور، تخت (تخت پر)

وَ، حرف عطف (اور) خَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَرَّ یَخِرُّ، مصدر خَرٌّ، نیچے گر پڑنا (وہ نیچے گر پڑے) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

سُجَّدًا، سُجُوْدٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر سجدہ کرنے والے (سجدہ کرتے ہوئے)

وَ قَالَ یٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ ۫	اور اس نے کہا اے ابا جان ! یہ میرے پہلے کے خواب کی تعبیر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) یٰٓاَبَتِ (یَا، اَبَتِ) یَا، حرف ندا، اے، اَبَتِ، منادیٰ، ندا کے وقت اَبٌ میں تا، زیادہ کر دیتے ہیں، ابّا جان، (اے ابّا جان) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) تَاْوِیْلُ، مصدر تعبیر، حقیقت (تاویل)

رُءْیَایَ (رُءْیَا، یَ) رُءْیَا، مصدر، مضاف، خواب، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے خواب کی) مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَبْلُ، مجرور (پہلے)

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ	یقیناً میرے رب نے اسے سچا کر دیا۔

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (یقیناً)

جَعَلَهَا (جَعَلَ، هَا) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، کرنا، اس نے کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع رُؤْيَا، ہے (اس نے اسے کر دیا)

رَبِّيْ (رَبِّ، يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب)

حَقًّا (حق، سچا، ثابت، قائم)

وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ	اور یقیناً اس نے مجھ پر احسان کیا جب اس نے مجھے قید خانے سے نکالا اور تم کو صحرا سے لایا اس کے بعد کہ شیطان نے میرے درمیان اور میرے بھائیوں کے درمیان اختلاف ڈال دیا تھا۔

وَ قَدْ، وَ، حرف عطف، اور، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، تاکید کیلئے، یقیناً، تحقیق (اور یقیناً)

اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا (اس نے احسان کیا) بِيْٓ (بِ، يْ) بِ، حرف جار، پر، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم مجھ (مجھ پر)

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

اَخْرَجَنِيْ (اَخْرَجَ، نِ، يْ) اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، اس نے نکالا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے مجھے نکالا)

مِنَ السِّجْنِ (مِنْ، السِّجْنِ) مِنْ، حرف جار، سے، السِّجْنِ، مجرور، قید خانہ (قید خانے سے)

وَ جَآءَ، وَ، حرف عطف، اور، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، صلہ میں باء ہے، ترجمہ "لانا" وہ لایا (اور وہ لایا) بِكُمْ، بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) مِّنَ الْبَدْوِ (مِنْ، الْبَدْوِ) مِنْ، حرف جار، سے، الْبَدْوِ، مجرور، دیہات، گاؤں، صحرا (صحرا سے)

مِنْۢ بَعْدِ (مِنْ، بَعْدِ) مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضروت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد (اس کے بعد) اَنْ مصدریہ (کہ) نَّزَغَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَغَ یَنْزَغُ، مصدر نَزْغٌ، اختلاف ڈالنا، جھگڑا پیدا کرنا (اس نے اختلاف ڈال دیا) الشَّیْطٰنُ (شیطان نے) بَیْنِیْ (بَیْنِ، یْ) بَیْنِ، مضاف، درمیان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان) وَ بَیْنَ، وَ، حرف عطف، اور، بَیْنَ، درمیان (اور درمیان) اِخْوَتِیْ (اِخْوَتِ، یْ) اِخْوَتِ، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بھائیوں کے)

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ	بے شک میرا رب حسن تدبیر سے کام کرنے والا ہے جس کیلئے وہ چاہتا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

لَطِیْفٌ، اللہ کا صفاتی نام، لُطْفٌ وَ لَطَافَۃٌ، سے صفت مشبہ، نہایت باریک بین (حسن تدبیر سے کام کرنے والا) لِّمَا (لِ، مَا) لِ، حرف جار، کیلئے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (جس کیلئے)

یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝	بے شک وہ ہی خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ، هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، ہی) اَلْعَلِیْمُ، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، اللہ کا صفاتی نام (خوب جاننے والا) اَلْحَكِیْمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَۃٌ سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ ۚ	اے میرے رب تو نے مجھے حکومت سے حصہ دیا اور تو نے مجھے باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے میں سے کچھ سکھایا۔

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، ہے، یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

قَدْ، حرف تحقیق، تاکید کیلئے (یقیناً)

اٰتَیْتَنِیْ (اٰتَیْتَ، نِ، یْ) اٰتَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تونے دیا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تونے مجھے دیا)

مِنَ الْمُلْكِ (مِنْ، الْمُلْكِ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ سے حصہ، اَلْمُلْكِ، مجرور، ملک، بادشاہی حکومت (حکومت سے حصہ) وَ عَلَّمْتَنِیْ (وَ، عَلَّمْتَ، نِ، یْ) وَ، حرف عطف، اور، عَلَّمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، علم دینا، سکھانا، تونے سکھایا، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اور تونے مجھے سکھایا) مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ (مِنْ، تَاْوِیْلِ، الْاَحَادِیْثِ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ میں سے کچھ، تَاْوِیْلِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، درست معنی بیان کرنا، تعبیر بتانا، حقیقت بتانا، اَلْاَحَادِیْثِ، مضاف الیہ، کہانیاں، باتوں، واحد، حَدِیْثٌ، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے خواہ بذریعہ سماعت، خواہ بذریعہ وحی عالم خواب میں ہو یا بحالت بیداری (باتوں (خوابوں) کی تعبیر میں سے کچھ)

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۣ	آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے۔

فَاطِرَ، فَطْرٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، کائنات کو عدم کا پردہ پھاڑ کر وجود میں لانے والا (پیدا کرنے والا) السَّمٰوٰتِ، آسمانوں، واحد اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ	تو دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔

اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (تو) وَلِیّٖ (یہ اصل میں وَلِیِّ، یْ، ہے جیسے وَلِیّیْ، کی بجائے وَلِیّٖ، لکھا گیا) وَلِیِّ مضاف، وِلَایَةٌ، سے صفت مشبہ، دوست، مددگار، کارساز، نگہبان، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا کارساز) فِی الدُّنْیَا (فِیْ، الدُّنْیَا) فِیْ، حرف جار، میں، اَلدُّنْیَا، مجرور، دنیا (دنیا میں)

وَ الْاٰخِرَةِ (وَ، الْاٰخِرَةِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰخِرَةِ، آخرت (اور آخرت)

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝۱۰۱	تو مجھے مسلمانی کی حالت میں فوت کرنا اور تو مجھے نیک لوگوں کے ساتھ شامل کر۔

تَوَفَّنِیْ (تَوَفَّ، نِ، یْ) تَوَفَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی، مصدر تَوَفِّیٌ، فوت ہونا، اٹھالینا، تو فوت کرنا، نِ، نونو قایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے فوت کرنا)

مُسْلِمًا، اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، مسلمان، مسلمانی کی حالت، فرمانبر دار، جمع مُسْلِمِیْنَ،

وَّ اَلْحِقْنِیْ (وَ، اَلْحِقْ، نِ، یْ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْحِقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَلْحَقَ یُلْحِقُ، مصدر اِلْحَاقٌ، ملانا، شامل کرنا، تو شامل کر، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے شامل کر)

بِالصّٰلِحِیْنَ (بِ، الصّٰلِحِیْنَ) بِ، حرف جار،، کے ساتھ، اَلصّٰلِحِیْنَ، مجرور، صَلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکوکاروں، نیک لوگ، واحد، اَلصَّالِحُ،

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ ۚ	یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں ہم ان کو آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ، مِنْ، حرف جار، سے، اَنْۢبَآءِ، مجرور، مضاف، خبریں، حقیقتیں، واحد، نَبَاٌ، جس سے بڑا فائدہ اور یقین باطن غالب حاصل ہو، الْغَیْبِ، مضاف الیہ، غیب کی (غیب کی خبروں میں سے)

نُوْحِیْهِ (نُوْحِیْ، هِ) نُوْحِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا، ہم وحی کرتے ہیں، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَنْۢبَآءِ، ہے (ہم ان کو وحی کرتے ہیں)

اِلَیْكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَمَا كُنْتَ لَدَیْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَ	اور آپ ان کے پاس نہیں تھے جب اُنہوں نے اپنے

هُمْ یَمْکُرُوْنَ ۝	معاملے پر اتفاق کیا اور وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے۔

وَ مَا کُنْتَ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، کُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، آپ تھے (اور آپ نہیں تھے) لَدَیْھِمْ (لَدَیْ، ھِمْ) لَدَیْ، مضاف، پاس، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس)

اِذْ، اسم ظرف (جب) اَجْمَعُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَجْمَعَ یُجْمِعُ، مصدر اِجْمَاعٌ، اجماع کرنا، اتفاق کرنا (اُنہوں نے اتفاق کیا) اَمْرَھُمْ (اَمْرَ، ھُمْ) اَمْرَ، مضاف، کام، معاملہ، فیصلہ، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے معاملے پر) وَ ھُمْ، وَ، حرف عطف، اور، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ) یَمْکُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَکَرَ یَمْکُرُ، مصدر مَکْرٌ، مکر کرنا، سازش کرنا، خفیہ تدبیر کرنا (وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے)

وَ مَآ اَکْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِیْنَ ۝	اور اکثر لوگ ہرگز ایمان لانے والے نہیں ہیں اور اگرچہ آپ حرص کریں۔

وَ مَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَکْثَرُ النَّاسِ، اَکْثَرُ، مضاف، کَثْرَۃٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اکثریت، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کی، انسانوں (لوگوں کی اکثریت، اکثر لوگ)

وَ لَوْ، وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ، اگرچہ (اور اگرچہ)

حَرَصْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَرَصَ یَحْرِصُ، مصدر حَرْصٌ، خواہش کرنا، حرص کرنا (آپ حرص کریں) بِمُؤْمِنِیْنَ (بِ، مُؤْمِنِیْنَ) بِ، زائدہ برائے تاکید نفی کیلئے، مُؤْمِنِیْنَ، اِیْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہرگز ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَمَا تَسْئَلُھُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ ؕ	اور آپ ان سے اس پر کوئی اجرت طلب نہیں کرتے۔

وَ مَاۤ، وَ، حرف عطف، اور، مَاۤ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

تَسۡـَٔلُهُمۡ (تَسۡـَٔلُ، هُمۡ) تَسۡـَٔلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسۡـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، مانگنا، طلب کرنا، آپ طلب کرتے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (آپ ان سے طلب کرتے)

عَلَیۡهِ (عَلٰی، هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

مِنۡ اَجۡرٍ (مِنۡ، اَجۡرٍ) مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، اَجۡرٍ، مجرور، اجرت (کوئی اجرت)

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۴﴾	نہیں ہے وہ مگر تمام جہان والوں کیلئے ایک نصیحت ہے۔

اِنۡ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لیے ترجمہ (نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)

ذِکۡرٌ، مصدر ہے (ذکر، یاد دہانی، ایک نصیحت)

لِّلۡعٰلَمِیۡنَ (لِ، الۡعٰلَمِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مجرور، تمام جہان والے (تمام جہان والوں کیلئے)

وَ کَاَیِّنۡ مِّنۡ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ یَمُرُّوۡنَ عَلَیۡهَا وَ هُمۡ عَنۡهَا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾	اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں وہ ان پر سے گزرتے ہیں اس حال میں کہ وہ ان سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔

وَ کَاَیِّنۡ، وَ، حرف عطف، اور، کَاَیِّنۡ، یہ اصل میں کَاَیٍّ، ہے، قرآنی املا میں تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے۔ یہ ہمیشہ آغاز کلام میں آتا ہے اور خبری صورت میں مستعمل ہے، مبہم کثرت تعداد پر دلالت کرتا ہے۔ کتنی ہی (اور کتنی ہی) مِّنۡ اٰیَةٍ، مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰیَةٍ، مجرور واحد کَاَیِّنۡ کی وجہ سے ترجمہ نشانیاں، فِی السَّمٰوٰتِ (فِیۡ، السَّمٰوٰتِ) فِیۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں میں) وَ الۡاَرۡضِ (وَ، الۡاَرۡضِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

یَمُرُّوۡنَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَرَّ یَمُرُّ مصدر مَرٌّ، مُرُوۡرٌ، گزرنا، پاس سے گزرنا (وہ گزرتے ہیں) عَلَیۡهَا (عَلٰی، هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ضمیر کا مرجع اٰیَةٍ،

ع ۱۱
۵

ہے (ان پر) وَ هُمْ، وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)
عَنْهَا، عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، ان، ضمیر کا مرجع اٰيَةٍ ہے (ان سے)
مُعْرِضُوْنَ، اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اعراض کرنے والے، نظرانداز کرنے والے)

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَ هُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾	اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر اس حال میں کہ وہ شریک بنانے والے ہوتے ہیں۔

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
يُؤْمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لاتا)
اَكْثَرُهُمْ (اَكْثَرُ، هُمْ) اَكْثَرُ، مضاف، كَثْرَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر، ان میں اکثر)
بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)
وَ هُمْ، وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ) مُّشْرِكُوْنَ، اِشْرَاكٌ،
مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، شریک بنانے والے، واحد، مُشْرِكٌ،

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾	تو کیا وہ بے خوف ہوگئے ہیں کہ ان کے پاس اللہ کے عذاب سے کوئی چھا جائے جانے والی (آفت) آئے یا قیامت اچانک ان کے پاس آئے اور وہ آگاہی نہ رکھتے ہوں

اَفَاَمِنُوْٓا (اَ، فَ، اَمِنُوْا) اَ، استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اَمِنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَمِنَ
يَاْمَنُ، مصدر اَمْنٌ، امن میں آنا، بے خوف ہونا، وہ بے خوف ہوگئے (تو کیا وہ بے خوف ہوگئے ہیں)
اَنْ، مصدریہ (کہ) تَاْتِيَهُمْ (تَاْتِيَ، هُمْ) تَاْتِيَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر
اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئے)

غَاشِیَۃٌ، غَشْیٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث (چھا جانے والی، ڈھانپ دینے والی)

مِّنْ عَذَابِ اللّٰہِ (مِنْ، عَذَابِ، اللّٰہِ) مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب،

اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے عذاب سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

تَاْتِیَھُمُ (تَاْتِیَ، ھُمْ) تَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئے،

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئے)

السَّاعَۃُ، گھڑی، وقت، رات یا دن کا کوئی وقت ساعت کہلاتا ہے، قرآن مجید میں السَّاعَۃُ کا لفظ جہاں بھی استعمال ہوا ہے اس سے مراد (قیامت) ہے۔ بَغْتَۃً (ایک دم، اچانک)

وَّ ھُمْ، وَ، حرف عطف، اور، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

لَا یَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب شَعُرَ یَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرٌ، حواس سے معلوم کرنا، شعور رکھنا، آگاہی رکھنا (وہ آگاہی نہ رکھتے ہوں)

قُلْ ھٰذِہٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰہِ ۣ	آپ کہہ دیجئے یہ میرا راستہ ہے میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

ھٰذِہٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

سَبِیْلِیْٓ (سَبِیْلِ، یْ) سَبِیْلِ، مضاف، راستہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا راستہ)

اَدْعُوْٓا، فعل مضارع واحد متکلم دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَۃٌ، بلانا، دعوت دینا، پکارنا (میں بلاتا ہوں)

اِلَی اللّٰہِ (اِلٰی، ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف)

عَلٰی بَصِیْرَۃٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ۭ	بصیرت پر میں اور وہ جس نے میری پیروی کی

عَلٰی بَصِیْرَۃٍ (عَلٰی، بَصِیْرَۃٍ) عَلٰی، حرف جار، پر، بَصِیْرَۃٍ، مجرور، بصیرت کا استعمال دل کی بینائی کے متعلق ہوتا ہے، عقل سمجھ، دلیل، بینائی (بصیرت پر) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

وَمَنِ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو، جس (اور وہ جس)

اتَّبَعَنِیْ (اِتَّبَعَ، نِ، یْ) اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اس نے پیروی کی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (اس نے میری پیروی کی)

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۰۸﴾	اور اللہ پاک ہے اور میں شریک بنانے والوں میں سے نہیں ہوں۔

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ، وَ، حرف عطف، اور، سُبْحٰنَ، مضاف، مصدر ہے بمعنی تَسْبِیْحٌ مفعول مطلق فعل محذوف کا پاک ہے، مقدس ہے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اور اللہ پاک ہے)

وَمَآ اَنَا، وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہیں، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (اور میں نہیں)

مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِیْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، شریک بنانے والے، واحد، اَلْمُشْرِكُ (شریک بنانے والے سے)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰی ؕ	اور ہم نے آپ سے پہلے نہیں بھیجے مگر بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے۔

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَآ، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجے)

مِنْ قَبْلِكَ (مِنْ، قَبْلِ، كَ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے پہلے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) رِجَالًا (مردوں) واحد، رَجُلٌ،

نُّوْحِیْٓ، فعل مضارع جمع متکلم اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلَیْهِمْ (اِلٰی، هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰی (مِنْ، اَهْلِ، الْقُرٰی) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، باشندے، رہنے

والے ،اَلْقُرٰی، مضاف الیہ، بستیوں، واحد، قَرْیَۃٌ (بستیوں کے رہنے والوں میں سے)

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ ؕ	تو کیا وہ زمین میں نہیں چلے پھرے، پس وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا(اَ،فَ،لَمْ یَسِیْرُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو،

لَمْ یَسِیْرُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب سَارَ یَسِیْرُ، مصدر سَیْرٌ، چلنا پھرنا، سیر کرنا، وہ نہیں چلے پھرے (تو کیا وہ نہیں چلے پھرے)

فِی الْاَرْضِ(فِیْ،الْاَرْضِ)فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَیَنْظُرُوْا(فَ،یَنْظُرُوْا)فَ، حرف عطف، پس، یَنْظُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرٌ، دیکھنا، وہ دیکھتے (پس وہ دیکھتے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسا)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہوا)

عَاقِبَۃُ، مصدر ہے، معنی پیچھے سے آنا کے ہیں (انجام عاقبت، آخر)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جو)

مِنْ قَبْلِھِمْ (مِنْ،قَبْلِ،ھِمْ)مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے،

ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

وَ لَدَارُ الْاٰخِرَۃِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اتَّقَوْا ؕ	اور یقیناً ان لوگوں کیلئے آخرت کا گھر بہتر ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔

وَ لَدَارُ الْاٰخِرَۃِ(وَ،لَ۔دَارُ۔الْاٰخِرَۃِ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ابتدائیہ، ضرور، یقیناً، دَارُ، مضاف، گھر، جمع دِیَارٌ، اَلْاٰخِرَۃِ، مضاف الیہ، آخرت کا (اور یقیناً آخرت کا گھر) خَیْرٌ (بہتر ہے)

لِلَّذِیْنَ(لِ،الَّذِیْنَ)لِ، حرف جار، کیلئے، الَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں

کیلئے جنہوں نے) اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوی اختیار کرنا، پرہیزگاری اختیار کرنا (اُنہوں نے تقوی اختیار کیا)

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۹	تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (اَ،فَ،لَا تَعْقِلُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ ، کیا، فَ، حرف عطف ، تو ،

لَا تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلٌ، سمجھنا، عقل سے کام لینا، تم عقل سے کام نہیں لیتے (تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟)

حَتّٰٓی اِذَا اسْتَیْــَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ	یہاں تک کہ جب رسول (لوگوں سے) نا امید ہو گئے اور اُنہوں (قوم کے لوگوں) نے گمان کیا کہ بے شک ان سے یقیناً جھوٹ کہا گیا ہے تو ان کے پاس ہماری مدد آگئی پھر نجات دی گئی جسے ہم چاہتے تھے ۔

حَتّٰی، حرف جار، وغایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

اِسْتَیْــَٔسَ فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَیْــَٔسَ یَسْتَیْــِٔسُ مصدر اِسْتِیْـئَاسٌ، ناامید ہونا (وہ ناامید ہو گیا) الرُّسُلُ، رسولوں، واحد رَسُوْلٌ، وَ، حرف عطف (اور)

ظَنُّوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، قیاس کرنا، خیال کرنا (اُنہوں نے گمان کیا) اَنَّهُمْ (اَنَّ،هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل ، بے شک ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان سے (بے شک ان سے) قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام تاکید کیلئے (یقیناً)

كُذِبُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب كَذَبَ یَكْذِبُ، مصدر كِذْبٌ، جھوٹ بولنا، جھوٹ کہنا (ان سے جھوٹ کہا گیا) جَآءَهُمْ (جَآءَ،هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، آگئی ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آگئی)

نَصۡرُنَا (نَصۡرُ، نَا) نَصۡرُ، مضاف، مدد، نصرت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری مدد)

فَنُجِّیَ (فَ، نُجِّیَ) فَ، حرف عطف، پھر، نُجِّیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَجّٰی یُنَجِّیۡ، مصدر تَنۡجِیَۃٌ، نجات دینا (نجات دی گئی) مَنۡ، اسم موصول (جسے)

نَّشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَۃٌ، چاہنا (ہم چاہتے تھے)

وَلَا یُرَدُّ بَاۡسُنَا عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۱۰﴾	اور ہمارا عذاب مجرم قوم سے ٹالا نہیں جاتا۔

وَلَا یُرَدُّ، وَ، حرف عطف، اور، لَا یُرَدُّ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، پھیرنا، ٹالنا، واپس بھیجنا (وہ نہیں ٹالا جاتا) بَاۡسُنَا (بَاۡسُ، نَا) بَاۡسُ، مضاف، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ہمارا (ہمارا عذاب) عَنِ الۡقَوۡمِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ (عَنۡ، الۡقَوۡمِ، الۡمُجۡرِمِیۡنَ) عَنۡ، حرف جار، سے، الۡقَوۡمِ، مجرور، موصوف، قوم، لوگوں، الۡمُجۡرِمِیۡنَ، صفت، اِجۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرمین، واحد، الۡمُجۡرِمُ (مجرم قوم سے)

لَقَدۡ کَانَ فِیۡ قَصَصِھِمۡ عِبۡرَۃٌ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ؕ	بلاشبہ یقیناً ان کے قصوں میں عقل والوں کیلئے عبرت ہے۔

لَقَدۡ (لَ، قَدۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، قَدۡ، حرف تحقیق، مزید تاکید کیلئے، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

فِیۡ قَصَصِھِمۡ (فِیۡ، قَصَصِ، ھِمۡ) فِیۡ، حرف جار، سے، قَصَصِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، قصہ، ھِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے قصوں میں)

عِبۡرَۃٌ، اسم ہے، نصیحت حاصل کرنا، دوسرے کے حال سے اپنا حال قیاس کرنا (عبرت)

لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ (لِ، اُولِیۡ، الۡاَلۡبَابِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِیۡ، مجرور، مضاف، والے، صاحبان، اُولُوۡا، بحالت رفع، الۡاَلۡبَابِ، مضاف الیہ عقل، واحد، لَبٌّ، جوہر اور خلاصہ کو کہتے ہیں (عقل والوں کیلئے)

مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	یہ (قرآن ایسی) بات نہیں ہے کہ گھڑ لی جائے اور لیکن اس کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ان لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت (جو) ایمان رکھتے ہیں۔

مَا كَانَ، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، یہ ہے (یہ نہیں ہے) حَدِيْثًا (بات) يُفْتَرٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، گھڑنا (گھڑ لی جائے) وَ لٰكِنْ، وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن) تَصْدِيْقَ، مصدر ہے، سچا کرنا، تصدیق، الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کی جو)

بَيْنَ يَدَيْهِ، بَيْنَ، مضاف، درمیان، يَدَيْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں يَدَيْنِ، ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دونوں ہاتھ، واحد، يَدٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان، اس کے سامنے، اس سے پہلے)

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ (وَ، تَفْصِيْلَ، كُلِّ، شَيْءٍ) وَ، حرف عطف، اور، تَفْصِيْلَ، مضاف، مصدر ہے، تشریح، تفصیل، کھولنا، كُلِّ، مضاف الیہ مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (اور ہر چیز کی تفصیل ہے)

وَّ هُدًى، وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، اسم اور مصدر ہے، ہدایت (اور ہدایت) وَّ رَحْمَةً، وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَةً، مصدر، رحمت (اور رحمت)

لِّقَوْمٍ (لِ، قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگ (لوگوں کیلئے) يُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

اٰيَاتُهَا: ۴۳	۱۳سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا: ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ قف	الف۔لام۔میم۔را

الٓمّٓرٰ ،الف، لام، میم، را، حروف مقطعات ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ	یہ کتاب کی آیات ہیں۔

تِلْكَ ،اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰيٰتُ الْكِتٰبِ (اٰيٰتُ ،الْكِتٰبِ) اٰيٰتُ ، مضاف ،آیات، واحد، اٰيَةٍ ،اَلْكِتٰبِ ، مضاف الیہ، کتاب کی (کتاب کی آیات) ایک گول دائرہ سے دوسرے گول دائرے تک ایک آیت ہوتی ہے۔

وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①	اور وہ جو آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا وہ حق ہے اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے

وَ الَّذِيْ ، وَ، حرف عطف ،اور ، اَلَّذِيْ ،اسم موصول واحد مذکر، وہ جو (اور وہ جو)

اُنْزِلَ ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ ، مصدر اِنْزَالٌ ، نازل کرنا (نازل کیا گیا)

اِلَيْكَ (اِلٰى ،كَ) اِلٰى ، حرف جار، کی طرف ،كَ ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مِنْ رَّبِّكَ (مِنْ ،رَّبِّ ،كَ) مِنْ ، حرف جار بمعنی اِلٰی کی جانب سے ،رَبِّ ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار ،كَ ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے) اَلْحَقُّ ، مصدر ہے (حق، سچ) وَ لٰكِنَّ ،وَ، حرف عطف ،اور، لٰكِنَّ ، کلمہ استدراک، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

اَكْثَرَ النَّاسِ (اَكْثَرَ ،النَّاسِ) اَكْثَرَ ، مضاف، اکثر، اکثریت ،اَلنَّاسِ ، مضاف الیہ، لوگوں کی (لوگوں

کی اکثریت، اکثر لوگ) لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

اَللّٰہُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَھَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ	اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر بلند کیا تم ان کو دیکھتے ہو پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگایا۔

اَللّٰہُ، خالق کائنات کا صفاتی نام (اللہ) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ یَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، بلند کرنا (اس نے بلند کیا)

السَّمٰوٰتِ، آسمانوں کو، واحد، اَلسَّمَآءِ، بِغَیْرِ عَمَدٍ (بِ، غَیْرِ، عَمَدٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، علاوہ، عَمَدٍ، مضاف الیہ، ستونوں کے، واحد، عِمَادِ (ستونوں کے بغیر)

تَرَوْنَھَا (تَرَوْنَ، ھَا) تَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، تم دیکھتے ہو، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلسَّمٰوٰتِ، ہے (تم ان کو دیکھتے ہو)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِسْتَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، قائم ہونا، قرار پکڑنا، جلوہ افروز ہونا، قصد کرنا، سیدھا بیٹھنا (وہ جلوہ افروز ہوا)

عَلَی الْعَرْشِ (عَلٰی، الْعَرْشِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْعَرْشِ، مجرور عرش، تخت (عرش پر)

وَ سَخَّرَ، وَ، حرف عطف، اور، سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِیْرٌ، تسخیر کرنا، کسی کو کام میں لگانا (اس نے کام میں لگادیا)

اَلشَّمْسَ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرَ (چاند)

کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ	ہر ایک مقرر وقت کیلئے چل رہا ہے۔

کُلٌّ (ہر ایک) یَّجْرِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانٌ، چلنا (وہ چل رہا

ہے) لِاَجَلٍ (لِ، اَجَلٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَجَلٍ، مجرور، وقت، مدت، میعاد (وقت کیلئے)
مُّسَمًّى، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مقرر، معین)

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝۲	وہ کام کی تدبیر کرتا ہے وہ (اپنی) نشانیاں تفصیل سے بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرلو۔

يُدَبِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَبَّرَ يُدَبِّرُ، مصدر تَدْبِيْرٌ، تدبیر کرنا (وہ تدبیر کرتا ہے)
الْاَمْرَ (کام، معاملہ، فیصلہ) يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ (يُفَصِّلُ، الْاٰيٰتِ) يُفَصِّلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلٌ، تفصیل سے بیان کرنا، واضح بیان کرنا، نمایاں کرنا، وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے، اَلْاٰيٰتِ، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (وہ (اپنی) نشانیاں تفصیل سے بیان کرتا ہے)
لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ، كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)
بِلِقَآءِ (بِ، لِقَآءِ) بِ، حرف جار، کا، لِقَآءِ، مجرور، مصدر، ملاقات کرنا (ملاقات کا)
رَبِّكُمْ (رَبِّ، كُمْ) رَبِّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)
تُوْقِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَيْقَنَ يُوْقِنُ، مصدر اِيْقَانٌ، یقین کرنا (تم یقین کرلو)

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ	اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑوں اور نہروں کو بنایا۔

وَهُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی، وہ (اور وہی)
الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) مَدَّ الْاَرْضَ (مَدَّ، الْاَرْضَ) مَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدٌّ، بچھانا، پھیلانا، اس نے پھیلایا، اَلْاَرْضَ، زمین (اس نے زمین کو پھیلایا)
وَ جَعَلَ، وَ، حرف عطف، اور، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، اس نے بنایا (اور اس نے بنایا) فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس،

ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ ہے (اس میں) رَوَاسِیَ وَ اَنْھٰرًا،رَوَاسِیَ، پہاڑوں، واحد رَاسِیَۃٌ،

وَ، حرف عطف،اور،اَنْھٰرًا،دریا، نہروں،واحد،نَھْرٌ (پہاڑوں اور نہروں کو)

وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ	اور اس میں تمام پھلوں میں سے جوڑے دودو (قسم کے) بنائے وہ رات سے دن کو ڈھانپتا ہے۔

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ،وَ، حرف عطف،اور،مِنْ، حرف جار، سے،كُلِّ، مجرور، مضاف، تمام،

اَلثَّمَرٰتِ، مضاف الیہ، پھلوں، واحد، ثَمَرَۃٍ (اور تمام پھلوں میں سے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (اس نے بنائے)

فِيْهَا(فِيْ،هَا)فِيْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ ہے

(اس میں) زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ(زَوْجَيْنِ،اثْنَيْنِ) زَوْجَيْنِ، موصوف، زَوْجٌ، کا تثنیہ، دو جوڑے،

اِثْنَيْنِ، صفت، دو (دودو (قسم کے) جوڑے)

يُغْشِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْشٰى يُغْشِيْ، مصدر اِغْشَآءٌ، ڈھانک لینا، چھاجانا، ڈھانپنا (وہ ڈھانپتا ہے) الَّيْلَ (رات سے) النَّهَارَ (دن کو)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ ذٰلِكَ(فِيْ،ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں،ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس (اس میں)

لَاٰيٰتٍ(لَ،اٰيٰتٍ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،اٰيٰتٍ،آیات، نشانیاں، واحد،اٰيَةٍ (یقیناً نشانیاں ہیں)

لِّقَوْمٍ (لِ،قَوْمٍ)لِ، حرف جار، کیلئے،قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے) يَّتَفَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَكَّرَ يَتَفَكَّرُ، مصدر تَفَكُّرٌ، غور و فکر کرنا (وہ غور و فکر کرتے ہیں)

وَ فِي الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّ زَرۡعٌ وَّ نَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ وَّ غَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۟	اور زمین میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے ٹکڑے ہیں اور انگوروں کے باغات اور کھیتی اور کھجور کے درخت ہیں ایک جڑ سے کئی تنوں والے اور زیادہ تنوں کے بغیر ہیں ان کو ایک پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔

وَ فِي الۡاَرۡضِ (وَ، فِيۡ، الۡاَرۡضِ) وَ، حرف عطف، اور، فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (اور زمین میں) قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ، قِطَعٌ، موصوف، ٹکڑے، واحد، قِطۡعَةٌ، مُتَجٰوِرٰتٌ، صفت، تَجَاوُرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث واحد، مُجَاوَرَةٌ، ایک دوسرے سے ملے ہوئے (ایک دوسرے سے ملے ہوئے ٹکڑے) وَّجَنّٰتٌ، وَ، حرف عطف، اور، جَنّٰتٌ، باغات، واحد، جَنَّةٌ (اور باغات)

مِّنۡ اَعۡنَابٍ (مِنۡ، اَعۡنَابٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَعۡنَابٍ، مجرور، انگوروں، واحد، عِنَبٌ (انگوروں سے)

وَّ زَرۡعٌ، وَ، حرف عطف، اور، زَرۡعٌ، مصدر ہے، کھیتی کرنا، کھیتی (اور کھیتی)

وَّنَخِيۡلٌ، وَ، حرف عطف، اور، نَخِيۡلٌ، کجھور کے درخت (اور کھجور کے درخت)

صِنۡوَانٌ (ایک جڑ سے کئی تنوں والے درخت) وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ، وَ، حرف عطف، اور، غَيۡرُ، مضاف، بغیر، علاوہ، نہ، صِنۡوَانٍ، مضاف الیہ، زیادہ تنوں والے درخت (زیادہ تنوں کے بغیر)

يُّسۡقٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب سَقٰى يَسۡقِيۡ، مصدر سِقَايَةٌ، پانی پلانا، سیراب کرنا (سیراب کیا جاتا ہے) بِمَآءٍ وَّاحِدٍ (بِ، مَآءٍ، وَاحِدٍ) بِ، حرف جار، سے، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی، وَاحِدٍ، صفت، ایک (ایک پانی سے)

وَ نُفَضِّلُ بَعۡضَهَا عَلٰى بَعۡضٍ فِي الۡاُكُلِ ؕ	اور ہم ان میں سے بعض کو بعض پر پھل میں برتری دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) نُفَضِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَضَّلَ يُفَضِّلُ، مصدر تَفۡضِيۡلٌ، فضیلت دینا،

برتری دینا (ہم برتری دیتے ہیں) بَعۡضَهَا (بَعۡضَ، هَا) بَعۡضَ، مضاف، بعض، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اوپر دیئے گئے جَنّٰتٌ اور شَجَرَةٌ وغیرہ (ان کے بعض کو)

عَلٰى بَعۡضٍ (عَلٰى، بَعۡضٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

فِي الۡاُكُلِ (فِيۡ، الۡاُكُلِ) فِيۡ، حرف جار، میں، الۡاُكُلِ، مجرور، میوہ، پھل (پھل میں)

اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۝	بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے یقیناً نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيۡ ذٰلِكَ (فِيۡ، ذٰلِكَ) فِيۡ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اس (اس میں)

لَاٰيٰتٍ (لَ، اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اٰيٰتٍ، آیات، نشانیاں، واحد اٰيَةٍ (یقیناً نشانیاں ہیں)

لِّقَوۡمٍ (لِ، قَوۡمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوۡمٍ، مجرور، قوم، لوگ (لوگوں کیلئے)

يَّعۡقِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَقَلَ يَعۡقِلُ، مصدر عَقۡلٌ، عقل سے کام لینا (وہ عقل سے کام لیتے ہیں)

وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ	اور اگر آپ تعجب کریں تو ان کا (یہ) کہنا عجیب ہے کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے (تو) کیا یقیناً ہم واقعی ایک نئی پیدائش میں ہوں گے؟

وَاِنۡ، وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، حرف شرطیہ جازمہ، اگر (اور اگر)

تَعۡجَبۡ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر، عَجِبَ يَعۡجَبُ، مصدر عَجَبٌ، تعجب کرنا (آپ تعجب کریں)

فَعَجَبٌ (فَ، عَجَبٌ) فَ، حرف عطف، تو، عَجَبٌ، مصدر ہے، عجیب (تو عجیب ہے)

قَوۡلُهُمۡ (قَوۡلُ، هُمۡ) قَوۡلُ، مضاف، مصدر، کہنا، قول، بات، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان

کا (ان کا (یہ) کہنا) ءَاِذَا، ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِذَا، اسم ظرف، مستقبل بمعنی شرط، جب (کیا جب)
کُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)
تُرٰبًا (مٹی) ءَاِنَّا (ءَ، اِنَّ، نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم
(کیا یقیناً ہم) لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ (لَ، فِیْ، خَلْقٍ، جَدِیْدٍ) لَ، لام تاکید، واقعی، فِیْ، حرف جار، میں،
خَلْقٍ، مجرور، موصوف، پیدائش، جَدِیْدٍ، صفت، جَدٌّ، سے بمعنی مفعول، نئی (واقعی نئی پیدائش میں)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید (یہی ہے) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا)
بِرَبِّهِمْ (بِ، رَبِّ، هِمْ) بِ، حرف جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر
غائب، اپنے (اپنے رب کا)

وَ اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ	اور یہی ہیں کہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔

وَ اُولٰٓئِكَ، وَ، حرف عطف، اور، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی ہیں (اور یہی ہیں)
الْاَغْلٰلُ، طوق، ہتھکڑیاں، واحد، غُلٌّ، جس سے قید کیا جائے اور اعضا باندھ دیئے جائیں۔
فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ (فِیْ، اَعْنَاقِ، هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اَعْنَاقِ، مجرور، مضاف، گردنوں، واحد، عُنُقٌ،
گردن، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی گردنوں میں)

وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی دوزخ والے ہیں۔

وَ اُولٰٓئِكَ، وَ، حرف عطف، اور، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، یہی ہیں (اور یہی ہیں)
اَصْحٰبُ النَّارِ، اَصْحٰبُ، مضاف، ساتھی، رفیق، مالک، والے، رہنے والے، واحد، صَاحِبٌ،
اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (دوزخ والے)

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔	هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ، ہے (اس میں) خٰلِدُوۡنَ، خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ،

اور وہ آپ سے بھلائی سے پہلے برائی کو جلدی طلب کرتے ہیں حالانکہ ان سے پہلے عبرتناک سزائیں گزر چکی ہیں۔	وَ يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ وَقَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ

وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ (وَ، يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ، كَ) وَ، حرف عطف، اور، يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَعۡجَلَ يَسۡتَعۡجِلُ، مصدر اِسۡتِعۡجَالٌ، جلدی چاہنا، جلدی طلب کرنا، وہ جلدی طلب کرتے ہیں ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (اور وہ آپ سے جلدی طلب کرتے ہیں)

بِالسَّيِّئَةِ (بِ، اَلسَّيِّئَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلسَّيِّئَةِ، مجرور، برائی (برائی کو)

قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ، قَبۡلَ، مضاف، پہلے، اَلۡحَسَنَةِ، مضاف الیہ، اچھائی، بھلائی، نیکی (بھلائی سے پہلے)

وَ قَدۡ، وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

خَلَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا يَخۡلُوۡ، مصدر خُلُوٌّ، خَلَآءٌ (وقت) گزرنا، خالی ہونا، تنہا ہونا، (وہ گزر چکی ہے) مِنۡ قَبۡلِهِمۡ (مِنۡ، قَبۡلِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) اَلۡمَثُلٰتُ (عبرت ناک سزائیں) ایسی سزائیں جو دوسروں کیلئے عبرت بن جائیں۔ جمع مؤنث واحد، اَلۡمُثۡلَةُ،

اور بے شک آپ کا رب یقیناً لوگوں کیلئے ان کے ظلم پر (بھی) بخشش والا ہے۔	وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلۡمِهِمۡ ۚ

وَاِنَّ، وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ،كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ (لَ، ذُوْ، مَغْفِرَةٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ذُوْ، مضاف، والا، مَغْفِرَةٍ، مضاف الیہ، مصدر، مغفرت کرنا، بخشش (یقیناً بخشش والا ہے) لِّلنَّاسِ (لِ، النَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) عَلٰى ظُلْمِهِمْ (عَلٰى، ظُلْمِ، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، ظُلْمِ، مجرور، مضاف، ظلم، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ظلم پر)

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝	اور بے شک آپ کا رب یقیناً سخت سزا والا ہے۔

وَاِنَّ، وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)
رَبَّكَ (رَبَّ،كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ (لَ، شَدِيْدُ، الْعِقَابِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، شَدِيْدُ، مضاف، شِدَّةٌ، سے صفت مشبہ، مضبوط، سخت، اَلْعِقَابِ، مضاف الیہ، سزا، عذاب، مار، وہ سزا جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے (یقیناً سزا کا سخت، یعنی یقیناً سخت سزا والا ہے)

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی۔

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)
الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)
لَوْ لَآ، برائے زجر و توبیخ (کیوں نہیں)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (نازل کی گئی)
عَلَيْهِ (عَلٰى، هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اٰيَةٌ (کوئی نشانی)
مِّنْ رَّبِّهٖ (مِنْ، رَبِّ، هٖ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

ع

ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب کی طرف سے)

اِنَّمَآ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوۡمٍ هَادٍ ۝	آپ فقط ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کیلئے ہادی ہوا ہے۔

اِنَّمَآ، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت، سوائے اس کے نہیں، فقط)

اَنۡتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ) مُنۡذِرٌ، اِنۡذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ڈرانے والا)

وَّلِكُلِّ قَوۡمٍ (وَ، لِ، كُلِّ، قَوۡمٍ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، قَوۡمٍ، مضاف الیہ، قوم (اور ہر قوم کیلئے) هَادٍ، هِدَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (راستہ دکھانے والا، ہدایت دینے والا، ہادی)

اَللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰى وَمَا تَغِيۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ ؕ	اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ (پیٹ میں) اٹھاتی ہے اور جو رحموں میں سکڑتا ہے اور جو بڑھتا ہے۔

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) تَحۡمِلُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَمَلَ يَحۡمِلُ، مصدر حَمۡلٌ، اٹھانا (وہ اٹھاتی ہے) كُلُّ (ہر) اُنۡثٰى، مادہ (ہر مادہ) وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

تَغِيۡضُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب غَاضَ يَغِيۡضُ، مصدر غَيۡضٌ، کم کرنا، سکڑنا (وہ سکڑتا ہے)

الۡاَرۡحَامُ، رحموں، واحد، رِحۡمٌ، وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

تَزۡدَادُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِزۡدَادَ يَزۡدَادُ، مصدر اِزۡدِيَادٌ، بڑھنا، زیادہ کرنا (وہ بڑھتا ہے)

وَكُلُّ شَیۡءٍ عِنۡدَهٗ بِمِقۡدَارٍ ۝	اور ہر چیز اس کے ہاں ایک اندازے کے ساتھ ہے۔

وَكُلُّ شَیۡءٍ، وَ، حرف عطف، اور، كُلُّ، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (اور ہر چیز)

عِنۡدَهٗ، عِنۡدَ، مضاف، پاس، ہاں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ہاں)

بِمِقْدَارٍ، بِ، حرف جار، ، کے ساتھ، مِقْدَارٍ، مجرور، ایک مقدار، ایک اندازہ (ایک اندازے کے ساتھ)

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝۹	وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے بہت بڑا بہت بلند و بالا ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ (عٰلِمُ، الْغَيْبِ) عٰلِمُ، مضاف، عِلْمًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والا، الْغَيْبِ، مضاف الیہ، غیب کا، پوشیدہ باتوں کا، وہ باتیں جن تک انسانی رسائی نہ ہو۔

وَالشَّهَادَةِ (وَ، الشَّهَادَةِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّهَادَةِ، مصدر، اسم ہو کر بھی استعمال ہوتا ہے (گواہی، کھلا، ظاہر) الْكَبِيْرُ، كِبْرٌ، سے صفت مشبہ (بہت بڑا) الْمُتَعَالِ، یہ اصل میں اَلْمُتَعَالِیْ، تھا، یْ، محذوف ہے، تَعَالِیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بہت بلند (بہت بلند و بالا)

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝۱۰	(اللہ پر) برابر ہے تم میں سے جو بات کو چھپا کر کرے اور جو اس کو بلند آواز سے کرے اور جو کہ وہ رات کو چھپنے والا ہو اور (جو) دن کو چلنے پھرنے والا ہو۔

سَوَآءٌ، اسم مصدر (برابر ہے) مِّنْكُمْ (مِنْ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) مَّنْ، اسم موصول (جو)

اَسَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسَرَّ يُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپانا (وہ چھپا کر کرے)

الْقَوْلَ، اسم مصدر (بات کو) وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو، جس (اور جو)

جَهَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَهَرَ يَجْهَرُ، مصدر جَهْرٌ، بلند آواز سے کرنا، ظاہر کرنا (وہ بلند آواز سے کرے) بِهٖ (بِ، ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

مُسْتَخْفٍ، اِسْتِخْفَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (چھپنے والا)

بِالَّيْلِ (بِ، الَّيْلِ) بِ، حرف جار، کو، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات کو) وَ، حرف عطف (اور)

سَارِبٌ، سُرُوْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، چلنے والا (گلیوں میں چلنے والا)

بِالنَّهَارِ (بِ، النَّهَارِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنَّهَارِ، مجرور، دن (دن کو)

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ	اس کیلئے اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے باری باری آنے والے فرشتے ہیں وہ اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مُعَقِّبٰتٌ، تَعْقِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، باری باری آنے والے فرشتے، واحد، مُعَقِّبَةٌ،

مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ (مِنْ، بَيْنِ، يَدَىْ، هِ) مِنْ، حرف جار، سے، بَيْنِ، مجرور، مضاف، درمیان،

يَدَىْ، مضاف الیہ، مضاف، اصل میں يَدَيْنِ، ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھ، واحد، يَدٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان سے، یعنی اس کے آگے سے)

وَمِنْ خَلْفِهٖ (وَ، مِنْ، خَلْفِ، هٖ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، خَلْفِ، مجرور، مضاف، پیچھے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اور اس کے پیچھے سے)

يَحْفَظُوْنَهٗ (يَحْفَظُوْنَ، هٗ) يَحْفَظُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَفِظَ يَحْفَظُ، مصدر حِفْظٌ، حفاظت کرنا، وہ حفاظت کرتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں)

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (مِنْ، اَمْرِ، اللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ	بے شک اللہ نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے یہاں تک کہ وہ بدل لیں جو ان کے دلوں میں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا یُغَیِّرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب غَیَّرَ یُغَیِّرُ، مصدر تَغْیِیْرٌ، بدلنا (وہ نہیں بدلتا)
مَا، اسم موصول (جو) بِقَوْمٍ (بِ، قَوْمٍ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ۔ میں، قَوْمٍ، مجرور، کسی قوم (کسی قوم میں) حَتّٰی، حرف غایت، حرف جار (یہاں تک کہ)
یُغَیِّرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب غَیَّرَ یُغَیِّرُ، مصدر تَغْیِیْرٌ، بدلنا (وہ بدل لیں) مَا، اسم موصول (جو)
بِاَنْفُسِهِمْ (بِ، اَنْفُسِ، هِمْ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ۔ میں، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف نفس، جانوں، دلوں ،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں)

وَ اِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ	اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرلے تو اس کا ٹالنا (ممکن) نہیں ہے۔

وَ اِذَآ، وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب (اور جب)
اَرَادَ اللّٰهُ (اَرَادَ، اَللّٰهُ) اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ارادہ کرلے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ارادہ کرلے)
بِقَوْمٍ (بِ، قَوْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، قَوْمٍ، مجرور، کسی قوم (کسی قوم کے ساتھ)
سُوْٓءًا، سَوْءٌ، سے اسم (برائی، عذاب) فَلَا (فَ، لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نہیں (تو نہیں ہے)
مَرَدَّ، مصدر میمی (ٹالنا، لوٹانا) لَهٗ، لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا)

وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾	اور اس کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، کا، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کا)
مِّنْ دُوْنِهٖ (مِنْ، دُوْنِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،
دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)
مِنْ وَّالٍ (مِنْ، وَالٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ، برائے عموم، وَالٍ، مجرور (کوئی کارساز، کوئی مددگار)

هُوَ الَّذِیْ یُرِیْکُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ﴿۱۲﴾	وہی ہے جو تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کیلئے بجلی دکھاتا ہے اور وہ بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی ہے) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)
یُرِیْکُمُ (یُرِیْ، کُمْ) یُرِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، وہ دکھاتا ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دکھاتا ہے) الْبَرْقَ (بجلی) خَوْفًا، مصدر (خوف کھانا، ڈرانا) وَّ طَمَعًا، وَ، حرف عطف، اور، طَمَعًا، امید دلانا (اور امید دلانے کیلئے)
وَّ یُنْشِئُ، وَ، حرف عطف، اور، یُنْشِئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا (وہ پیدا کرتا ہے) السَّحَابَ الثِّقَالَ، اَلسَّحَابَ، موصوف، بادلوں، اَلثِّقَالَ، صفت، بھاری، بوجھل، گراں، واحد ثَقِیْلٌ، صفت مشبہ کا صیغہ (بھاری بادل)

وَ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ ۚ	اور گرج (رعد) اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے

وَ، حرف عطف (اور) یُسَبِّحُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحٌ، تسبیح بیان کرنا (وہ تسبیح بیان کرتی ہے) الرَّعْدُ (کڑک، گرج) فرشتہ کا نام جو بادلوں کو ہانک کرلے جاتا ہے۔
بِحَمْدِهٖ (بِ، حَمْدِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، حَمْدِ، مجرور، مضاف، حمد، تعریف، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی حمد کے ساتھ) وَ الْمَلٰٓئِکَةُ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَلٰٓئِکَةُ، فرشتے، واحد، مَلَکٌ (اور فرشتے) مِنْ خِیْفَتِهٖ (مِنْ، خِیْفَةِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، خِیْفَةِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، ڈر، خوف، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ڈر سے)

وَ یُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَ هُمْ یُجَادِلُوْنَ فِی اللّٰهِ ۚ	اور وہ کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر وہ ان کو گرادیتا ہے جس پر چاہتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں

وَ، حرف عطف (اور) یُرْسِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (وہ

بھیجتا ہے) اَلصَّوَاعِقَ، زمین پر گرنے والی بجلیاں، کڑکتی بجلیاں، واحد، صَاعِقَةٌ،
فَيُصِيْبُ (فَ،يُصِيْبُ) فَ، حرف عطف، پھر، يُصِيْبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَصَابَ
يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا، برسانا، گرانا، ڈالنا (وہ گراتا ہے)
بِهَا (بِ،هَا) بِ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع الصَّوَاعِقَ، ہے۔
(ان کو) مَنْ، اسم موصول (جس پر) يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ
، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَهُمْ، وَاستنافیہ۔اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)
يُجَادِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، لڑائی کرنا، جھگڑا کرنا (وہ
جھگڑا کرتے ہیں) فِى اللّٰهِ، فِىْ، حرف جار کے بارے میں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے بارے میں)

وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ؕ﴿۱۳﴾	اور وہ بہت سخت قوت والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)
شَدِيْدُ الْمِحَالِ، شَدِيْدُ، مضاف، شَدٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت سخت،
اَلْمِحَالِ، مضاف الیہ، سزا دینے والا، قوت والا (بہت سخت قوت والا)

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ	اسی کو پکارنا حق ہے۔

لَهٗ (لَ،هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس اسی (اسی کو)
دَعْوَةُ الْحَقِّ، دَعْوَةُ، مضاف، مصدر ہے، پکارنا، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق، سچ، برحق (پکارنا حق ہے)

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ	اور وہ جن کو اس (اللہ) کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کو کچھ بھی جواب نہیں دے سکتے مگر (ایسے) جیسے کوئی اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف پھیلانے والا ہو تاکہ وہ اس کے منہ تک پہنچ جائے حالانکہ وہ اس تک ہرگز پہنچنے والا نہیں ہے

وَالَّذِيْنَ، وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ جن کو (اور وہ جن کو)

يَدۡعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدۡعُوۡ، مصدر دَعۡوَةٌ، پکارنا (وہ پکارتے ہیں)
مِنۡ دُوۡنِهٖ (مِنۡ، دُوۡنِ، هٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)
لَا يَسۡتَجِيۡبُوۡن، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسۡتَجَابَ يَسۡتَجِيۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَةٌ، قبول کرنا، جواب دینا (وہ جواب نہیں دے سکتے)
لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)
بِشَیۡءٍ (بِ، شَیۡءٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیۡءٍ، مجرور (کچھ بھی، کسی چیز کا)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) كَبَاسِطِ (كَ، بَاسِطِ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، کی طرح، مانند، جیسا، بَاسِطِ، مجرور، بَسۡطٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، پھیلانے والا (جیسے کوئی پھیلانے والا ہو)
كَفَّيۡهِ (كَفَّيۡ، هِ) كَفَّيۡ، مضاف، اصل میں كَفَّيۡنِ ہے، اضافت کی وجہ تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہتھیلیاں، واحد، كَفٌّ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی دونوں ہتھیلیاں)
اِلَى الۡمَآءِ (اِلٰى، الۡمَآءِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلۡمَآءِ، مجرور، پانی (پانی کی طرف)
لِيَبۡلُغَ (لِ، يَبۡلُغَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَبۡلُغَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغٌ، پہنچنا، وہ پہنچ جائے (تاکہ وہ پہنچ جائے)
فَاهُ (فَا، هُ) فَا، مضاف، منہ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے منہ تک)
فَاهُ، منہ کو بھی کہتے ہیں، اس وقت، ہ، ضمیر نہیں ہوتی، اسی طرح فَيۡهٌ، فُوۡهٌ، فَوۡهَةٌ، فَمٌ، سب کے معنی منہ کے ہیں۔ وَمَا (وَ، مَا) وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں (حالانکہ نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)
بِبَالِغِهٖ (بِ، بَالِغِ، هٖ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، بَالِغِ، مجرور، مضاف، بُلُوۡغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد، پہنچنے والا، جمع، بَالِغِيۡنَ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس تک ہرگز پہنچنے والا)

وَمَا دُعَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ۝۱۴	اور نہیں ہے کافروں کا پکارنا مگر گمراہی میں (بے سود)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ، دُعَآءُ، مضاف، مصدر، پکارنا، طلب کرنا، اَلْكٰفِرِيْنَ، مضاف الیہ، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں کا (کافروں کا پکارنا) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے، بجز)

فِيْ ضَلٰلٍ (فِيْ، ضَلٰلٍ) فِيْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، مصدر ہدایت کی ضد، سیدھے راستہ سے بھٹک جانا، گمراہی، گم ہونا (گمراہی میں)

وَ لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾	اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے وہ خوشی اور ناخوشی سے اللہ کو سجدہ کرتا ہے اور ان کے سائے بھی صبح اور شام کو۔

السجدۃ ۲

وَ لِلّٰهِ (وَ، لِ، اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کو)

يَسْجُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدٌ، سجدہ کرنا (وہ سجدہ کرتا ہے)

مَنْ، اسم موصول (جو)

فِي السَّمٰوٰتِ (فِيْ، السَّمٰوٰتِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں)

وَ الْاَرْضِ (وَ، الْاَرْضِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

طَوْعًا، مصدر، فرمانبردار ہونا (خوشی سے) وَّ، حرف عطف (اور)

كَرْهًا، مصدر، بیزاری محسوس کرنا، زبردستی سے (ناخوشی سے) وَّ، حرف عطف (اور)

ظِلٰلُهُمْ (ظِلٰلُ، هُمْ) ظِلٰلُ، مضاف، سائے، واحد، ظِلٌّ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے سائے) بِالْغُدُوِّ (بِ، الْغُدُوِّ) بِ، حرف جار، کو، اَلْغُدُوِّ، مجرور، صبح، واحد، غَدَاةٌ (صبح کو)

وَ الْاٰصَالِ (وَ، الْاٰصَالِ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْاٰصَالِ، شام (اور شام) واحد، اَصِيْلٌ،

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	آپ کہیے آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہیے) مَنْ، استفہامیہ (کون)

رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ (رَبُّ، السَّمٰوٰتِ، وَ، الۡاَرۡضِ) رَبُّ، مضاف، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کا، واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (آسمانوں اور زمین کا رب)

قُلِ اللّٰهُ ؕ	آپ کہیے اللہ ہے۔

قُلِ اللّٰهُ (قُلِ، اللّٰهُ) قُلِ، اصل میں قُلۡ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر استعمال کی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، آپ کہیے، اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ لَا يَمۡلِكُوۡنَ لِاَنۡفُسِهِمۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ	آپ کہیے کیا پھر (بھی) تم نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ (جو) اپنی جانوں کے نفع کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ نقصان کا۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہیے)

اَفَاتَّخَذۡتُمۡ (اَ، فَ، اِتَّخَذۡتُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، اِتَّخَذۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، تم نے بنا رکھے ہیں (کیا پھر (بھی) تم نے بنا رکھے ہیں)

مِّنۡ دُوۡنِهٖۤ (مِنۡ، دُوۡنِ، ہٖ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا) اَوۡلِيَآءَ (دوست، مددگار، کارساز)

لَا يَمۡلِكُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمۡلِكُ، مصدر مَلۡكٌ، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھتے) لِاَنۡفُسِهِمۡ (لِ، اَنۡفُسِ، هِمۡ) لِ، حرف جار، کے، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کے) نَفۡعًا، مصدر ہے، نفع ہونا (نفع) وَّ لَا، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ (اور نہ)

ضَرًّا، مصدر ہے، نقصان کرنا (نقصان)

قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ	آپ کہیے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں؟

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہیے) هَلۡ، استفہامیہ (کیا)

یَسۡتَوِیۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسۡتَوٰی یَسۡتَوِیۡ، مصدر اِسۡتِوَآءٌ. برابر ہونا (برابر ہو سکتا ہے) الۡاَعۡمٰی، عَمۡیٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ، بینائی سے محروم (اندھا) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡبَصِیۡرُ، بَصَارَۃٌ، سے مصدر بمعنی فاعل (دیکھنے والا)

اَمۡ هَلۡ تَسۡتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوۡرُ ۚ	یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں؟

اَمۡ، حرف عطف (یا) هَلۡ، استفہامیہ (کیا)

تَسۡتَوِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِسۡتَوٰی یَسۡتَوِیۡ، مصدر اِسۡتِوَآءٌ. برابر ہونا (برابر ہو سکتا ہے) الظُّلُمٰتُ، تاریکیاں، اندھیرے، روشنی کا نہ ہونا، جہالت، شرک اور فسق کو ظلمت سے تعبیر کیا جاتا ہے، واحد، ظُلۡمَۃٌ، وَ، حرف عطف (اور) النُّوۡرُ (روشنی)

اَمۡ جَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوۡا كَخَلۡقِهٖ فَتَشَابَهَ الۡخَلۡقُ عَلَيۡهِمۡ ؕ	یا اُنہوں نے اللہ کے (ایسے) شریک بنا لیے ہیں کہ اُنہوں نے اس کے پیدا کرنے کی طرح پیدا کیا ہے تو پیدائش ان پر مشتبہ ہو گئی ہے۔

اَمۡ، حرف عف (یا)

جَعَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلٌ، بنانا (اُنہوں نے بنالیا ہے)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے) شُرَكَآءَ (ایسے شریک) واحد، شَرِیۡكٌ، خَلَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقٌ، پیدا کرنا، تخلیق کرنا (اُنہوں نے پیدا کیا ہے) كَخَلۡقِهٖ (كَ، خَلۡقِ، هٖ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، کی طرح، خَلۡقِ، مجرور مصدر، مضاف، پیدا کرنا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اس کے پیدا کرنے کی طرح) فَتَشَابَهَ (فَ، تَشَابَهَ) فَ، حرف عطف، تو، تَشَابَهَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَشَابَهَ یَتَشَابَهُ، مصدر تَشَابُهٌ، مشتبہ ہونا، وہ مشتبہ ہو گئی ہے (تو وہ مشتبہ ہو گئی ہے) الۡخَلۡقُ، مصدر، پیدا کرنا (پیدائش) عَلَيۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیۡءٍ وَّ هُوَ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۝	آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ایک ہے بہت زبردست ہے۔

قُلِ، قُلۡ، اصل میں قُلۡ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زیر استعمال کی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) اللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

خَالِقُ، خَلۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پیدا کرنے والا ہے)

كُلِّ شَیۡءٍ، كُلِّ، مضاف، تمام، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)

وَّ هُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

الۡوَاحِدُ، اللہ کا صفاتی نام، وَحۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اکیلا (ایک)

اَلۡقَهَّارُ، اللہ کا صفاتی نام، قَهۡرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زبردست)

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ	اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر نالے اپنی وسعت کے مطابق بہہ نکلے پھر پانی کے ریلے نے ابھرا ہوا جھاگ اٹھالیا

اَنۡزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ یُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (اس نے اتارا)

مِنَ السَّمَآءِ (مِنۡ، اَلسَّمَآءِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتُ (آسمان سے) مَآءً (پانی) فَسَالَتۡ (فَ، سَالَتۡ) فَ، حرف عطف، پھر، سَالَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب سَالَ یَسِيۡلُ، مصدر سَيۡلَانٌ، بہنا، پانی کا چلنا، بہہ نکلے (پھر بہہ نکلے) اَوۡدِيَةٌ (نالے، وادیاں) واحد، وَادِیۡ، بِقَدَرِهَا (بِ، قَدَرِ، هَا) بِ، حرف جار، کے مطابق، قَدَرِ، مجرور، مضاف، اندازہ، مقدار، وسعت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی وسعت کے مطابق)

فَاحۡتَمَلَ (فَ، اِحۡتَمَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِحۡتَمَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِحۡتَمَلَ یَحۡتَمِلُ، مصدر اِحۡتِمَالٌ، اٹھانا، اس نے اٹھالیا (پھر اس نے اٹھالیا) السَّيۡلُ، مصدر، پانی کا بہنا، سیلاب (پانی کا ریلہ)

زَبَدًا رَّابِيًا (زَبَدًا، رَابِيًا) زَبَدًا، موصوف، اسم ہے، جھاگ، رَابِيًا، صفت، رَبْوٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر ،اوپر چڑھنے والا، ابھرا ہوا، اوپر چڑھا (ابھرا ہوا جھاگ)

وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ	اور ان چیزوں سے جن کو وہ آگ میں زیور یا ساز و سامان بنانے کیلئے پگھلاتے ہیں اس (سیلاب کے جھاگ) کے مانند جھاگ ہے۔

وَمِمَّا (وَ، مِنْ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جن (اور ان چیزوں سے جن) يُوْقِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَوْقَدَ يُوْقِدُ، مصدر اِيْقَادٌ، گرم کرنا، روشن کرنا، پگھلانا (وہ پگھلاتے ہیں) عَلَيْهِ (عَلٰى، هٖ) عَلٰى، حرف جار، ضرور تاً ترجمہ "کو" کیا جاتا ہے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) فِي النَّارِ (فِيْ، اَلنَّارِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ میں) اِبْتِغَآءَ، مصدر ہے، تلاش کرنا (بنانا) حِلْيَةٍ (زیور) اَوْ، حرف عطف (یا)

مَتَاعٍ، اسم مفرد نکرہ، تانبا، پیتل اور مختلف دھاتوں سے بنائے ہوئے برتن۔ لوہے سے بنائے ہوئے ہتھیار اور ضروریات زندگی کا ساز و سامان۔ زَبَدٌ (جھاگ)

مِّثْلُهٗ، مِّثْلُ، مضاف، مثل، مانند، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مانند)

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ	اسی طرح اللہ حق اور باطل کو بیان کرتا ہے۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اسی طرح) يَضْرِبُ اللّٰهُ (يَضْرِبُ، اَللّٰهُ) يَضْرِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، بیان کرنا، وہ بیان کرتا ہے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا نام، اللہ (اللہ بیان کرتا ہے) الْحَقَّ ،سچ (حق) وَ، حرف عطف (اور) الْبَاطِلَ (باطل، جھوٹ)

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ	پھر رہا جھاگ تو وہ بے کار چلا جاتا ہے۔

فَاَمَّا، فَ، حرف عطف، پھر، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (سو، مگر، لیکن، رہے، بہر حال)

الزَّبَدُ (جھاگ) فَيَذۡهَبُ (فَ، يَذۡهَبُ) فَ، حرف عطف، تو، يَذۡهَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ذَهَبَ يَذۡهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، لے جانا، وہ چلا جاتا ہے (تو وہ چلا جاتا ہے)

جُفَآءً، ناکارہ، بے کار، ناچیز، وہ جھاگ اور کوڑہ جو نالہ کے بہاؤ میں کناروں پر آکر جم جاتا ہے۔

وَ اَمَّا مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ	اور رہی وہ چیز جو لوگوں کو نفع دیتی ہے تو وہ زمین میں رہ جاتی ہے۔

وَ اَمَّا، وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، مگر، رہی، بہر حال (اور رہی)

مَا، اسم موصول (وہ چیز جو)

يَنۡفَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنۡفَعُ، مصدر نَفۡعٌ، نفع دینا (وہ نفع دیتی ہے)

النَّاسَ (لوگوں کو) فَيَمۡكُثُ (فَ، يَمۡكُثُ) فَ، حرف عطف، تو، يَمۡكُثُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَكَثَ يَمۡكُثُ، مصدر مَكۡثٌ، رہ جانا، ٹھہر جانا، وہ رہ جاتی ہے (تو وہ رہ جاتی ہے)

فِى الۡاَرۡضِ (فِىۡ، الۡاَرۡضِ) فِىۡ، حرف جار، میں، الۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ؕ﴿۱۷﴾	اللہ اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

يَضۡرِبُ اللّٰهُ، يَضۡرِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبٌ، مارنا، بیان کرنا، وہ بیان کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ بیان کرتا ہے) الۡاَمۡثَالَ (مثالیں) واحد، مَثَلٌ، مِثۡلٌ،

لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰى ؔ	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے اپنے رب کا (حکم) قبول کیا بھلائی ہے۔

لِلَّذِيۡنَ، لِ، حرف جار، کیلئے، الَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) اِسۡتَجَابُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَجَابَ يَسۡتَجِيۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَةٌ، قبول کرنا (انہوں نے قبول کیا) لِرَبِّهِمُ (لِ، رَبِّ، هِمۡ) لِ، حرف جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا (حکم))

اَلْحُسْنٰی، حُسْنٌ سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت عمدہ، بہت بھلائی)

وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے اس کا (حکم) قبول نہ کیا اگر واقعی ان کیلئے ہو جو زمین میں سارا ہے اور اس کے ساتھ اس کی مثل (اور) ہو وہ ضرور اس کو (اپنی جان چھڑانے کیلئے) فدیہ میں دے دیں

وَ الَّذِيْنَ، وَ حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اور وہ لوگ جنہوں نے) لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا (انہوں نے قبول نہ کیا)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا (حکم))

لَوْ، شرطیہ (اگر) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، واقعی)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّا، اسم موصول (جو) فِي الْاَرْضِ (فِيْ، الْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

جَمِيْعًا، جَمْعٌ، سے بمعنی مفعول (سب، سارا)

وَّ مِثْلَهٗ (وَ، مِثْلَ، هٗ) وَ، حرف عطف، اور، مِثْلَ، مضاف، مثال، مثل، مانند، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اور اس کی مثل)

مَعَهٗ (مَعَ، هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

لَافْتَدَوْا (لَ، اِفْتَدَوْا) لَ، لام تاکید، ضرور، اِفْتَدَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِفْتَدٰى يَفْتَدِيْ، مصدر اِفْتِدَآءٌ، فدیہ دینا (ضرور وہ (اپنی جان چھڑانے کیلئے) فدیہ دے دیں)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ	یہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے بُرا حساب ہے اور ان کا ٹھکانہ

وَ مَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ	جہنم ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ، سُوۡٓءُ، سَوۡءٌ، سے اسم ہے، مضاف، برا، سخت،

اَلۡحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب (براحساب)

وَ مَاۡوٰىهُمۡ (وَ، مَاۡوٰى، هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، مَاۡوٰى، اسم ظرف، مضاف، ٹھکانہ،

هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (اور ان کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم ہے)

وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ؏	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئۡسَ، فعل ذم، جامد، ماضی واحد مذکر غائب اس کا مضارع اور فعل امر نہیں آتا (وہ برا ہے) الۡمِهَادُ، اسم (ٹھکانہ، قرار گاہ)

اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَقُّ كَمَنۡ هُوَ اَعۡمٰى ؕ	پھر کیا وہ جو جانتا ہے کہ بے شک آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے (وہی) حق ہے اس (شخص) کی طرح ہے جو اندھا ہے۔

اَفَمَنۡ (اَ، فَ، مَنۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، اسم موصول، جو (پھر کیا جو)

يَّعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

اَنَّمَآ، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ، حصر کے معنی دیتی ہے اور اَنَّ کو عمل سے روکتی ہے (بے شک، تحقیق، بجز اس کے نہیں) اُنۡزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنۡزَلَ يُنۡزِلُ، مصدر اِنۡزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (نازل کیا گیا ہے) اِلَيۡكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف،

كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

مِنۡ رَّبِّكَ (مِنۡ، رَبِّ، كَ) مِنۡ، حرف جار، بمعنیٰ اِلٰى کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی جانب سے) اَلۡحَقُّ، مصدر (حق ہے)
كَمَنۡ (كَ، مَنۡ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، مَنۡ، اسم موصول، جو (اس کی طرح جو)
هُوَ اَعۡمٰى، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اَعۡمٰى، عَمٰیٌ، سے صفت مشبہ، اندھا (وہ اندھا ہے)

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۞	بے شک نصیحت عقل والے ہی قبول کرتے ہیں۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، سوائے اس کے نہیں، تحقیق (بے شک)
يَتَذَكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول کرتا ہے) اُولُوا الۡاَلۡبَابِ (اُولُوۡا، الۡاَلۡبَابِ) اُولُوۡا، مضاف، والے، صاحب، اس کا واحد نہیں ہوتا،
اَلۡاَلۡبَابِ، مضاف الیہ، عقلیں، واحد لُبٌّ، عقل جو ہر طرح کی آمیزش سے پاک ہو (عقل والے)

الَّذِيۡنَ يُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَلَا يَنۡقُضُوۡنَ الۡمِيۡثَاقَ ۞	وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور وہ پختہ عہد کو نہیں توڑتے۔

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
يُوۡفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَوۡفٰى يُوۡفِىۡ، مصدر اِيۡفَآءٌ، پورا کرنا (وہ پورا کرتے ہیں)
بِعَهۡدِ اللّٰهِ (بِ، عَهۡدِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، عَهۡدِ، مجرور، مضاف، عہد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے عہد کو) وَ، حرف عطف (اور) لَايَنۡقُضُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب نَقَضَ يَنۡقُضُ، مصدر نَقۡضٌ، توڑنا، ختم کرنا (وہ نہیں توڑتے) اَلۡمِيۡثَاقَ (پختہ عہد)

وَالَّذِيۡنَ يَصِلُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ وَيَخَافُوۡنَ سُوۡٓءَ الۡحِسَابِ ۞	اور وہ لوگ جو جوڑتے ہیں جس کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے یہ کہ اسے جوڑا جائے اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہ برے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔

وَ الَّذِيۡنَ، وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)
يَصِلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَصَلَ يَصِلُ، مصدر وَصۡلٌ، جوڑنا، ملانا، پاس آنا، دوستی چاہنا (وہ

جوڑتے ہیں) مَآ، اسم موصول (جو، جس کا)

اَمَرَ اللّٰهُ، اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، حکم دیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے حکم دیا ہے) بِهٖٓ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے متعلق، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے متعلق)

اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) یُّوْصَلَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْصَلَ یُوْصِلُ، مصدر اِیْصَالٌ، پہنچانا، جوڑنا، ملانا (اسے جوڑا جائے) وَ، حرف عطف (اور)

یَخْشَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَةٌ، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (وہ ڈرتے ہیں)

رَبَّهُمْ (رَبَّ، هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے) وَ، حرف عطف (اور) یَخَافُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خَیْفَةٌ، ڈرنا، خوف رکھنا، اندیشہ کرنا (وہ خوف رکھتے ہیں)

سُوْٓءَ الْحِسَابِ (سُوْٓءَ، اَلْحِسَابِ) سُوْٓءَ، مضاف، سَوْءٌ، سے اسم، برے، اَلْحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب کا (برے حساب کا)

وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً وَّ یَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَی الدَّارِ ﴿۲۲﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی رضامندی چاہنے کیلئے صبر کیا اور اُنہوں نے نماز قائم کی اور ہم نے انہیں جو رزق دیا اُنہوں نے اس میں سے خفیہ اور اعلانیہ خرچ کیا اور وہ نیکی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور یہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے گھر کا (اچھا) انجام ہے۔

وَ الَّذِیْنَ (وَ، اَلَّذِیْنَ) وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اور وہ لوگ جنہوں نے) صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (اُنہوں نے صبر کیا) اِبْتِغَآءَ، مصدر ہے، تلاش کرنا، چاہنا (چاہنے کیلئے)

وَجْهِ رَبِّهِمْ (وَجْهِ، رَبِّ، هِمْ) وَجْهِ، اسم مفرد، مضاف، خوشنودی، رضامندی، رَبِّ، مضاف الیہ،

مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی رضامندی)
وَ، حرف عطف (اور) اَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا (اُنہوں نے قائم کی) الصَّلٰوةَ (نماز) وَ، حرف عطف (اور)
اَنْفَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (اُنہوں نے خرچ کیا)
مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)
رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا، هُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا) سِرًّا (پوشیدہ، خفیہ) وَّ، حرف عطف (اور)
عَلَانِيَةً (علانیہ، ظاہرہ، طور پر) وَّ، حرف عطف (اور)
يَدْرَءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَرَأَ يَدْرَؤُ، مصدر دَرْءٌ، دور کرنا (وہ دور کرتے ہیں)
بِالْحَسَنَةِ (بِ، الْحَسَنَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَسَنَةِ، مجرور، نیکی، بھلائی (نیکی کے ساتھ)
السَّيِّئَةَ (برائی کو) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)
لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)
عُقْبَى الدَّارِ (عُقْبٰى، اَلدَّارِ) عُقْبٰى، مضاف، کسی کام کی جزا، انجام، عاقبت، بدلہ،
اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کا (گھر کا (اچھا) انجام)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾	ہیشگی کے باغات وہ ان میں داخل ہوں گے اور وہ جو ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولادوں میں سے نیک ہوئے اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہوں گے۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ (جَنّٰتُ، عَدْنٍ) جَنّٰتُ، مضاف، باغات، واحد، جَنَّةٍ، عَدْنٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، کسی جگہ مقیم ہونا، ہمیشہ رہنا، ہیشگی کے (ہیشگی کے باغات)

یَّدۡخُلُوۡنَهَا(یَدۡخُلُوۡنَ، هَا)یَدۡخُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتُ، ہے (وہ ان میں داخل ہوں گے) وَ مَنۡ، وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، جو (اور جو)

صَلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَلَحَ یَصۡلُحُ، مصدر صَلَاحٌ، سدھرنا، نیک ہونا (وہ نیک ہوا)

مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ (مِنۡ، اٰبَآءِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اٰبَآءِ، مجرور، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے باپ دادوں میں سے)

وَ اَزۡوَاجِهِمۡ (وَ، اَزۡوَاجِ، هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، اَزۡوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویاں، واحد، زَوۡجٌ، میاں، بیوی، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (اور ان کی بیویوں)

وَ ذُرِّیّٰتِهِمۡ (وَ، ذُرِّیّٰتِ، هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، ذُرِّیّٰتِ، مضاف، اولادوں، واحد، ذُرِّیَّتِ، اولاد، چھوٹی بڑی اولاد، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (اور ان کی اولادوں)

وَالۡمَلٰٓئِکَةُ، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡمَلٰٓئِکَةُ، فرشتے، واحد، مَلَكٌ (اور فرشتے)

یَدۡخُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوں گے)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی، هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مِّنۡ کُلِّ بَابٍ، مِنۡ، حرف جار، سے، کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، بَابٍ، مضاف الیہ، دروازہ (ہر دروازے سے)

سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ عُقۡبَی الدَّارِ ﴿۲۴﴾	تم پر سلام ہو اس وجہ سے جو تم نے صبر کیا تو گھر کا اچھا انجام ہے۔

سَلٰمٌ، مصدر، اس کے معنی عیوب وآفات سے سلامت رہنا، ان سے چھٹکارا پانا اور بری ہونا (سلام ہو)

عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی، کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

صَبَرۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر صَبَرَ یَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرٌ، صبر کرنا (تم نے صبر کیا)

فَنِعْمَ (فَ،نِعْمَ) فَ، حرف عطف، تو،نِعْمَ، فعل مدح ماضی واحد مذکر غائب، اس کے علاوہ ماضی اور مضارع کے صیغے نہیں ہیں، اچھا ہے (تو اچھا ہے)

عُقْبَى الدَّارِ (عُقْبٰى،اَلدَّارِ) عُقْبٰى، مضاف، جزا، بدلہ، انجام، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کا (گھر کا انجام)

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾	اور وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اس کی مضبوطی کے بعد توڑتے ہیں اور وہ قطع کرتے ہیں جس کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے کہ اسے جوڑا جائے اور زمین میں فساد کرتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ ان کیلئے لعنت ہے اور ان کے لیے (آخرت کے) گھر کی خرابی ہے۔

وَ الَّذِيْنَ،وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)

يَنْقُضُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَقَضَ يَنْقُضُ، مصدر نَقْضٌ، توڑنا، ختم کرنا (وہ توڑتے ہیں)

عَهْدَ اللّٰهِ (عَهْدَ،اَللّٰهِ) عَهْدَ، مضاف، عہد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا عہد)

مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ (مِنْ،بَعْدِ، مِيْثَاقِ،هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، مِيْثَاقِ، مضاف الیہ، مضاف مضبوطی، پختگی، هٖ مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب اس کی (اس کی مضبوطی کے بعد) وَ، حرف عطف (اور)

يَقْطَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَطَعَ يَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، قطع کرنا، کاٹنا، توڑنا (وہ قطع کرتے ہیں) مَآ، اسم موصول (جو، جس) اَمَرَ اللّٰهُ (اَمَرَ،اَللّٰهُ) اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا، حکم دیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے حکم دیا ہے)

بِهٖٓ (بِ،هٖ) بِ، حرف جار، کے متعلق، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے متعلق)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يُّوْصَلَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْصَلَ يُوْصِلُ، مصدر اِيْصَالٌ، پہنچانا، جوڑنا، ملانا (اسے جوڑا جائے) وَ، حرف عطف (اور)

يُفۡسِدُوۡنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَفۡسَدَ يُفۡسِدُ، مصدر اِفۡسَادٌ، فساد کرنا (وہ فساد کرتے ہیں)

فِي الۡاَرۡضِ (فِيۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) اَللَّعۡنَةُ (لعنت)

وَ لَهُمۡ (وَ، لَ، هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اور ان کیلئے) سُوۡٓءُ الدَّارِ، سُوۡٓءُ، سَوۡءٌ، سے اسم، مضاف، برا، خرابی، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کی (گھر کی خرابی)

اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَ يَقۡدِرُ ؕ	اللہ جس کا رزق چاہتا ہے کشادہ کرتا ہے اور (جس کیلئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے

اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

يَبۡسُطُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَسَطَ يَبۡسُطُ، مصدر بَسۡطٌ، پھیلانا، کشادہ کرنا (وہ کشادہ کرتا ہے)

الرِّزۡقَ (رزق) لِمَنۡ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، کا، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کا)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيۡٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ يَقۡدِرُ، وَ، حرف عطف، اور، يَقۡدِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقۡدِرُ، مصدر قَدۡرٌ، رزق کا تنگ کرنا، گھٹانا (وہ تنگ کرتا ہے)

وَفَرِحُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ	اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے۔

وَ، حرف عطف (اور)

فَرِحُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَرِحَ يَفۡرَحُ، مصدر فَرۡحٌ، خوش ہونا، لطف اندوز ہونا (وہ خوش ہو گئے) بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا (بِ، اَلۡحَيٰوةِ، اَلدُّنۡيَا) بِ، حرف جار، پر، اَلۡحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡيَا، صفت، دنیا کی (دنیا کی زندگی پر)

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝۲۶	حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں تھوڑے سے سامان کے سوا کچھ نہیں۔

وَمَا، وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، صلہ میں اِلَّا، ہے، اس لیے مَا، نافیہ، کچھ نہیں ہے (حالانکہ کچھ نہیں ہے)

اَلْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا، اَلْحَیٰوۃُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْیَا، صفت، دنیا کی (دنیا کی زندگی)

فِی الْاٰخِرَۃِ (فِیْ، اَلْاٰخِرَۃِ) فِیْ، حرف جار برائے تقابل، مقابلے میں، اَلْاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت کے (آخرت کے مقابلے میں) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) مَتَاعٌ، اسم مفرد، جمع، اَمْتِعَۃٌ، معین وقت تک فائدہ اٹھانا، معمولی فائدہ، نفع، فائدہ اٹھانے کا سامان (تھوڑا سا سامان)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا کہتے ہیں اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی

وَ، حرف عطف (اور) یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا)

لَوْلَآ، زجر و توبیخ کیلئے (کیوں نہیں)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا (اتاری گئی)

عَلَیْہِ (عَلٰی، ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اٰیَۃٌ (کوئی نشانی، معجزہ)

مِّنْ رَّبِّہٖ (مِنْ، رَبِّ، ہٖ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب کی طرف سے)

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝۲۷	آپ کہہ دیجئے بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور وہ اسے اپنی طرف راہ دکھاتا ہے جو رجوع کرے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ اللّٰهَ(اِنَّ،اَللّٰهَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

يُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے)

مَنْ،اسم موصول (جسے) يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يَهْدِيْٓ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، رہنمائی کرنا (وہ راہ دکھاتا ہے)

اِلَيْهِ(اِلٰى،هِ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی طرف)

مَنْ،اسم موصول (اسے جو) اَنَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنَابَ يُنِيْبُ، مصدر اِنَابَةٌ، رجوع کرنا (وہ رجوع کرے)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پاتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) تَطْمَئِنُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطْمَاَنَّ يَطْمَئِنُّ، مصدر اِطْمِيْنَانٌ، اطمینان پانا (اطمینان پاتا ہے) قُلُوْبُهُمْ (قُلُوْبُ،هُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل)

بِذِكْرِ اللّٰهِ(بِ،ذِكْرِ،اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ذکر سے)

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ ﴿۲۸﴾	سن لو! اللہ کے ذکر سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔

اَلَا، کلمہ تنبیہ، یاد رکھو (سن لو) بِذِكْرِ اللّٰهِ(بِ،ذِكْرِ،اَللّٰهِ)، بِ، حرف جار، سے،ذِكْرِ، مجرور، مضاف، ذکر، یاد،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ذکر سے)

تَطۡمَىِٕنُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطۡمَاَنَّ يَطۡمَىِٕنُّ، مصدر اِطۡمِيۡنَانٌ، اطمینان پانا (اطمینان پاتا ہے) اَلۡقُلُوۡبُ (دلوں) واحد، قَلۡبٌ۔

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوۡبٰى لَهُمۡ وَحُسۡنُ مَاٰبٍ ۝۲۹	وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک اعمال کیے ان کے لیے خوشحالی ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے۔

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، سے اسم فاعل جمع مؤنث، واحد، اَلصّٰلِحَةَ (نیک اعمال، اچھے کام)

طُوۡبٰى، مصدر ہے، جنت میں ایک درخت کا نام (خوشحالی، خیر کثیر، فرحت)

لَهُمۡ (لَ، هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

وَ، حرف عطف (اور) حُسۡنُ، مضاف، اچھا، عمدہ

مَاٰبٍ، مضاف الیہ، مصدر میمی، اسم ظرف زمان و مکان، لوٹنے کی جگہ، لوٹنے کا وقت اچھا ٹھکانہ

كَذٰلِكَ اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا۟ عَلَيۡهِمُ الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ	اسی طرح ہم نے آپ کو ایک امت میں بھیجا یقیناً اس سے پہلے کئی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں وہ جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی اس حال میں کہ وہ (اللہ) نہایت مہربان کا انکار کرتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد بعید، اسی (اسی طرح)

اَرۡسَلۡنٰكَ (اَرۡسَلۡنَا، كَ) اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالٌ، بھیجنا، ہم نے بھیجا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو بھیجا)

فِىۡۤ اُمَّةٍ (فِىۡ، اُمَّةٍ) فِىۡ، حرف جار، میں، اُمَّةٍ، مجرور، ایک امت (ایک امت میں)

قَدْ، کلمہ تحقیق، تاکید کیلئے، بے شک (یقیناً)

خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا یَخْلُوْ، مصدر خَلَآءٌ، گزرنا (گزر چکی)

مِنْ قَبْلِهَآ (مِنْ، قَبْلِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے پہلے) اُمَمٌ (کئی امتیں) واحد، اُمَّةٍ،

لِّتَتْلُوَاْ (لِ، تَتْلُوَاْ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، تَتْلُوَاْ فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا، آپ تلاوت کریں (تاکہ آپ تلاوت کریں)

عَلَيْهِمُ (عَلٰى، هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

الَّذِیٓ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو)

اَوْحَيْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم اَوْحٰى یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (ہم نے وحی کی)

اِلَيْكَ (اِلٰی، كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

وَ هُمْ، وَ، حالیہ اس حال میں کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اس حال میں کہ وہ)

یَكْفُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے ہیں)

بِالرَّحْمٰنِ (بِ، اَلرَّحْمٰنِ) بِ، حرف جار، کا، اَلرَّحْمٰنِ، مجرور، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، نہایت مہربان (نہایت مہربان کا)

قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	آپ کہہ دیجئے وہی میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی)

رَبِّیْ (رَبِّ، یْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

لَآ اِلٰهَ، لَا، نفی جنس، نہیں، اِلٰهَ، کوئی معبود (کوئی معبود نہیں ہے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، اس کے)

عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَ اِلَيۡهِ مَتَابِ ۞	اسی پر میں نے توکل کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔

عَلَيۡهِ (عَلٰی، ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی پر)
تَوَكَّلۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (میں نے توکل کیا)
وَ، حرف عطف (اور) اِلَيۡهِ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)
مَتَابِ، اصل میں مَتَابِیۡ، ہے، یۡ، محذوف ہے، مَتَابِ، مضاف، مصدر میمی، لوٹنا، رجوع کرنا،
یۡ، محذوف، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا لوٹنا)

وَ لَوۡ اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ	اور اگر واقعی کوئی (ایسا) قرآن ہوتا کہ اس کے ذریعے پہاڑوں کو چلایا جاتا یا اس کے ذریعے زمین ٹکڑے ٹکڑے کر دی جاتی یا اس کے ذریعے مردوں سے کلام کیا جاتا (پھر بھی نہ مانتے)

وَلَوۡ، وَ، حرف عطف، اور، لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر ہوتا)
اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، واقعی) قُرۡاٰنًا (کوئی قرآن)
سُيِّرَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَيَّرَ يُسَيِّرُ، مصدر تَسۡيِيۡرٌ، چلانا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (چلایا جاتا) بِهِ (بِ، ہِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)
الۡجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، جَبَلٌ، اَوۡ، حرف عطف (یا)
قُطِّعَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب قَطَّعَ يُقَطِّعُ، مصدر تَقۡطِيۡعٌ، ٹکڑے کرنا (ٹکڑے ٹکڑے کر دی جاتی) بِهِ (بِ، ہِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے) الۡاَرۡضُ (زمین) اَوۡ، حرف عطف (یا)
كُلِّمَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكۡلِيۡمٌ، کلام کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (کلام کیا جاتا) بِهِ (بِ، ہِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)
الۡمَوۡتٰى (مردوں سے) واحد، اَلۡمَيِّتُ،

بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ	بلکہ سارے کا سارا معاملہ (اختیار) اللہ ہی کیلئے ہے۔

بَلْ، حرف اضراب، ما قبل سے اعراض اور اصلاح کیلئے استعمال ہوتا ہے (بلکہ)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) اَلْاَمْرُ، مصدر، کام، فیصلہ، حکم (معاملہ)

جَمِيْعًا، جَمْعٌ، سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (سارے کا سارا)

اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ	پھر کیا ان لوگوں کو جو ایمان لائے علم نہیں ہوا یہ کہ اگر اللہ چاہتا وہ ضرور سب لوگوں کو ہدایت دیتا۔

اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ (اَ، فَ، لَمْ يَايْـَٔسِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر،

لَمْ يَايْـَٔسِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب يَئِسَ يَيْـَٔسُ، مصدر يَاْسٌ، مایوس ہونا، آس ختم ہونا، ناامید ہونا، بعض علماء کے نزدیک یہاں يَايْـَٔسِ، يَعْلَمُ، کے معنی میں استعمال ہوا (پھر کیا علم نہیں ہوا) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) لَّوْ، شرطیہ (اگر) يَشَآءُ اللّٰهُ، يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓـَٔةٌ، چاہنا، وہ چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

لَهَدَى (لَ هَدَى) لَ، لام تاکید، ضرور، هَدَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہدایت دیتا (ضرور وہ ہدایت دیتا)

النَّاسَ (لوگوں کو) جَمِيْعًا، جَمِيْعٌ، سے بمعنی مَجْمُوْعٌ، سب، سارے (سب)

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہمیشہ (اس حال میں) رہیں گے اس وجہ سے جو اُنہوں نے کیا کہ انہیں کوئی سخت آفت پہنچتی رہے گی یا وہ ان کے گھر کے قریب اترتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے۔

وَ لَا یَزَالُ، وَ، حرف عطف، اور، لَایَزَالُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب زَالَ یَزَالُ، مصدر زَوَالٌ، زائل ہونا، وہ زائل نہیں ہوگا، یعنی (وہ ہمیشہ رہے گا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

تُصِیْبُهُمْ (تُصِیْبُ، هُمْ) تُصِیْبُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچتی رہے گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پہنچتی رہے گی انہیں)

بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

صَنَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَنَعَ یَصْنَعُ، مصدر صَنْعٌ، کرنا، بنانا (اُنہوں نے کیا)

قَارِعَةٌ، قَرْعٌ، سے اسم فاعل واحد مؤنث، جمع، قَارِعَاتٌ، مصیبت، حادثہ، اچانک آنے والی مصیبت، سخت آفت، اَوْ، حرف عطف (یا) تَحُلُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَلَّ یَحُلُّ، مصدر حَلٌّ وَ حُلُوْلٌ، داخل ہونا، آن گرنا، اترنا (وہ اترتی رہے گی) قَرِیْبًا (قریب)

مِّنْ دَارِهِمْ (مِنْ، دَارِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ " کے " کیا جاتا ہے، دَارِ، مجرور، مضاف، گھر، جمع دِیَارِ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گھر کے)

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یَأْتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا (آجائے)

وَعْدُ اللّٰهِ (وَعْدُ، اَللّٰهِ) وَعْدُ، مضاف، وعدہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا وعدہ)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۳۱﴾	بے شک اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

ع ۴ / ۱۰

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَایُخْلِفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَخْلَفَ یُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، وعدہ خلافی کرنا، خلاف کرنا (وہ خلاف نہیں کرتا) اَلْمِیْعَادَ (وعدہ)

وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۣ	اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے کئی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو میں نے ان لوگوں کو مہلت دی جنہوں نے کفر کیا پھر میں نے انہیں پکڑ لیا۔

وَلَقَدِ(وَ،لَ،قَدِ)وَ،حرف عطف،اور،لَ،لام تاکید،ضرور،بلاشبہ،قَدْ،کلمہ تحقیق،مزید تاکید کیلئے،یقیناً، (اور بلاشبہ یقیناً) اُسْتُهْزِئَ،فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِسْتَهْزَاَيَسْتَهْزِئُ،مصدر اِسْتِهْزَآءٌ، مذاق اڑانا،ٹھٹھا کرنا (مذاق اڑا گیا) بِرُسُلٍ(بِ،رُسُلٍ)بِ،حرف جار،کا،رُسُلٍ،مجرور،جمع مکسر،رسولوں ،واحد،رَسُوْلٌ (کئی رسولوں کا) مِّنْ قَبْلِكَ(مِنْ،قَبْلِ،كَ)مِنْ،حرف جار،سے،قَبْلِ،مجرور،مضاف ،پہلے،قبل،كَ،مضاف الیہ،ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ (آپ سے پہلے)

فَاَمْلَيْتُ(فَ،اَمْلَيْتُ)فَ،حرف عطف،تو،اَمْلَيْتُ،فعل ماضی واحد متکلم اَمْلٰى يُمْلِىْ،مصدر اِمْلَآءٌ،مہلت دینا،ڈھیل دینا،میں نے مہلت دی (تو میں نے مہلت دی)

لِلَّذِيْنَ(لِ،الَّذِيْنَ)لِ،حرف جار،کو،الَّذِيْنَ،مجرور،اسم موصول جمع مذکر،وہ لوگ جو (ان لوگوں کو جنہوں نے) كَفَرُوْا،فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ،مصدر كُفْرٌ،کفر کرنا،انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) ثُمَّ،حرف عطف (پھر)

اَخَذْتُهُمْ (اَخَذْتُ،هُمْ)اَخَذْتُ،فعل ماضی واحد متکلم اَخَذَ يَاْخُذُ،مصدر اَخْذٌ،پکڑنا،میں نے پکڑ لیا ،هُمْ،ضمیر جمع مذکر غائب،انہیں (میں نے انہیں پکڑ لیا)

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾	تو میرا عذاب کیسا تھا؟

فَكَيْفَ(فَ،كَيْفَ)فَ،حرف عطف،تو،كَيْفَ،استفہامیہ،کیسا (تو کیسا)

كَانَ،فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا،ہونا (وہ تھا)

عِقَابِ،اصل میں عِقَابِىْ ہے،عِقَابِ،مضاف،عذاب،ىْ،مضاف الیہ،محذوف ہے،ضمیر واحد متکلم،میرا (میرا عذاب)

پھر کیا وہ (اللہ) جو ہر جان پر اس کا نگران ہے جو اس نے کمایا (کوئی دوسرا اس کے برابر ہو سکتا ہے؟)	اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ ۚ

اَفَمَنۡ (اَ، فَ، مَنۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، اسم موصول، جو (پھر کیا جو) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) قَآئِمٌ، قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قائم، محافظ (نگران) عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍ (عَلٰى، كُلِّ، نَفۡسٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، نَفۡسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر جان پر) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو) كَسَبَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبٌ، کمانا (اس نے کمایا)

اور اُنہوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے ہیں۔	وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلٌ، بنانا، ٹھہرانا (اُنہوں نے ٹھہرائے ہیں) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے)
شُرَكَآءَ (معبودان باطل، شریک) واحد، شَرِيۡكٌ۔

آپ کہہ دیجئے تم ان کے نام لو	قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
سَمُّوۡهُمۡ (سَمُّوۡا، هُمۡ) سَمُّوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَمّٰى يُسَمِّيۡ، مصدر تَسۡمِيَةٌ، نام لینا، تم نام لو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (تم ان کے نام لو)

کیا تم اسے اس چیز کی خبر دیتے ہو جو وہ زمین میں نہیں جانتا یا ظاہری بات سے (کہتے ہو؟)	اَمۡ تُنَبِّئُوۡنَهٗ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى الۡاَرۡضِ اَمۡ بِظَاهِرٍ مِّنَ الۡقَوۡلِ ؕ

اَمۡ، استفہامیہ (کیا) تُنَبِّئُوۡنَهٗ (تُنَبِّئُوۡنَ، هٗ) تُنَبِّئُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنۡبِئَةٌ، خبر دینا، تم خبر دیتے ہو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (تم خبر دیتے ہو اسے) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس چیز کی جو)

لَا يَعۡلَمُ ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ ، مصدر عِلۡمٌ ، جاننا (وہ نہیں جانتا)
فِی الۡاَرۡضِ (فِیۡ، اَلۡاَرۡضِ) فِیۡ، حرف جار، میں ،اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں) اَمۡ، حرف عطف (یا)
بِظَاهِرٍ (بِ، ظَاهِرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ظَاهِرٍ، مجرور، اوپر اوپر، سرسری (ظاہری)
مِّنَ الۡقَوۡلِ (مِنۡ، اَلۡقَوۡلِ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡقَوۡلِ، مجرور، بات (بات سے)

بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مَكۡرُهُمۡ وَ صُدُّوۡا عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ	بلکہ ان لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا ان کا مکر مزین کر دیا گیا اور وہ (سیدھے) راستے سے روک دیئے گئے۔

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) زُيِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزۡيِيۡنٌ، زینت دینا، مزین کرنا (مزین کر دیا گیا)
لِلَّذِيۡنَ (لِ، اَلَّذِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
مَكۡرُهُمۡ (مَكۡرُ، هُمۡ) مَكۡرُ، مضاف، مکر، چال، فریب، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا مکر) وَصُدُّوۡا، وَ، حرف عطف، اور، صُدُّوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَ صُدُوۡدٌ، روکنا (وہ روک دیئے گئے) عَنِ السَّبِيۡلِ (عَنۡ، اَلسَّبِيۡلِ) عَنۡ، حرف جار، سے،
اَلسَّبِيۡلِ، مجرور، راستہ ((سیدھے) راستے سے)

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۳﴾	اور جسے اللہ گمراہ کر دے پھر اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔

وَ مَنۡ، وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ اسم موصول، جسے (اور جسے)
يُّضۡلِلِ اللّٰهُ (يُضۡلِلِ، اَللّٰهُ) يُضۡلِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضۡلَالٌ، گمراہ کرنا، گمراہ کردے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ گمراہ کر دے) فَمَا، فَ، حرف عطف جواب شرط، پھر، مَا، نافیہ، نہیں (پھر نہیں) لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مِنْ هَادٍ(مِنْ،هَادٍ)مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، هَادٍ، مجرور، هِدَايَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی ہدایت دینے والا)

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ	ان کیلئے ایک عذاب دنیا کی زندگی میں ہے اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ سخت ہے۔

لَهُمْ (لَ،هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَذَابٌ (ایک عذاب) فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (فِيْ، اَلْحَيٰوةِ، اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت دنیوی، دنیا کی (دنیا کی زندگی میں)

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ (وَ، لَ، عَذَابُ، اَلْاٰخِرَةِ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (اور یقیناً آخرت کا عذاب)

اَشَقُّ، شَقٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾	اور ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں۔

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں) لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ، اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) مِنْ وَّاقٍ، مِنْ، حرف جار، برائے عموم، وَاقٍ، مجرور، وِقَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی بچانے والا)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ	اس جنت کی صفت جس کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے

مَثَلُ الْجَنَّةِ (مَثَلُ، اَلْجَنَّةِ) مَثَلُ، مضاف، مثال، صفت، حالت، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت کی (جنت کی صفت) الَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جس کا) وُعِدَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا (وعدہ کیا گیا ہے) الْمُتَّقُوْنَ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، پرہیز گاروں، متقیوں، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (پرہیز گار)

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	اس کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانٌ، بہنا (بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةِ، ہے (اس کے نیچے سے) اَلْاَنْھٰرُ (نہریں) واحد، نَھْرٌ

اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّ ظِلُّهَا ؕ	اس کا پھل ہمیشہ رہنے والا اور اس کا سایہ (بھی)

اُكُلُهَا (اُكُلُ، هَا) اُكُلُ، مضاف، پھل، میوہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ، ہے (اس کا پھل) دَآئِمٌ، دَوَامٌ، مصدر سے اسم فاعل (ہمیشہ رہنے والا، دائمی)

وَّ، حرف عطف (اور) ظِلُّهَا (ظِلُّ، هَا) ظِلُّ، مضاف، سایہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا سایہ)

تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ	یہ ان لوگوں کا انجام ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ) عُقْبٰی، آخرت، بدلہ (انجام) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کا جنہوں نے) اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا (اُنہوں نے تقویٰ اختیار کیا)

وَّ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝۳۵	اور کافروں کا انجام آگ ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ، عُقْبَى (عُقْبٰی، اَلْكٰفِرِيْنَ) عُقْبٰی، مضاف، انجام، بدلہ، اَلْكٰفِرِيْنَ، مضاف الیہ، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، كَافِرٌ، (کافروں کا انجام) اَلنَّارُ (آگ ہے)

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ	اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ اس پر خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور (یہود و نصارٰی کے) گروہوں میں سے کچھ (ایسے) ہیں جو اس کے بعض (حصوں) کا انکار کرتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ (وَ، الَّذِيْنَ) وَ، حرف عطف، اور، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہیں)
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ (اٰتَيْنَا، هُمْ، اَلْكِتٰبَ) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَلْكِتٰبَ، کتاب (ہم نے انہیں کتاب دی)
يَفْرَحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہوتے ہیں)
بِمَآ (بِ، مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا ہے)
اِلَيْكَ (اِلٰى، كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)
وَ مِنَ الْاَحْزَابِ (وَ، مِنْ، اَلْاَحْزَابِ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلْاَحْزَابِ، مجرور، گروہوں، واحد، حِزْبٌ (اور گروہوں میں سے کچھ) مَنْ، اسم موصول (جو)
يُّنْكِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْكَرَ يُنْكِرُ، مصدر اِنْكَارٌ، انکار کرنا (وہ انکار کرتا ہے)
بَعْضَهٗ (بَعْضَ، هٗ) بَعْضَ، مضاف، بعض، کچھ، کل کے کسی حصہ کو بعض کہتے ہیں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بعض (حصوں) کا)

آپ کہہ دیجئے مجھے صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور میں اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤں۔	قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَ لَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اِنَّمَآ، کلمہ حصر بے شک، صرف (سوائے اس کے نہیں)
اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرٌ، حکم دینا (مجھے حکم دیا گیا ہے)
اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) اَعْبُدَ اللّٰهَ (اَعْبُدَ، اللّٰهَ) اَعْبُدَ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، میں عبادت کروں، اَللّٰهَ، اللہ (میں اللہ کی عبادت کروں) وَ، حرف عطف (اور)
لَآ اُشْرِكَ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا

(میں شریک نہ ٹھہراؤں) بِهٖ (بِ،هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

اِلَیْهِ اَدْعُوْا وَ اِلَیْهِ مَاٰبِ ۝٣٦	میں اسی کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے

اِلَیْهِ (اِلٰی،هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)
اَدْعُوْا، فعل مضارع واحد متکلم دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا، دعوت دینا (میں دعوت دیتا ہوں)
وَ، حرف عطف (اور) اِلَیْهِ (اِلٰی،هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف ،هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف) مَاٰبِ، اصل میں مَاٰبِیْ، ہے، یْ، وقف کی وجہ سے گر گئی ہے، مَاٰبِ، مضاف، مصدر اور اسم ظرف زمان و مکان، لوٹنا، لوٹنے کا وقت، لوٹنے کی جگہ، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا لوٹنا)

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ	اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو عربی زبان میں فرمان (بنا کر) نازل کیا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ (وَ، كَذٰلِكَ) وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ، اسی (اور اسی طرح) اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا، هُ) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا ہے ،هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع قُرْاٰن ہے (ہم نے اس کو نازل کیا ہے) حُكْمًا عَرَبِيًّا، حُكْمًا، موصوف، مصدر، حکم کرنا، حکم، فرمان ،عَرَبِيًّا، صفت، صاف اور واضح، عربی زبان، عربی جو عرب کی طرف منسوب ہو (عربی زبان میں فرمان بنا کر)

وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا وَاقٍ ۝٣٧	اور واقعی اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے تو اللہ کے مقابلے میں آپ کا نہ کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

ع ٥ / ١١

وَ لَئِنِ(وَ،لَ،اِنۡ) وَ، حرف عطف ،اور،لَ،لام تاکید ،البتہ ،واقعی ،اِنۡ، شرطیہ ،اگر (اور واقعی اگر)
اِتَّبَعۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (آپ نے پیروی کی)
اَهۡوَآءَهُمۡ (اَهۡوَآءَ،هُمۡ)اَهۡوَآءَ، مضاف، خواہشات ، واحد،هَوٰى،هُمۡ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان کی (ان کی خواہشات کی) بَعۡدَ مَا، بَعۡدَ، بعد ،مَا، مصدریہ ، کہ (اس کے بعد کہ)
جَآءَكَ(جَآءَ،كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيۡٓءُ، مصدر مَجِيۡٓءٌ، آنا،آچکا ہے ،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر ،آپ کے (آپ کے پاس آچکا ہے) مِنَ الۡعِلۡمِ (مِنۡ،اَلۡعِلۡمِ)مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ،اَلۡعِلۡمِ، مجرور (علم)مَا لَكَ(مَا،لَ،كَ) مَا، نافیہ ، نہیں ،لَ، حرف جار، کا ،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر ،آپ (آپ کا نہیں) مِنَ اللّٰهِ(مِنۡ، اَللّٰهِ)مِنۡ، حرف جار، بمعنی عَلٰى، کے مقابلے میں، اَللّٰهِ، مجرور ،اللہ ،اللہ کے مقابلے میں)مِنۡ وَّلِيٍّ(مِنۡ،وَلِيٍّ)مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم ،وَلِيٍّ، مجرور، کوئی ساتھی ،رفیق (کوئی مددگار)وَّ، حرف عطف (اور) لَا ، نافیہ (نہ) وَاقٍ،وِقَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی بچانے والا) آیت میں نبی ﷺ کو مخاطب بنا کر امت کے اہل علم کو تنبیہ ہے۔

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَ جَعَلۡنَا لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّ ذُرِّيَّةً ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے اور ہم نے ان کیلئے بیویاں اور اولاد بنائی۔

وَلَقَدۡ(وَ،لَ،قَدۡ)وَ، حرف عطف ،اور،لَ،لام تاکید ، ضرور، بلاشبہ ،قَدۡ، کلمہ تحقیق ،مزید تاکید کیلئے ،یقیناً (اور بلاشبہ یقیناً) اَرۡسَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرۡسَلَ يُرۡسِلُ، مصدر اِرۡسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجے)
رُسُلًا (کئی رسول) واحد ،رَسُوۡلٌ ،مِّنۡ قَبۡلِكَ(مِنۡ،قَبۡلِ،كَ) مِنۡ، حرف جار ، سے ،
قَبۡلِ، مجرور ، مضاف ، پہلے ، قبل ،كَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر ،آپ (آپ سے پہلے)
وَ، حرف عطف (اور)
جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلٌ، بنانا (ہم نے بنائی)
لَهُمۡ (لَ،هُمۡ)لَ، حرف جار ،کیلئے ،هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان کیلئے)

اَزْوَاجًا (بیویاں) واحد، زَوْجٌ، وَّ، حرف عطف (اور) ذُرِّيَّةً (چھوٹی بڑی اولاد)

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	اور کسی رسول کیلئے (ممکن) نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی لاتا مگر اللہ کے حکم سے۔

وَ مَا كَانَ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ نہ تھا) لِرَسُوْلٍ (لِ، رَسُوْلٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، رَسُوْلٍ، مجرور، کسی رسول (کسی رسول کیلئے) اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں با ہے، اس لیے ترجمہ "لانا" ہوگا (وہ لاتا) بِاٰيَةٍ (بِ، اٰيَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اٰيَةٍ، مجرور، کوئی نشانی) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ، اِذْنِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ۝۳۸	ہر مقرر وقت کیلئے ایک لکھی ہوئی تحریر (کتاب) ہے

لِكُلِّ اَجَلٍ (لِ، كُلِّ، اَجَلٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اَجَلٍ، مضاف الیہ، مقرر مدت، مقرر وقت، موت (ہر مقرر وقت کیلئے) كِتَابٌ (لکھی ہوئی تحریر کتاب)

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖۚ	اللہ مٹا دیتا ہے جو چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے۔

يَمْحُوا اللّٰهُ (يَمْحُوْا، اَللّٰهُ) يَمْحُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَحَا يَمْحُوْا، مصدر مَحْوٌ، مٹانا، نیست و نابود کر دینا، وہ مٹا دیتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ مٹا دیتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)
يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)
وَ، حرف عطف (اور) يُثْبِتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَثْبَتَ يُثْبِتُ، مصدر اِثْبَاتٌ، باقی رکھنا، قائم رکھنا (وہ قائم رکھتا ہے)

وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ۝۳۹	اور اسی کے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) ہے۔

وَعِنْدَهٗٓ (وَ، عِنْدَ، هٗ) وَ، حرف عطف، اور، عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر

غائب، اسی کے (اسی کے پاس ہے) اُمُّ الْکِتٰبِ (اُمُّ، اَلْکِتٰبِ) اُمُّ، کسی شے کے اصل کو اُمٌّ کو کہتے ہیں، اصل، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب (اصل کتاب) اصل کتاب وہ لوح محفوظ ہے جس میں تمام کائنات کا اندراج ہے

وَ اِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَ عَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝	اور اگر ہم واقعی آپ کو (عذاب کا) کچھ حصہ دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا واقعی ہم آپ کو فوت کردیں تو بے شک آپ پر صرف (احکام کا) پہنچادینا ہے اور ہم پر حساب لینا ہے۔

وَاِنْ مَّا (وَ، اِنْ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، مَا، زائدہ ہے (اور اگر)

نُرِيَنَّكَ (نُرِيَنَّ، كَ) نُرِيَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَرٰی یُرِیْ، مصدر اِرَاءَةٌ، دکھانا، ہم واقعی دکھادیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم واقعی آپ کو دکھادیں) بَعْضَ (بعض، کچھ حصہ)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس کا)

نَعِدُهُمْ (نَعِدُ، هُمْ) نَعِدُ، فعل مضارع جمع متکلم وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، ہم وعدہ کرتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں) اَوْ، حرف عطف (یا)

نَتَوَفَّيَنَّكَ (نَتَوَفَّيَنَّ، كَ) نَتَوَفَّيَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّيٌّ، فوت کرنا، اٹھالینا، واقعی ہم فوت کردیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (واقعی ہم آپ کو فوت کردیں) فَاِنَّمَا (فَ، اِنَّمَا) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّمَا، کلمہ حصر، بے شک صرف، تحقیق (تو بے شک صرف)

عَلَيْكَ (عَلٰى، كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

اَلْبَلٰغُ، مصدر (پہنچادینا) وَ، حرف عطف (اور) عَلَيْنَا، عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) اَلْحِسَابُ، مصدر ہے (حساب لینا)

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ	اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک ہم (کفر کی) زمین کی

نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ	طرف چلے آتے ہیں ہم اسے اس کے کناروں سے کم کر رہے ہیں

اَوَ لَمۡ یَرَوۡا (اَ، وَ، لَمۡ یَرَوۡا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمۡ یَرَوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤۡیَۃٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اَنَّا (اَنَّ، نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَاۡتِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا (ہم چلے آتے ہیں)

الۡاَرۡضَ ((کفر کی) زمین کی طرف) نَنۡقُصُهَا (نَنۡقُصُ، هَا) نَنۡقُصُ، فعل مضارع جمع متکلم نَقَصَ یَنۡقُصُ، مصدر نَقۡصٌ، کم کرنا، گھٹانا، ہم کم کر رہے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع الۡاَرۡضَ ہے (ہم اسے کم کر رہے ہیں)

مِنۡ اَطۡرَافِهَا (مِنۡ، اَطۡرَافِ، هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، اَطۡرَافِ، مجرور، مضاف، اطراف، کناروں، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے کناروں سے)

وَاللّٰهُ یَحۡکُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُکۡمِهٖ ؕ	اور اللہ فیصلہ کرتا ہے اس کے فیصلے کو کوئی رد کرنے والا نہیں ہے۔

وَ اللّٰهُ (وَ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

یَحۡکُمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَکَمَ یَحۡکُمُ، مصدر حُکۡمٌ، فیصلہ کرنا، حکم دینا (وہ فیصلہ کرتا ہے) لَا (نہیں) مُعَقِّبَ، تَعۡقِیۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رد کرنے والا، ٹالنے والا نظر ثانی کرنے والا) لِحُکۡمِهٖ (لِ، حُکۡمِ، هٖ) لِ، حرف جار، کو، حُکۡمِ، مجرور، مضاف فیصلے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے فیصلے کو)

وَهُوَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ۝۴۱	اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَ هُوَ، وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ (سَرِیۡعُ، اَلۡحِسَابِ) سَرِیۡعُ، مضاف، سُرۡعَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، جلد کرنے والا،

جلد لینے والا، اَلۡحِسَابِ، مضاف الیہ، حساب کا (جلد حساب لینے والا)

وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا ؕ	اور بلاشبہ ان لوگوں نے تدبیریں کیں جو ان سے پہلے تھے پس (اصل) تدبیر سب کی سب اللہ ہی کی ہے۔

وَ قَدۡ، وَ، حرف عطف، اور، قَدۡ، کلمہ تحقیق، بلاشبہ، یقیناً (اور بلاشبہ)

مَکَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَكَرَ يَمۡكُرُ، مصدر مَكۡرٌ، مکر کرنا، فریب کرنا، سازش کرنا، تدبیر کرنا، (اس نے تدبیر کی) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ (مِنۡ، قَبۡلِ، هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے)

فَلِلّٰهِ (فَ، لِ، اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، پس، لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (پس اللہ کی ہے) اَلۡمَكۡرُ (تدبیر) جَمِيۡعًا (سب کی سب، سارے، تمام)

يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ ؕ	وہ جانتا ہے جو ہر جان کماتی ہے۔

يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا (وہ جانتا ہے)

مَا، اسم موصول (جو) تَكۡسِبُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبٌ، کمانا (وہ کماتی ہے) كُلُّ نَفۡسٍ (كُلُّ، نَفۡسٍ) كُلُّ، مضاف، ہر، نَفۡسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر جان)

وَسَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾	اور عنقریب کفار جان لیں گے کہ (آخرت کے) گھر کا (اچھا) انجام کس کے لیے ہے۔

وَ سَيَعۡلَمُ (وَ، سَ، يَعۡلَمُ) وَ، حرف عطف، اور، سَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، يَعۡلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا، وہ جان لے گا (اور عنقریب وہ جان لے گا) اَلۡكُفّٰرُ، كُفۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کفار، واحد، كَافِرُ

لِمَنۡ (لِ، مَنۡ) لِ، حرف جار، لیے، مَنۡ، مجرور، استفہامیہ، کس کے (کس کے لیے)

عُقْبَى الدَّارِ، عُقْبٰی، مضاف، انجام، بدلہ، اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کا (آخرت کے) گھر کا (اچھا) انجام)

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں کہ آپ رسول نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لَسْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر، اس کا مضارع اور امر نہیں ہے (آپ نہیں ہیں)

مُرْسَلًا، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (بھیجا ہوا، رسول)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ۙ وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۴۳	آپ کہہ دیجئے میرے درمیان اور تمہارے درمیان اللہ گواہی دینے والا کافی ہے اور (وہ بھی) جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

ع ۶ ۱۲

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

كَفٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفٰى يَكْفِيْ، مصدر كِفَايَةٌ، کافی ہونا (کافی ہے)

بِاللّٰهِ (بِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ)

شَهِيْدًا، شُهُوْدٌ، اور، شَهَادَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، گواہ (گواہی دینے والا)

بَيْنِيْ (بَيْنِ، يْ) بَيْنِ، مضاف، درمیان، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے درمیان)

وَ، حرف عطف (اور) بَيْنَكُمْ (بَيْنَ، كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے درمیان) وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جس (اور جس)

عِنْدَهٗ (عِنْدَ، هٗ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پاس) عِلْمُ الْكِتٰبِ (عِلْمُ، اَلْكِتٰبِ) عِلْمُ، مضاف، علم، اَلْكِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب کا (کتاب کا علم)

رُكُوْعَاتُهَا : ۷	سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا : ۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ قف	الف لام را

الٓرٰ ، الف ، لام ، را، حروف مقطعات ہیں۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	ایک کتاب ہے ہم نے اسے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالیں

كِتٰبٌ (ایک کتاب ہے) اَنْزَلْنٰهُ (اَنْزَلْنَا ، هُ) اَنْزَلْنَا ، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ ، مصدر اِنْزَالٌ ، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب ، اسے (ہم نے اسے نازل کیا ہے) اِلَيْكَ (اِلٰى ، كَ) اِلٰى ، حرف جار ، کی طرف ، كَ ، مجرور ، ضمیر واحد مذکر حاضر ، آپ (آپ کی طرف) لِتُخْرِجَ النَّاسَ (لِ ، تُخْرِجَ ، اَلنَّاسَ) ، لِ ، لام تعلیل ناصبہ ، تاکہ ، تُخْرِجَ ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ ، مصدر اِخْرَاجٌ ، نکالنا، آپ نکالیں ، اَلنَّاسَ ، لوگوں کو (تاکہ آپ لوگوں کو نکالیں) مِنَ الظُّلُمٰتِ (مِنْ ، اَلظُّلُمٰتِ) مِنْ ، حرف جار ، سے ، اَلظُّلُمٰتِ ، مجرور ، اندھیروں ، واحد ، ظُلْمَةٌ (اندھیروں سے) اِلَى النُّوْرِ (اِلَى ، اَلنُّوْرِ) اِلٰى ، حرف جار ، کی طرف ، اَلنُّوْرِ ، مجرور ، روشنی (روشنی کی طرف)

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝	ان کے رب کے حکم سے اس کے راستے کی طرف جو نہایت غالب ، بہت تعریف والا ہے۔

بِاِذْنِ (بِ ، اِذْنِ) بِ ، حرف جار ، سے ، اِذْنِ ، مجرور ، حکم (حکم سے)
رَبِّهِمْ (رَبِّ ، هِمْ) رَبِّ ، مضاف ، رب ، هِمْ ، مضاف الیہ ، ضمیر جمع مذکر غائب ، ان کے (ان کے رب کے) اِلٰى صِرَاطِ (اِلٰى ، صِرَاطِ) اِلٰى ، حرف جار ، کی طرف ، صِرَاطِ ، مجرور ، راستہ (راستے کی طرف) الْعَزِيْزِ ، اللہ کا صفاتی نام ، عِزَّةٌ ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب)

اَلْحَمِيْدِ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، سے صفت مشبہ بمعنی مفعول، مَحْمُوْدٌ، قابل تعریف (بہت تعریف والا)

اللّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ	وہ اللہ جس کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

اللّٰهِ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِىْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

لَهٗ (لَ، هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا) مَا، اسم موصول (جو کچھ)

فِى السَّمٰوٰتِ (فِىْ، اَلسَّمٰوٰتِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں میں) وَ مَا (وَ، مَا) وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو کچھ (اور جو کچھ)

فِى الْاَرْضِ (فِىْ، اَلْاَرْضِ) فِىْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین مین)

وَ وَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ ﴿۲﴾	اور کافروں کیلئے سخت عذاب سے ہلاکت ہے۔

وَ وَيْلٌ (وَ، وَيْلٌ) وَ، حرف عطف، اور، وَيْلٌ، مصدر ہے، تہدید اور وعید کیلئے آتا ہے، ہلاکت، تباہی، دوزخ کی ایک وادی کا نام (اور ہلاکت ہے)

لِّلْكٰفِرِيْنَ (لِ، اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، كَافِرٌ (کافروں کیلئے)

مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ، مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، سزا، شَدِيْدٍ، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت (سخت عذاب سے)

اِلَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ	وہ لوگ جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور وہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں۔

اِلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَسْتَحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَحَبَّ يَسْتَحِبُّ، مصدر اِسْتِحْبَابٌ، دوست رکھنا،

پسند کرنا ترجیح دینا (وہ ترجیح دیتے ہیں) اَلْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةَ، اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، بہت قریب، بہت حقیر، دنیا کی، دنیوی (دنیا کی زندگی کو)

عَلَى الْاٰخِرَةِ (عَلٰى، اَلْاٰخِرَةِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

وَ، حرف عطف (اور) يَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ، روکنا (وہ روکتے ہیں) عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (عَنْ، سَبِيْلِ، اَللّٰهِ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے) وَ، حرف عطف (اور)

يَبْغُوْنَهَا (يَبْغُوْنَ، هَا) يَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰى يَبْغِىْ، مصدر بَغْيٌ، تلاش کرنا، وہ تلاش کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (وہ اس میں تلاش کرتے ہیں)

عِوَجًا، کجی، جو کجی، آنکھوں سے نظر آئے اس کے لیے عَوَجَ اور جو کجی عقل و شعور سے سمجھ آئے اس کے لیے عِوَجًا، بکسر العین آتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ فِىْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝	یہ لوگ بہت دور کی گمراہی میں ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہ لوگ)

فِىْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ (فِىْ، ضَلٰلٍ، بَعِيْدٍ) فِىْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، گمراہی، بَعِيْدٍ، صفت، بُعْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، بہت دور (بہت دور کی گمراہی میں)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ	اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس کی قوم کی زبان میں تاکہ وہ ان کیلئے کھول کر بیان کرے۔

وَمَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی منفی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مِنْ رَّسُوْلٍ (مِنْ، رَسُوْلٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِلِسَانِ (بِ، لِسَانِ) بِ، حرف جار، میں، لِسَانِ، مجرور، زبان (زبان میں)

قَوْمِهٖ (قَوْمِ ،ہٖ) قَوْمِ ، مضاف ، قوم ،ہٖ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس کی (اس کی قوم)

لِيُبَيِّنَ (لِ،يُبَيِّنَ) لِ،لام تعلیل ناصبہ ،تاکہ ،يُبَيِّنَ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَيَّنَ يُبَيِّنُ ، مصدر تَبْيِيْنٌ ، کھول کر بیان کرنا ،وہ کھول کر بیان کرے (تاکہ وہ کھول کر بیان کرے)

لَهُمْ (لَ،هُمْ) لَ، حرف جار ،کیلئے ،هُمْ ، مجرور ، ضمیر جمع مذکر غائب ،ان (ان کیلئے)

فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	پھر اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

فَيُضِلُّ اللّٰهُ (فَ،يُضِلُّ،اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف ، پھر ،يُضِلُّ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ ، مصدر اِضْلَالٌ ، گمراہ کرنا ،وہ گمراہ کرتا ہے ،اَللّٰهُ ،اللہ (پھر اللہ گمراہ کرتا ہے)

مَنْ ،اسم موصول (جسے) يَّشَآءُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) وَ، حرف عطف (اور) يَهْدِيْ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ ، مصدر هِدَايَةٌ ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے) مَنْ ،اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	اور وہی نہایت غالب ، بڑی حکمت والا ہے۔

وَهُوَ ،وَ، حرف عطف ،اور ، هُوَ ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب ، وہی (اور وہی)

الْعَزِيْزُ ،اللہ کا صفاتی نام ،عِزَّةٌ ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب ، بہت زبردست)

الْحَكِيْمُ ،اللہ کا صفاتی نام ،حِكْمَةٌ ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں (معجزات) کے ساتھ بھیجا یہ کہ تو اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال۔

وَلَقَدْ (وَ، لَ،قَدْ) وَ، حرف عطف ،اور ،لَ، لام تاکید ، ضرور ، بلاشبہ ،قَدْ ، کلمہ تحقیق ، یقیناً (اور بلاشبہ

يقيناً) اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

مُوْسٰی (حضرت موسیٰ) بِاٰيٰتِنَآ (بِ،اٰيٰتِ،نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ ،اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، نشانیوں، آیات، معجزات ، واحد ،اٰيَةٌ ،نَا، مضاف الیہ ، ضمیر جمع متکلم ، اپنی (اپنی نشانیوں کے ساتھ)

اَنْ، مصدر یہ (یہ کہ) اَخْرِجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا (تو نکال)

قَوْمَكَ (قَوْمَ ،كَ) قَوْمَ ، مضاف ، قوم ،كَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی قوم کو)

مِنَ الظُّلُمٰتِ (مِنْ، الظُّلُمٰتِ) مِنْ، حرف جار ، سے ،اَلظُّلُمٰتِ، مجرور، اندھیروں ،تاریکیوں (اندھیروں سے اِلَى النُّوْرِ (اِلٰی، النُّوْرِ) اِلٰی، حرف جار ، کی طرف ،اَلنُّوْرِ، مجرور، روشنی (روشنی کی طرف)

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ	اور تو انہیں اللہ (کی نعمتوں) کے دنوں کو یاد دلا۔

وَ، حرف عطف (اور) ذَكِّرْهُمْ (ذَكِّرْ ،هُمْ) ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، تو یاد دلا ،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب ، انہیں (تو انہیں یاد دلا)

بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ (بِ، اَيَّامِ ،اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو ،اَيَّامِ ، مجرور، مضاف، دنوں، واحد، يَوْمٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ ،اللہ کے (اللہ کے دنوں کو)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝	بے شک اس میں یقیناً ہر انتہائی صابر ، بڑے شکر گزار کیلئے نشانیاں ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

فِيْ ذٰلِكَ (فِيْ، ذٰلِكَ) فِيْ، حرف جار، میں ، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید ، یہ ،اس (اس میں)

لَاٰيٰتٍ (لَ، اٰيٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً ،اٰيٰتٍ، نشانیاں، واحد ،اٰيَةٌ (یقیناً نشانیاں ہیں)

لِّكُلِّ (لِ، كُلِّ) لِ، حرف جار، کیلئے ،كُلِّ، مجرور، ہر (ہر کیلئے)

صَبَّارٍ ، موصوف، صَبْرٌ، سے مبالغہ کا صیغہ (بہت صبر کرنے والا ، انتہائی صابر)

شَكُوْرٍ ، شُكْرٌ، سے بروزن فُعُوْلٌ، صفت کا صیغہ ، مبالغہ کے اوزان میں سے (بڑا شکر گزار ، بڑا احسان

مانننے والا، بہت شکر کرنے والا)

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب اس نے تمہیں فرعون کی آل سے نجات دی۔

وَ اِذْ(وَ،اِذْ)وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب (اور جب)
قَالَ مُوْسٰی(قَالَ، مُوْسٰی)قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، مُوْسٰی، موسیٰ (موسیٰ نے کہا)لِقَوْمِهِ(لِ، قَوْمِ، ہٖ)لِ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم سے)
اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ (تم یاد کرو)
نِعْمَةَ اللّٰهِ(نِعْمَةَ، اَللّٰهِ)نِعْمَةَ، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت کو)
عَلَيْكُمْ (عَلٰی، كُمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، اوپر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے اوپر)
اِذْ، ظرف زمان (جب) اَنْجٰكُمْ (اَنْجٰی، كُمْ) اَنْجٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْجٰی یُنْجِیْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، اس نے نجات دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں نجات دی)
مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ(مِنْ، اٰلِ، فِرْعَوْنَ)مِنْ، حرف جار، سے، اٰلِ، مجرور، مضاف، آل، قوم، گھر کے لوگ، پیروکار، فِرْعَوْنَ، مضاف الیہ، فرعون (فرعون کی آل سے، آل فرعون سے)

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	وہ تمہیں بُرا عذاب پہنچاتے تھے اور وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور وہ تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے۔

يَسُوْمُوْنَكُمْ (يَسُوْمُوْنَ، كُمْ)يَسُوْمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَامَ يَسُوْمُ، مصدر سَوْمٌ، پہنچانا، شامت لانا، وہ پہنچاتے تھے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پہنچاتے تھے)

سُوْٓءَ الْعَذَابِ (سُوْٓءَ، اَلْعَذَابِ) سُوْٓءَ، سَوْءٌ، سے اسم، بُرا، سخت، اَلْعَذَابِ، عذاب، سزا (بُرا عذاب)
وَ، حرف عطف (اور) يُذَبِّحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَبَّحَ يُذَبِّحُ، مصدر تَذْبِيْحٌ، ذبح کرنا (وہ ذبح کرتے تھے) اَبْنَآءَكُمْ (اَبْنَآءَ، كُمْ) اَبْنَآءَ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹوں کو) وَ، حرف عطف (اور)
يَسْتَحْيُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَحْیٰ يَسْتَحْيِیْ، مصدر اِسْتِحْيَآءٌ، زندہ رکھنا (وہ زندہ رکھتے تھے) نِسَآءَكُمْ (نِسَآءَ، كُمْ) نِسَآءَ، مضاف، عورتوں، واحد، اِمْرَاَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری عورتوں کو)

وَ فِیْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۟	اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

ع ۱۳

وَ، حرف عطف (اور) فِیْ ذٰلِكُمْ (فِیْ ذٰلِكُمْ) فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكُمْ، مجرور، اسم اشارہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے، یہ، اس (اس میں) بَلَآءٌ، مصدر ہے (تکلیف، آزمائش)
مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ، رَبِّ، كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے) عَظِيْمٌ، عَظْمَةٌ، سے صفت مشبہ (بہت بڑی)

وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِيْدٌ ۟	اور جب تمہارے رب نے آگاہ کر دیا کہ یقیناً اگر تم شکر کرو گے (تو) بلاشبہ میں ضرور تمہیں زیادہ دوں گا اور یقیناً اگر تم ناشکری کرو گے (تو) بلاشبہ میرا عذاب یقیناً بہت سخت ہے

وَ اِذْ (وَ، اِذْ) وَ، حرف عطف، اور، اِذْ، ظرف زمان، جب (اور جب)
تَاَذَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَاَذَّنَ يَتَاَذَّنُ، مصدر تَاَذُّنٌ، سنا دینا، آگاہ کرنا (آگاہ کر دیا)
رَبُّكُمْ، رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے)

لَئِنْ (لَ،اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً،اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

شَكَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرٌ، شکر کرنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم شکر کروگے) لَاَزِيْدَنَّكُمْ (لَ،اَزِيْدَنَّ، كُمْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ،اَزِيْدَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ دینا، ضرور میں زیادہ دوں گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (بلاشبہ ضرور میں تمہیں زیادہ دوں گا)

وَلَئِنْ (وَ،لَ،اِنْ) وَ، حرف عطف، اور،لَ، لام تاکید، یقیناً،اِنْ، شرطیہ، اگر (اور یقیناً اگر)

كَفَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا،اِنْ کی وجہ سے ترجمہ (تم ناشکری کروگے) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

عَذَابِيْ (عَذَابِ، يْ) عَذَابِ، مضاف، عذاب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا عذاب)

لَشَدِيْدٌ (لَ، شَدِيْدٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، شَدِيْدٌ، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (یقیناً بہت سخت ہے)

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝	اور موسٰی نے کہا اگر تم اور جو سب کے سب لوگ زمین میں ہیں کفر کرو تو بے شک اللہ یقیناً بڑا بے پرواہ، نہایت تعریف والا ہے۔

وَقَالَ مُوْسٰى، وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا، مُوْسٰى، موسیٰ (اور موسیٰ نے کہا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

تَكْفُرُوْٓا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (تم کفر کرو)

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) وَمَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول، جو (اور جو)

فِى الْاَرْضِ (فِيْ، اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

جَمِيْعًا، جَمْعٌ، سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (سب کے سب، تمام، سارے)

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (تو بے شک اللہ) لَغَنِيٌّ (لَ، غَنِيٌّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، غَنِيٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَاءٌ، سے صفت مشبہ (بڑا بے پرواہ، بڑا بے نیاز) حَمِيْدٌ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، سے صفت مشبہ، تعریف کیا ہوا (نہایت تعریف والا)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۛ	کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود تھے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ (اَ، لَمْ يَاْتِ، كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَاْتِ، يَاْتِ، اصل میں يَاْتِيْ تھا، لَمْ کی وجہ سے يْ، حذف ہو گئی۔ فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لَمْ کی وجہ سے ترجمہ، نہ آئی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (کیا تمہارے پاس نہیں آئی) نَبَؤُا (خبر) جمع، اَنْبَآءٌ، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جو)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ، قَبْلِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے)

قَوْمِ نُوْحٍ (قَوْمِ، نُوْحٍ) قَوْمِ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح کی (نوح کی قوم، قوم نوح)

وَّعَادٍ، وَ، حرف عطف، اور، عَادٍ، عاد (اور عاد)

وَّثَمُوْدَ، وَ، حرف عطف، اور، ثَمُوْدَ، ثمود (اور ثمود)

ع ۶

وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ	اور ان لوگوں کی جو ان کے بعد تھے۔

وَالَّذِيْنَ، وَ، حرف عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کی جو (اور ان لوگوں کی جو) مِنْ بَعْدِهِمْ (مِنْ، بَعْدِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ	سوائے اللہ کے انہیں کوئی نہیں جانتا۔

لَا يَعْلَمُهُمْ (لَا يَعْلَمُ، هُمْ) لَا يَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ،

جاننا، نہیں جانتا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں کوئی نہیں جانتا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوائے، مگر) اَللّٰهُ (اللہ)

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ	ان کے رسول ان کے پاس واضح دلائل کے ساتھ آئے تو اُنہوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں لوٹائے۔

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ، هُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آیا)

رُسُلُهُمْ (رُسُلُ، هُمْ) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رسول) بِالْبَيِّنٰتِ (بِ، الْبَيِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، الْبَيِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، واحد، اَلْبَيِّنَتِ (واضح دلائل کے ساتھ)

فَرَدُّوْٓا (فَ، رَدُّوْا) فَ، حرف عطف، تو، رَدُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، لوٹانا، رکھ دینا، لے جانا (تو انہوں نے لوٹائے) اَيْدِيَهُمْ (اَيْدِيَ، هُمْ) اَيْدِيَ، مضاف، ہاتھوں، واحد، يَدٌ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے ہاتھوں کو)

فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ (فِيْ، اَفْوَاهِ، هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں میں)

وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۹	اور اُنہوں نے کہا کہ بے شک ہم اس کا انکار کرتے ہیں جس کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے اور بے شک جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے یقیناً اضطراب میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر، قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كَفَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (ہم انکار کرتے ہیں)

بِمَآ (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، موصولہ، جس (اس کا جس)

اُرْسِلْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (تمہیں بھیجا گیا ہے)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

وَاِنَّا، وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم)

لَفِيْ شَكٍّ (لَ، فِيْ، شَكٍّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، شَكٍّ، مجرور، شک (یقیناً شک میں ہیں)

مِّمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس سے جس)

تَدْعُوْنَنَآ (تَدْعُوْنَ، نَا) تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا، تم بلاتے ہو، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تم ہمیں بلاتے ہو)

اِلَيْهِ (اِلٰى، هِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

مُرِيْبٍ، اِرَابَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، متردد بنا دینے والا، بے چین کر دینے والا (اضطراب میں ڈالنے والا)

ان کے رسولوں نے کہا کیا اللہ کے بارے میں شک ہے (جو) آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔	قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

رُسُلُهُمْ (رُسُلُ، هُمْ) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رسولوں) اَفِي اللّٰهِ (اَ، فِيْ، اللّٰهِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فِيْ، حرف جار برائے تعلق، کے بارے میں، اللّٰهِ، مجرور، اللہ (کیا اللہ کے بارے میں) شَكٌّ (شک ہے)

فَاطِرِ، فَطْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، فَطْرٌ کے لغوی معنی پھاڑنے کے ہیں، عدم کو پھاڑ کر وجود میں لانے والا (پیدا کرنے والا) السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ (السَّمٰوٰتِ، وَ، الْاَرْضِ) اَلسَّمٰوٰتِ، آسمانوں، واحد،

اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (آسمانوں اور زمین کو)

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ وہ تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو بخش دے اور وہ تمہیں ایک مقرر کردہ مدت تک مہلت دے۔

يَدْعُوْكُمْ (يَدْعُوْ، كُمْ) يَدْعُوْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا، وہ بلاتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں بلاتا ہے)

لِيَغْفِرَ (لِ، يَغْفِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَغْفِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخش دینا، وہ بخش دے (تاکہ وہ بخش دے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ (مِنْ، ذُنُوْبِ، كُمْ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ذُنُوْبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں)

وَ، حرف عطف (اور) يُؤَخِّرَكُمْ (يُؤَخِّرَ، كُمْ) يُؤَخِّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَّرَ يُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِيْرٌ، مہلت دینا، وہ مہلت دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں مہلت دے)

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (اِلٰى، اَجَلٍ، مُسَمًّى) اِلٰى، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، وقت، مدت، جمع، اٰجَالٌ، مُسَمًّى، تَسْمِيَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مقرر کردہ (ایک مقرر کردہ مدت تک)

قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ	اُنہوں نے کہا نہیں ہو تم مگر ہمارے جیسے ایک بشر۔

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنْ، کے صلہ میں اِلَّا، ہے، اس لیے نافیہ ہے (نہیں ہو)

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بَشَرٌ (ایک بشر، ایک انسان)

مِّثْلُنَا (مِثْلُ، نَا) مِثْلُ، مضاف، مثل، مانند، جیسے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے جیسے)

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰	تم چاہتے ہو کہ تم ہمیں اس سے روک دو جس کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے تو تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لاؤ۔

تُرِيْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (تم چاہتے ہو) اَنْ، مصدریہ (کہ) تَصُدُّوْنَا (تَصُدُّوْا، نَا) تَصُدُّوْا، اصل میں تَصُدُّوْنَ ہے، اِنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ، روک دینا، تم روک دو، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تم ہمیں روک دو)

عَمَّا (عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس سے جس کی)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

يَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتا)

اٰبَآؤُنَا (اٰبَآؤُ، نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کے، ہمارے (ہمارے باپ دادا) فَاْتُوْنَا (فَ، اِئْتُوْا، نَا) فَ، حرف عطف، تو، اِئْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لانا، تم لاؤ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تو تم ہمارے پاس لاؤ)

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ (بِ، سُلْطٰنٍ، مُبِيْنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلْطٰنٍ، مجرور، موصوف، کوئی دلیل، مُبِيْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واضح، ظاہر، کھلا ہوا، ظاہر کرنے والا، کھولنے والا (کوئی واضح دلیل)

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	ان کے رسولوں نے ان سے کہا ہم نہیں ہیں مگر تمہارے جیسے بشر اور لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

لَهُمْ (لَ،هُمْ) لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

رُسُلُهُمْ (رُسُلُ، هُمْ) رُسُلُ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رسولوں نے) اِنْ، کے صلہ میں اِلَّا، ہے، اس لیے نافیہ (نہیں)

نَّحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بَشَرٌ (ایک بشر، ایک انسان)

مِّثْلُكُمْ (مِثْلُ، كُمْ) مِثْلُ، مضاف، مثل، مانند، جیسے، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے جیسے) وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ (وَ، لٰكِنَّ، اَللّٰهَ) وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ) يَمُنُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنٌّ، احسان کرنا، احسان جتانا (وہ احسان کرتا ہے) عَلٰى مَنْ (عَلٰى، مَنْ) عَلٰى، حرف جار، پر، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو، جس (جس پر) يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

مِنْ عِبَادِهٖ (مِنْ، عِبَادِ، هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں میں سے)

وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	اور ہمارے لیے (ممکن) نہیں ہے کہ ہم تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ) لے آئیں مگر اللہ کے حکم سے

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَنَآ (لَ، نَا) لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم ہمارے (ہمارے لیے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

نَّاْتِيَكُمْ (نَاْتِيَ، كُمْ) نَاْتِيَ، فعل مضارع جمع متکلم اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لے آنا، ہم لے آئیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس لے آئیں)

بِسُلْطٰنٍ (بِ، سُلْطٰنٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سُلْطٰنٍ، مجرور، حجت، معجزہ (دلیل)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِاِذْنِ اللّٰهِ (بِ، اِذْنِ، اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم،

اذن، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪	اور پس مومنوں کو چاہیے کہ وہ اللہ پر توکل کریں۔

وَعَلَى اللّٰهِ(وَ عَلٰى، اَللّٰهِ)وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)
فَلْيَتَوَكَّلِ(فَ، لْ، يَتَوَكَّلِ)فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، لازم، يَتَوَكَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، وہ توکل کرے (پس چاہیے کہ وہ توکل کرے) اَلْمُؤْمِنُوْنَ، اِيْمَانٌ، مصدر سے (ایمان رکھنے والے، مومنوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ۔

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ	اور ہم کو کیا ہے کہ ہم اللہ پر توکل نہ کریں حالانکہ یقیناً اس نے ہمیں ہماری راہیں دکھائیں۔

وَ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا (اور کیا ہے)
لَنَآ(لَ، نَا)لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)
اَلَّا (اَنْ، لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)
نَتَوَكَّلَ، فعل مضارع جمع متکلم تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (ہم توکل کریں)
عَلَى اللّٰهِ(عَلٰى، اَللّٰهِ)عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)
هَدٰىنَا(هَدٰى، نَا)هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، راہ دکھانا، دکھانا، اس نے دکھائی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہمیں دکھائیں)
سُبُلَنَا، سُبُلَ، مضاف، راہیں، واحد، سَبِيْلٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری راہیں)

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ	اور بلاشبہ ہم اس پر ضرور صبر کریں گے جو تم ہمیں اذیت دیتے ہو

وَ، حرف عطف (اور) لَنَصْبِرَنَّ(لَ، نَصْبِرَنَّ)لَ، لام تاکید، بلاشبہ، نَصْبِرَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا، ضرور ہم صبر کریں گے (بلاشبہ ضرور ہم صبر کریں گے) عَلٰى مَآ(عَلٰى، مَا)عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول جو (اس پر جو)

اٰذَیْتُمُوْنَا(اٰذَیْتُمْ،وْ،نَا)اٰذَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰذٰی یُؤْذِیْ، مصدر اِیْذَآءٌ، تکلیف دینا، اذیت دینا، تم اذیت دیتے ہو، وْ، اشباع کا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تم ہمیں اذیت دیتے ہو)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝	اور پس توکل کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اللہ ہی پر توکل کریں

وَ عَلَى اللّٰهِ(وَ، عَلٰی، اَللّٰهِ)وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)

فَلْيَتَوَكَّلِ(فَ، لْ، يَتَوَكَّلِ)فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، لازم، يَتَوَكَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (پس چاہیے کہ وہ توکل کرے)

اَلْمُتَوَكِّلُوْنَ، تَوَكُّلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (توکل کرنے والے) واحد، اَلْمُتَوَكِّلُ۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	اور ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے کہا بلاشبہ ہم ضرور تمہیں اپنی زمین سے نکال دیں گے یا ضرور بالضرور تم واپس ہماری ملت میں آجاؤ گے۔

وَ قَالَ، وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لِرُسُلِهِمْ (لِ، رُسُلِ، هِمْ) لِ، حرف جار، سے، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رسولوں سے)

لَنُخْرِجَنَّكُمْ (لَ، نُخْرِجَنَّ، كُمْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، ضرور، نُخْرِجَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، ضرور ہم نکال دیں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (بلاشبہ ہم ضرور تمہیں نکال دیں گے) مِّنْ اَرْضِنَآ (مِنْ، اَرْضِ، نَا) مِنْ، حرف جار، سے، اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی زمین سے) اَوْ، حرف عطف (یا)

لَتَعُوْدُنَّ (لَ،تَعُوْدُنَّ) لَ، لام تاکید، ضرور، تَعُوْدُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ عَادَ يَعُوْدُ، مصدر عَوْدٌ، واپس آنا، لوٹنا، ضرور تم واپس آجاؤ گے (ضرور بالضرور تم واپس آجاؤ گے)

فِيْ مِلَّتِنَا (فِيْ، مِلَّتِ، نَا) فِيْ، حرف جار، میں، مِلَّتِ، مجرور، مضاف، ملت، طریقہ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کی، ہماری (ہماری ملت میں)

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾	تو ان کے رب نے ان کی طرف وحی کی یقیناً ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کریں گے۔

فَاَوْحٰٓى (فَ، اَوْحٰى) فَ، حرف عطف، تو، اَوْحٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، وحی کی (تو وحی کی) اِلَيْهِمْ (اِلٰى، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف) رَبُّهُمْ (رَبُّ، هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب نے) لَنُهْلِكَنَّ (لَ، نُهْلِكَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُهْلِكَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، ہم ضرور ہلاک کریں گے (یقیناً ہم ضرور ہلاک کریں گے) الظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) ظالموں، واحد، ظَالِمٌ۔

وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	اور یقیناً ان کے بعد ہم تمہیں زمین میں ضرور آباد کریں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنُسْكِنَنَّكُمُ (لَ، نُسْكِنَنَّ، كُمْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُسْكِنَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَسْكَنَ يُسْكِنُ، مصدر اِسْكَانٌ، آباد کرنا، ضرور ہم آباد کریں گے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (یقیناً ضرور ہم تمہیں آباد کریں گے) الْاَرْضَ (زمین میں)

مِنْۢ بَعْدِهِمْ (مِنْ، بَعْدِ، هِمْ) مِنْ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعد)

ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ⑭	یہ اس کیلئے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر گیا اور میرے وعدہ عذاب سے ڈر گیا۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

لِمَنْ (لِ، مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

خَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا (ڈر گیا)

مَقَامِيْ (مَقَامِ، يْ) مَقَامِ، مضاف، ظرف مکان، قِيَامٌ، مصدر، کھڑے ہونے کی جگہ، سامنے کھڑے ہونے سے، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے سامنے کھڑے ہونے سے)

وَ، حرف عطف (اور) خَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، خوف کھانا، ڈرنا (وہ ڈر گیا) وَعِيْدِ، اصل میں وَعِيْدِيْ، ہے، يْ، محذوف ہے، وَعِيْدِ، مصدر، مضاف، وعید، وعدہ عذاب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے وعدہ عذاب سے)

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ⑮	اور اُنہوں نے فیصلہ مانگا اور ہر سرکش، سخت عناد رکھنے والا نامراد ہوا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَفْتَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَفْتَحَ يَسْتَفْتِحُ، مصدر اِسْتِفْتَاحٌ، فیصلہ مانگنا، فتح چاہنا (انہوں نے فیصلہ مانگا) وَ، حرف عطف (اور)

خَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَابَ يَخِيْبُ، مصدر خَيْبَةٌ، نامراد ہونا، ناکام ہونا (وہ نامراد ہوا)

كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ، كُلُّ، مضاف، ہر، جَبَّارٍ، مضاف الیہ، موصوف، جَبْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، جبر کرنے والا، خود اختیار، سرکش (ہر سرکش) عَنِيْدٍ، عُنُوْدٌ، سے صفت مشبہ کا صیغہ (بہت ضدی، سخت عناد رکھنے والا)

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ⑯	اس کے پیچھے جہنم ہے اور وہ پیپ والے پانی سے پلایا جائے گا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ (مِنْ، وَرَآءِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، وَرَآءِ، مجرور، مضاف، پیچھے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پیچھے) جَهَنَّمُ (جہنم ہے) وَ، حرف عطف (اور) يُسْقٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ، سِقَايَةٌ، پلانا (وہ پلایا جائے گا) مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ (مِنْ، مَآءٍ، صَدِيْدٍ) مِنْ، حرف جار، سے، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی، صَدِيْدٍ، صفت، پیپ والا (پیپ والے پانی سے)

يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ	وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا اور وہ قریب نہ ہوگا کہ وہ اسے حلق سے اتارے اور اس کے پاس ہر جگہ سے موت آئے گی حالانکہ وہ ہر گز مرنے والا نہیں ہوگا۔

يَّتَجَرَّعُهٗ (يَتَجَرَّعُ، هٗ) يَتَجَرَّعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَجَرَّعَ يَتَجَرَّعُ، مصدر تَجَرُّعٌ، گھونٹ گھونٹ پینا، وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا) وَ، حرف عطف (اور) لَايَكَادُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدٌ، قریب ہونا (وہ قریب نہ ہوگا) يُسِيْغُهٗ (يُسِيْغُ، هٗ) يُسِيْغُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَسَاغَ يُسِيْغُ، مصدر اِسَاغَةٌ، حلق سے اتارنا، وہ حلق سے اتارے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے حلق سے اتارے) وَ، حرف عطف (اور) يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ (يَاْتِيْ، هِ، اَلْمَوْتُ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، آئے گی، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے پاس، اَلْمَوْتُ، موت (اس کے پاس موت آئے گی) مِنْ كُلِّ مَكَانٍ (مِنْ، كُلِّ، مَكَانٍ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، مَكَانٍ، مضاف الیہ، اسم ظرف، جگہ (ہر جگہ سے) وَّ مَا هُوَ (وَ، مَا، هُوَ) وَ، حالیہ، حالانکہ، مَا، نافیہ، نہیں، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ نہیں) بِمَيِّتٍ (بِ، مَيِّتٍ) بِ، حرف جار، زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، مَيِّتٍ، مجرور، اسم صفت، مرنے والا، مردہ (ہر گز مرنے والا)

وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾	اور اس کے پیچھے ایک بہت سخت عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ وَّرَآئِهٖ (مِنْ، وَرَآءِ، ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،
وَرَآءِ، مجرور، مضاف، پیچھے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پیچھے)
عَذَابٌ غَلِيْظٌ (عَذَابٌ، غَلِيْظٌ) عَذَابٌ، موصوف، ایک عذاب، غَلِيْظٌ، صفت، غِلْظَةٌ، سے صفت مشبہ
، بہت سخت، شدید (ایک بہت سخت عذاب)

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ	ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے اعمال اس راکھ کی طرح ہیں کہ اس پر آندھی والے دن میں ہوا بہت سخت چلی۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ، مَثَلُ، مضاف، مثال، اَلَّذِيْنَ، مضاف الیہ، اسم موصول جمع مذکر، ان لوگوں کی جنہوں نے
(ان لوگوں کی مثال جنہوں نے)
كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرٌ، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
بِرَبِّهِمْ (بِ، رَبِّ، هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ
، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے ساتھ)
اَعْمَالُهُمْ، اَعْمَالُ، مضاف، اعمال، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)
كَرَمَادِ ِ، كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، کی طرح، رَمَادِ ِ، مجرور، راکھ (راکھ کی طرح)
اِشْتَدَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِشْتَدَّ يَشْتَدُّ، مصدر اِشْتِدَادٌ، سخت ہونا، بہت سخت چلنا (بہت
سخت چلی) بِهِ (بِ، هِ) بِ، حرف جار بمعنی عَلٰی، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)
الرِّيْحُ (ہوا) فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ (فِيْ، يَوْمٍ، عَاصِفٍ) فِيْ، حرف جار، میں، يَوْمٍ، مجرور، موصوف، دن،
عَاصِفٍ، صفت، عَصْفٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، آندھی والا (آندھی والے دن میں)

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ	وہ اس میں سے کسی چیز پر قادر نہیں ہوں گے جو اُنہوں نے کمایا۔

لَا يَقۡدِرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب قَدَرَ يَقۡدِرُ، مصدر قُدۡرَةٌ، قدرت رکھنا، قادر ہونا (وہ قادر نہ ہوں گے) مِمَّا (مِنۡ، مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

كَسَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبٌ، کمانا (اُنہوں نے کمایا)

عَلٰى شَىۡءٍ (عَلٰى، شَىۡءٍ) عَلٰى، حرف جار، پر، شَىۡءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز پر)

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ ۞	یہ وہی بہت دور کی گمراہی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

الضَّلٰلُ الۡبَعِيۡدُ (الضَّلٰلُ، اَلۡبَعِيۡدُ) اَلضَّلٰلُ، مصدر، موصوف، گمراہی،

اَلۡبَعِيۡدُ، صفت، بُعۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت دور کی (بہت دور کی گمراہی)

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ	کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ (اَ، لَمۡ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ تَرَ، تَرَ، اصل میں تَرٰى تھا، لَمۡ کی وجہ سے، ی، حرف علت ساقط ہو گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تو نے نہیں دیکھا (کیا تو نے نہیں دیکھا)

اَنَّ اللّٰهَ (اَنَّ، اَللّٰهَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقٌ، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا ہے)

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ، اَلسَّمٰوٰتِ، آسمانوں، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضَ، زمین (آسمانوں اور زمین کو)

بِالۡحَقِّ (بِ، الۡحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡحَقِّ، مجرور، سچ، حق (حق کے ساتھ)

اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ وَيَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۙ۞	اگر وہ چاہے وہ تمہیں لے جائے اور وہ ایک نئی مخلوق لے آئے۔

اِنۡ، شرطیہ (اگر) يَّشَاۡ، اصل میں يَشَآءُ، تھا، اِنۡ شرطیہ کی وجہ سے ہمزہ ساکن ہو کر گر گیا ہے۔

فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيَّئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

يُذْهِبْكُمْ (يُذْهِبْ، كُمْ) يُذْهِبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَذْهَبَ يُذْهِبُ، مصدر اِذْهَابٌ، لے جانا، دور کرنا، وہ لے جائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں لے جائے) وَ، حرف عطف (اور)

يَأْتِ، اصل میں يَأْتِيْ ہے، شرط کے مقام پر ہونے کی وجہ سے ی محذوف ہو گئی۔

فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، لے آنا (وہ لے آئے)

بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ (بِ، خَلْقٍ، جَدِيْدٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَلْقٍ، مجرور، موصوف، پیدائش، ایک مخلوق، جَدِيْدٍ، صفت، جَدٌّ، سے بمعنی مفعول، نئی (ایک نئی مخلوق)

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝	اور یہ اللہ پر ہرگز مشکل نہیں ہے۔

وَّ مَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہے) ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى، اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

بِعَزِيْزٍ (بِ، عَزِيْزٍ) بِ، حرف جار، زائدہ نفی کی تاکید کیلئے، عَزِيْزٍ، مجرور، عِزَّةٌ، سے مبالغہ کا صیغہ، زبردست، غالب، قوی، دشوار، مشکل (ہرگز مشکل)

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	اور وہ سب کے سب اللہ کے سامنے پیش ہوں گے تو کمزور ان لوگوں سے کہیں گے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہ بے شک ہم تمہارے تابع تھے تو کیا تم اللہ کے عذاب سے (بچانے میں) ہمارے کچھ بھی کام آنے والے ہو

وَ، حرف عطف (اور) بَرَزُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَرَزَ يَبْرُزُ، مصدر بُرُوْزٌ، باہر نکلنا، ظاہر ہونا، پیش ہونا، احوال قیامت ہے ترجمہ (وہ پیش ہوں گے)

لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے، اللہ کے سامنے)

جَمِيْعًا، جَمْعٌ، سے بمعنی مَجْمُوْعٌ (سب کے سب)

فَقَالَ (فَ، قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، احوال قیامت ترجمہ، وہ کہے گا (تو وہ کہے گا)

الضُّعَفٰٓؤُا، ضُعْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کمزوروں، ضعیفوں) واحد، ضَعِيْفٌ،

لِلَّذِيْنَ (لِ، الَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، سے، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں سے جو) اِسْتَكْبَرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا، بڑا بننا (وہ بڑے بنے ہوئے تھے) اِنَّا (اِنَّ، نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، کے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کے، تمہارے)

تَبَعًا، تَبْعٌ، مصدر سے اسم فاعل (تابع، پیروی کرنے والے) واحد، تَابِعٌ،

فَهَلْ (فَ، هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا) اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

مُّغْنُوْنَ، اِغْنَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کام آنے والے)

عَنَّا (عَنْ، نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے، ہمارے)

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابِ، مجرور، مضاف، عذاب، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے عذاب سے) مِنْ شَيْءٍ (مِنْ، شَيْءٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَيْءٍ، مجرور (کچھ بھی)

قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ	وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا ضرور ہم تمہیں ہدایت کرتے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا احوال قیامت ترجمہ (وہ کہیں گے)

لَوْ، شرط کے امتناع پر دلالت کرتا ہے (اگر)

هَدٰىنَا اللّٰهُ (هَدٰى، نَا، اَللّٰهُ) هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت

دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہدایت دیتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ ہمیں ہدایت دیتا)

لَهَدَيْنٰكُمْ (لَ، هَدَيْنَا، كُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰی يَهْدِیْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ہدایت کرتے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ضرور ہم تمہیں ہدایت کرتے)

سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝٢١	ہم پر برابر ہے خواہ ہم واویلا کریں یا ہم صبر کریں ہمارے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

ع ۳ / ۹ / ۱۵

سَوَآءٌ (برابر، یکساں) عَلَيْنَآ (عَلٰی، نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

اَجَزِعْنَآ (اَ، جَزِعْنَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، تسویہ کیلئے، خواہ، جَزِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَزِعَ يَجْزَعُ، مصدر جَزْعًا، واویلا کرنا، بیقرار ہونا، ہم واویلا کریں (خواہ ہم واویلا کریں) اَمْ، حرف عطف (یا) صَبَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا (ہم صبر کریں)

مَا لَنَا (مَا، لَ، نَا) مَا، نافیہ، نہیں، لَ، حرف جار، لیے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لیے نہیں ہے) مِنْ مَّحِيْصٍ (مِنْ، مَحِيْصٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، مَحِيْصٍ، مجرور، ظرف مکان، پناہ گاہ (لوٹنے کی جگہ، بھاگنے کی کوئی جگہ)

وَ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ	اور جب معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے گا شیطان کہے گا بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا سچا وعدہ اور میں نے تم سے وعدہ کیا تھا تو میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ (وَ، قَالَ، اَلشَّيْطٰنُ) وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، احوال قیامت ترجمہ، وہ کہے گا، اَلشَّيْطٰنُ، شیطان (اور شیطان کہے گا)

لَمَّا، اسم ظرف ہے، حِيْنَ، کا ہم معنی (جب) قُضِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَضٰی يَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (فیصلہ کر دیا جائے گا)

الْاَمْرُ (معاملہ، کام) اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
وَعَدَكُمْ (وَعَدَ، كُمْ) وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، اس نے وعدہ کیا تھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (اس نے تم سے وعدہ کیا تھا)
وَعْدَ الْحَقِّ (وَعْدَ، الْحَقِّ) وَعْدَ، مضاف، وعدہ، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، سچ کا (سچا وعدہ)
وَوَعَدْتُّكُمْ (وَ، وَعَدْتُّ، كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، وَعَدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، میں نے وعدہ کیا تھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (اور میں نے تم سے وعدہ کیا) فَاَخْلَفْتُكُمْ (فَ، اَخْلَفْتُ، كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخْلَفْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَخْلَفَ يُخْلِفُ، مصدر اِخْلَافٌ، وعدہ خلافی کرنا، میں نے وعدہ خلافی کی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (تو میں نے تم سے وعدہ خلافی کی)

وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ	اور میرا تم پر کوئی اختیار نہیں تھا سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی تو تم نے میری بات کو قبول کرلیا

وَمَا كَانَ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ نہیں تھا) لِيَ (لِ، يَ) لِ، حرف جار، کا، يَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کا، میرا) عَلَيْكُمْ (عَلٰى، كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
مِّنْ سُلْطٰنٍ، مِنْ، حرف جار برائے عموم، سُلْطٰنٍ، مجرور، دلیل، حجت، غلبہ، زور (کوئی اختیار)
اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (کہ)
دَعَوْتُكُمْ (دَعَوْتُ، كُمْ) دَعَوْتُ، فعل ماضی واحد متکلم دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا، دعوت دینا، میں نے دعوت دی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں نے تمہیں دعوت دی)
فَاسْتَجَبْتُمْ (فَ، اِسْتَجَبْتُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِسْتَجَبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، مان لینا، قبول کرلینا، تم نے قبول کرلیا (تو تم نے قبول کرلیا)

لِيْ (لِ، يْ) لِ، حرف جار، کو، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ، میری (میری (بات) کو)

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَ لُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	تو تم مجھے ملامت نہ کرو اور تم اپنے آپ کو ملامت کرو۔

فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ (فَ، لَاتَلُوْمُوْا، نِ، يْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَلُوْمُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر لَامَ يَلُوْمُ، مصدر لَوْمًا، ملامت کرنا، تم ملامت نہ کرو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو تم مجھے ملامت نہ کرو) وَ، حرف عطف (اور) لُوْمُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر لَامَ يَلُوْمُ، مصدر لَوْمًا، ملامت کرنا (تم ملامت کرو) اَنْفُسَكُمْ (اَنْفُسَ، كُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے نفسوں کو، اپنے آپ کو)

مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ	میں تمہاری ہر گز فریاد رسی کرنے والا نہیں ہوں اور نہ تم میری ہر گز فریاد رسی کرنے والے ہو۔

مَآ اَنَا، مَا، نافیہ، نہیں ہوں، اَنَا، ضمیر واحد متکلم، میں (میں نہیں ہوں)

بِمُصْرِخِكُمْ (بِ، مُصْرِخِ، كُمْ) بِ، حرف جار، زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، مُصْرِخِ، مجرور، مضاف، اِصْرَاخٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ہر گز فریاد رسی کرنے والا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری ہر گز فریاد رسی کرنے والا) وَ مَآ، وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) بِمُصْرِخِيَّ (بِ، مُصْرِخِيْ، يَ) بِ، حرف جار، زائدہ، نفی کی تاکید کیلئے، مُصْرِخِيْ، مجرور، مضاف، اصل میں، مُصْرِخِيْنَ، ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، مُصْرِخِيْ، اِصْرَاخٌ، سے اسم فاعل جمع مذکر، فریاد رسی کرنے والے، يَ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری ہر گز فریاد رسی کرنے والے)

اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ	بے شک میں اس کا انکار کرتا ہوں جو تم نے مجھے اس سے پہلے شریک بنایا۔

اِنِّيْ (اِنِّ، يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، زیر، يْ، کی وجہ سے ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،

یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

کَفَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرٌ، کفر کرنا، انکار کرنا (میں انکار کرتا ہوں)

بِمَآ (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

اَشْرَکْتُمُوْنِ (اَشْرَکْتُمُ، وْ، نِ، یْ) اَشْرَکْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا، تم نے شریک بنایا، وْ، اشباع کا، نِ، نون وقایہ، یْ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم نے مجھے شریک بنایا)

مِنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے)

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾	بے شک (جو) ظالم لوگ ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے

اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (بے شک ظالم لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ، هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ (عَذَابٌ، اَلِيْمٌ) عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيْمٌ، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، بہت دردناک (دردناک عذاب)

وَ اُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے وہ باغوں میں داخل کیے جائیں گے ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُدْخِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، حوالہ قیامت کے بعد کا ہے اس لیے ترجمہ ہوگا (وہ داخل کیا جائے گا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)
وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) الصّٰلِحٰتِ، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، واحد، صَالِحَةٌ (نیک)
جَنّٰتٍ، باغوں، جنتوں، واحد، جَنَّةٍ، تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی يَجْرِیْ، مصدر جِرْيَانٌ، بہنا (بہتی ہے) مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ، تَحْتِ، هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان کے نیچے سے)
الْاَنْهٰرُ، نہریں، واحد، نَهْرٌ، خٰلِدِيْنَ، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ، فِيْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ، ہے (ان میں) بِاِذْنِ (بِ، اِذْنِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، حکم، اذن (حکم سے)
رَبِّهِمْ (رَبِّ، هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾	ان کی دعا ان میں سلام ہو گی۔

تَحِيَّتُهُمْ (تَحِيَّتُ، هُمْ) تَحِيَّتُ، مصدر، حَيَاةٌ، سے ماخوذ ہے، مضاف، دعائے خیر، دعا، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی دعا) فِيْهَا (فِیْ، هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٍ، ہے (ان میں)
سَلٰمٌ، مصدر سلام، سلامتی، ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنا۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾	کیا آپ نے نہیں دیکھا؟ اللہ نے پاکیزہ کلمہ کی مثال کیسے بیان کی ہے (کہ وہ) پاکیزہ درخت کی طرح ہے اس کی جڑ مضبوط ہے اور بالائی شاخ آسمان میں ہے۔

اَلَمْ تَرَ (اَ، لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، اصل میں، لَمْ تَرٰی، ہے، لَمْ، کی وجہ سے، یْ، محذوف ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ،

آپ نے نہیں دیکھا (کیاآپ نے نہیں دیکھا) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسے)

ضَرَبَ اللّٰهُ (ضَرَبَ، اَللّٰهُ) ضَرَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، مارنا، بیان کرنا، بیان کی، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے بیان کی) مَثَلًا (مثال)

كَلِمَةً طَيِّبَةً، كَلِمَةً، موصوف، بات، کلمہ، کلام، طَيِّبَةً، طَيْبٌ، طَيْبَةٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث، پاک، پاکیزہ، اچھی، عمدہ چیز (پاکیزہ کلمہ کی) كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (كَ، شَجَرَةٍ، طَيِّبَةٍ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، کی طرح، شَجَرَةٍ، مجرور، موصوف، درخت، طَيِّبَةٍ، طَيْبٌ، طَيْبَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث، پاکیزہ (پاکیزہ درخت کی طرح) اَصْلُهَا (اَصْلُ، هَا) اَصْلُ، مضاف، جڑ، جمع، اُصُوْلٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٍ، ہے (اس کی جڑ)

ثَابِتٌ، ثَبَاتٌ اور ثُبُوْتٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (ثابت، مضبوط، محکم)

وَّ، حرف عطف (اور) فَرْعُهَا (فَرْعُ، هَا) فَرْعُ، مضاف، شاخ، جمع، فُرُوْعٌ، ہر چیز کا بالائی حصہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی بالائی شاخ)

فِي السَّمَآءِ (فِيْ، اَلسَّمَآءِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں)

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ	وہ اپنا پھل اپنے رب کے حکم سے ہر وقت دیتا ہے۔

تُؤْتِيْٓ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیتا ہے)

اُكُلَهَا (اُكُلَ، هَا) اُكُلَ، مضاف، پھل، میوہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنا، ضمیر کا مرجع، شَجَرَةٍ، ہے (اپنا پھل) كُلَّ حِيْنٍ، كُلَّ، مضاف، ہر، حِيْنٍ، مضاف الیہ، وقت (ہر وقت)

بِاِذْنِ (بِ، اِذْنِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، حکم (حکم سے) رَبِّهَا (رَبِّ، هَا) رَبِّ، مضاف، رب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع شَجَرَةٍ، ہے (اپنے رب کے)

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۲۵	اور اللہ لوگوں کیلئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ، وَ، حرف عطف، اور، يَضْرِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، بیان کرنا، بیان کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ بیان کرتا ہے) اَلْاَمْثَالَ (مثالیں) واحد، مِثْلٌ۔

لِلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَتَذَكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

وَ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ﰳاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾	اور گندی بات کی مثال ناپاک درخت کی طرح ہے جو زمین کے اوپر سے اکھاڑ دیا گیا ہو اس کیلئے کوئی قرار نہیں ہے۔

وَ مَثَلُ، وَ، حرف عطف، اور، مَثَلُ، مثال (اور مثال)

كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ، كَلِمَةٍ، موصوف، کلمہ، کلام، بات، خَبِيْثَةٍ، خُبْثٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث، ناپاک، گندی، خبیث، پلید، ہر وہ چیز جو ردی اور خسیس ہونے کے سبب بری لگے (گندی بات)

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ (كَ، شَجَرَةٍ، خَبِيْثَةٍ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، مانند، کی طرح، شَجَرَةٍ، مجرور، موصوف، درخت، خَبِيْثَةٍ، خُبْثٌ، سے صفت مشبہ واحد مؤنث، ناپاک، گندے، خبیث (ناپاک، درخت کی طرح) اُجْتُثَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اِجْتَثَّ يَجْتَثُّ، مصدر اِجْتِثَاثٌ، اکھاڑنا (وہ اکھاڑ دیا گیا ہو)

مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ (مِنْ، فَوْقِ، اَلْاَرْضِ) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، اَلْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین کے (زمین کے اوپر سے) مَا، نافیہ (نہیں)

لَهَا (لَ، هَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کیلئے)

مِنْ قَرَارٍ (مِنْ، قَرَارٍ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرَارٍ، مجرور، مصدر و اسم (کوئی قرار،

ٹھہرنے کی جگہ، استحکام)

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ	جو لوگ ایمان لائے اللہ ان کو دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں پختہ بات کے ساتھ قائم رکھتا ہے۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ، يُثَبِّتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ثَبَّتَ يُثَبِّتُ، مصدر تَثْبِيْتٌ، ثابت قدم رکھنا، قائم رکھنا، قائم رکھتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ قائم رکھتا ہے) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ (بِ، اَلْقَوْلِ، اَلثَّابِتِ) بِ، حرف جار، پر، کے ساتھ، اَلْقَوْلِ، مجرور، موصوف، بات، قول، اَلثَّابِتِ، صفت، محکم، مضبوط، پختہ (پختہ بات کے ساتھ)

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (فِيْ، اَلْحَيٰوةِ، اَلدُّنْيَا) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا، دنیوی (دنیوی زندگی میں، دنیا کی زندگی میں) وَ، حرف عطف (اور)

فِي الْاٰخِرَةِ (فِيْ، اَلْاٰخِرَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

وَ يُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ	اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) يُضِلُّ اللّٰهُ (يُضِلُّ، اَللّٰهُ) يُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، گمراہ کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ گمراہ کرتا ہے)

الظّٰلِمِيْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، ظَالِمٌ۔

وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾	اور اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔

ع ۴/۱۶

وَ يَفْعَلُ اللّٰهُ (وَ، يَفْعَلُ، اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، يَفْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا، کام کرنا، کرتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ کرتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْـَٔةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ	کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنھوں نے

كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝۲۸	اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اُنہوں نے اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں لا اُتارا۔

اَلَمْ تَرَ (اَ،لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ انکاری، کیا، لَمْ تَرَ، تَرَ، اصل میں ترٰی، ہے، لَمْ، کی وجہ سے، ی، محذوف ہے، فعل مضارع جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا) اِلَى الَّذِيْنَ (اِلٰی، الَّذِيْنَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کی طرف جنہوں نے)

بَدَّلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، بدل دینا (اُنہوں نے بدل دیا)

نِعْمَتَ اللّٰهِ (نِعْمَتَ، اَللّٰهِ) نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت کو)

كُفْرًا، مصدر ہے، کفر، انکار (ناشکری سے) وَّ، حرف عطف (اور)

اَحَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحَلَّ يُحِلُّ، مصدر اِحْلَالٌ، اتارنا، حلال کرنا (اُنہوں نے لا اتارا)

قَوْمَهُمْ (قَوْمَ، هُمْ) قَوْمَ، مضاف، قوم، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قوم کو)

دَارَ الْبَوَارِ (دَارَ، اَلْبَوَارِ) دَارَ، مضاف، گھر، اَلْبَوَارِ، مضاف الیہ، مصدر، کھوٹ کا ہونا، کسی چیز کا کھوٹ سے زیادہ ہونا اس کی ہلاکت کا باعث بنتا ہے، ہلاکت کے (ہلاکت کے گھر میں)

جَهَنَّمَ ج	جہنم میں۔

جَهَنَّمَ (جہنم میں)

يَصْلَوْنَهَا ط	وہ اس میں داخل ہوں گے۔

يَصْلَوْنَهَا (يَصْلَوْنَ، هَا) يَصْلَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلٰی يَصْلٰی، مصدر صَلِيٌّ، بھوننا، آگ میں ڈالنا، ڈالنا، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں، ضمیر کا مرجع جہنم ہے (وہ اس میں داخل ہوں گے)

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝۲۹	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم جامد ماضی واحد مذکر غائب، اس کا مضارع اور امر نہیں آتا (وہ برا ہے) اَلْقَرَارُ، مصدر ہے، قرار، ٹھہرنے کی جگہ، ثبات (ٹھکانہ)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	اور اُنہوں نے اللہ کیلئے شریک بنا لیے تا کہ وہ اس کی راہ سے گمراہ کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، ٹھہرانا (اُنہوں نے بنا لیے) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے لیے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے) اَنْدَادًا (شریک، مقابل) واحد، نِدٌّ۔ لِّيُضِلُّوْا (لِ، يُضِلُّوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُضِلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کریں (تاکہ وہ گمراہ کریں) عَنْ سَبِيْلِهٖ (عَنْ، سَبِيْلِ، هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی راہ سے)

قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۝	آپ کہہ دیجئے تم فائدہ اٹھالو پھر بے شک تمہارا لوٹنا آگ کی طرف ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
تَمَتَّعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا (تم فائدہ اٹھالو)
فَاِنَّ (فَ، اِنَّ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (پھر بے شک)
مَصِيْرَكُمْ (مَصِيْرَ، كُمْ) مَصِيْرَ، مضاف، مصدر، لوٹنا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا، تمہارا (تمہارا لوٹنا) اِلَى النَّارِ، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ کی طرف ہے)

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا	آپ کہہ دیجئے میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم کریں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا ہے وہ اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کریں اس سے پہلے کہ وہ

بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾	دن آئے کہ اس میں نہ سودے بازی ہو گی اور نہ دوستی۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا ، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

لِّعِبَادِيَ (لِ، عِبَادِ، يَ) لِ، حرف جار، سے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، يَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں سے) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان سے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ (يُقِيْمُوْا، اَلصَّلٰوةَ) يُقِيْمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، وہ قائم کریں، اَلصَّلٰوةَ، نماز (وہ نماز قائم کریں) وَ، حرف عطف (اور)

يُنْفِقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا، (وہ خرچ کریں)

مِمَّا (مِنْ، مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس میں سے جو)

رَزَقْنٰهُمْ (رَزَقْنَا، هُمْ) رَزَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، ہم نے رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں رزق دیا ہے)

سِرًّا، دل میں جو بات چھپی ہوئی ہو (پوشیدہ) وَّ، حرف عطف (اور)

عَلَانِيَةً، مصدر، کھلا ہوا، ظاہر (اعلانیہ)

مِّنْ قَبْلِ، مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّاْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے) يَوْمٌ (دن)

لَّا بَيْعٌ، لَا، نہیں، بَيْعٌ، مصدر، خرید و فروخت، لین دین، سودے بازی (نہ سودے بازی ہو گی)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَلَا خِلٰلٌ، وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ، خِلٰلٌ، مصدر، خلیل، دوستی، جمع خُلَّةٌ (اور نہ دوستی)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ	اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس نے اس کے ذریعے

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	تمہارے لیے پھلوں سے رزق نکالا۔

اَللّٰهُ (اللہ ہے) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)
خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقٌ، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ، اَلسَّمٰوٰتِ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضَ، زمین (آسمانوں اور زمین کو) وَ، حرف عطف (اور)
اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا (اس نے اتارا)
مِنَ السَّمَآءِ (مِنْ، اَلسَّمَآءِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان سے) مَآءً (پانی)
فَاَخْرَجَ (فَ، اَخْرَجَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، اس نے نکالا (پھر اس نے نکالا)
بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)
مِنَ الثَّمَرٰتِ (مِنْ، اَلثَّمَرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلثَّمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٌ (پھلوں سے)
رِزْقًا (رزق) لَّكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ	اور اس نے تمہارے لیے کشتیوں کو مسخر کر دیا تا کہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں۔

وَ، حرف عطف (اور) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرٌ، مسخر کرنا (اس نے مسخر کر دیا) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) الْفُلْكَ (کشتیوں، جہازوں) لِتَجْرِيَ (لِ، تَجْرِيَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، تَجْرِيَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ، بہنا، چلنا (وہ چلے)
فِي الْبَحْرِ (فِيْ، اَلْبَحْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبَحْرِ، مجرور، سمندر (سمندر میں)

بِاَمْرِهٖ (بِ، اَمْرِ، هٖ) بِ، حرف جار، سے ، اَمْرِ، مجرور، مضاف، حکم ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم سے)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ﴿۳۲﴾	اور اس نے تمہارے لیے نہروں (دریاؤں) کو مسخر کردیا۔

وَ، حرف عطف (اور) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرٌ، مسخر کرنا (اس نے مسخر کردیا) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) اَلْاَنْهٰرَ، نہروں (دریاؤں) واحد، نَهْرٌ۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ	اور اس نے تمہارے لیے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا دونوں (اپنے مدار میں) لگاتار گردش کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرٌ، مسخر کرنا، کام میں لگانا (اس نے مسخر کردیا) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر ، تمہارے (تمہارے لیے) اَلشَّمْسَ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرَ (چاند)

دَآئِبَيْنِ، دَاَبٌ، مصدر سے اسم فاعل تثنیہ مذکر کا صیغہ (دونوں لگاتار گردش کرنے والے، دونوں ایک دستور پر چلنے والے)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾	اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن کو مسخر کردیا

وَ، حرف عطف (اور) سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ يُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِيْرٌ، مسخر کرنا، کام میں لگانا (اس نے مسخر کردیا)

لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ (اَلَّيْلَ، وَ، اَلنَّهَارَ) اَلَّيْلَ، رات ، وَ، حرف عطف، اور ، اَلنَّهَارَ، دن (رات اور دن)

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ	اور اس نے تمہیں ہر چیز میں سے دیا جو تم نے اس سے مانگی

وَ، حرف عطف (اور) اٰتٰىكُمْ (اٰتٰى، كُمْ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں دیا)

مِّنْ كُلِّ (مِنْ، كُلِّ) مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، ہر (ہر چیز میں سے) مَا، اسم موصول (جو)

سَاَلْتُمُوْهُ (سَاَلْتُمْ، وْ، هُ) سَاَلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالٌ، مانگنا، سوال کرنا، تم نے مانگی، وْ، اشباع کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (تم نے اس سے مانگی)

وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ	اور اگر تم اللہ کی نعمت کو شمار کرو (تو) تم انہیں شمار نہیں کر سکو گے۔

وَاِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَعُدُّوْا، اصل میں تَعُدُّوْنَ، ہے اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَّ يَعُدُّ، مصدر عَدٌّ، گننا، شمار کرنا (تم شمار کرو)

نِعْمَتَ اللّٰهِ (نِعْمَتَ، اَللّٰهِ) نِعْمَتَ، مضاف، نعمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)

لَا تُحْصُوْهَا (لَا تُحْصُوْا، هَا) لَا تُحْصُوْا، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَحْصٰى يُحْصِيْ، مصدر اِحْصَآءٌ، گننا، شمار کرنا، تم شمار نہیں کر سکو گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع نِعْمَتَ ہے (تم اسے شمار نہیں کر سکو گے)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۳۴ ع	بے شک انسان یقیناً بڑا ظالم، بہت ناشکرا ہے۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ (اِنَّ، اَلْاِنْسَانَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْاِنْسَانَ، انسان (بے شک انسان)

لَظَلُوْمٌ (لَ، ظَلُوْمٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ظَلُوْمٌ، ظُلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت ظلم کرنے والا، بڑا ظالم (یقیناً بڑا ظالم ہے) كَفَّارٌ، كُفْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت ناشکرا)

وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ	اور جب ابراہیم نے کہا اے میرے رب! تو اس شہر (مکہ) کو امن والا بنادے اور تو مجھے اور میرے بیٹوں کو

ع ۱۷

نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۳۵	دور رکھ کر کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔

وَاِذْ،وَ، حرف عطف،اور، اِذْ،اسم ظرف ،ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے ،جب ،جس وقت (اور جب)
قَالَ اِبْرٰهِيْمُ ،قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، کہا،اِبْرٰهِيْمُ ،ابراہیم
(ابراہیم نے کہا) رَبِّ، اصل میں يَارَبِّيْ، ہے ،يَا، محذوف ہے ، حرف ندا،اے،رَبِّيْ، منادٰی،رَبِّ، مضاف،
رب ،یْ، محذوف ہے ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم ، میرے (اے میرے رب)
اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا (تو بنادے)
هٰذَا،اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ ،اس) الْبَلَدَ، شہر (مکہ)
اٰمِنًا،اٰمِنٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (امن والا، پرامن) وَّ، حرف عطف (اور)
اُجْنُبْنِيْ(اُجْنُبْ،نِ،یْ) اُجْنُبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَنَبَ يَجْنُبُ، مصدر جَنْبٌ، دور رکھنا، تو
دور رکھ ،نِ، نون وقایہ،یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے دور رکھ)
وَبَنِيَّ(وَ،بَنِيْ، یَ)وَ، حرف عطف،اور،بَنِيْ، مضاف ،اصل میں بَنِيْنَ تھا،اضافت کی وجہ سے جمع کا نون
گر گیا،بیٹوں ،واحد،اِبْنٌ،یَ، مضاف الیہ ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور میرے بیٹوں کو)
اَنْ، مصدریہ (کہ) نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ (نَعْبُدَ،اَلْاَصْنَامَ)نَعْبُدَ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ
يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، ہم عبادت کریں،اَلْاَصْنَامَ ، بتوں ،ہر وہ چیز جس کو خدا کے علاوہ پوجا
جائے، واحد ،صَنَمٌ (ہم بتوں کی عبادت کریں)

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ	اے میرے رب ! بے شک اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کردیا۔

رَبِّ، اصل میں يَارَبِّيْ، ہے يَا محذوف ہے ، حرف ندا،اے،رَبِّيْ، منادٰی، رَبِّ، مضاف ،رب ،یْ، محذوف
ہے ،مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم ، میرے (اے میرے رب)
اِنَّهُنَّ(اِنَّ،هُنَّ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل ،بے شک ،هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب ،انہوں نے ، ضمیر کا مرجع

اَلْاَصْنَامَ ہے (بے شک اُنہوں نے)

اَضْلَلْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَضَلَّ يُضِلَّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (اُنہوں نے گمراہ کر دیا)

كَثِيْرًا، كَثْرَةٌ، سے صفت مشبہ لفظ مفرد لیکن معنی کثرت ہے (بہت)

مِّنَ النَّاسِ (مِنْ، اَلنَّاسِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلنَّاسِ، مجرور (لوگوں کو)

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ	پھر جو میری پیروی کرے تو بے شک وہ مجھ سے ہے۔

فَمَنْ (فَ، مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پھر جو)

تَبِعَنِيْ (تَبِعَ، نِ، یْ) تَبِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبِعَ يَتْبَعُ، مصدر تَبْعٌ، پیروی کرنا، پیروی کرے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری پیروی کرے)

فَاِنَّهٗ (فَ، اِنَّ، هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو بے شک وہ) مِنِّيْ (مِنْ، نِ، یْ) مِنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے)

وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝	اور جو میری نافرمانی کرے پس بے شک تو بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَ مَنْ، وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

عَصَانِيْ (عَصَا، نِ، یْ) عَصَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَصٰى يَعْصِيْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا، نافرمانی کرے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نافرمانی کرے)

فَاِنَّكَ (فَ، اِنَّ، كَ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (پس بے شک تو) غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ	اے ہمارے رب بے شک میں نے اپنی ایک اولاد کو بغیر

غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ	کھیتی والی وادی میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس آباد کیا ہے۔

رَبَّنَآ، اصل میں يَارَبَّنَا ہے، يَا، محذوف ہے، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنِّيْٓ (اِنَّ، يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ، ہے، زیر، يْ، کی وجہ سے آئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَسْكَنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَسْكَنَ يُسْكِنُ، مصدر اِسْكَانٌ، آباد کرنا (میں نے آباد کیا)

مِنْ ذُرِّيَّتِيْ (مِنْ، ذُرِّيَّتِ، يْ) مِنْ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ، کو، ذُرِّيَّتِ، مجرور، مضاف، چھوٹی بڑی اولاد، ایک اولاد، جمع، ذُرِّيّٰتٍ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی اولاد کو)

بِوَادٍ (بِ، وَادٍ) بِ، حرف جار، بمعنی فِيْ، میں، وَادٍ، مجرور، وادی (وادی میں) غَيْرِ، نفی کیلئے (نہ، بغیر)

ذِيْ زَرْعٍ، ذِيْ، مضاف، والا، زَرْعٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، کاشت ہونا، کھیتی کرنا، کھیتی (کھیتی والی)

عِنْدَ، ظرف مکان (پاس) بَيْتِكَ (بَيْتِ، كَ) بَيْتِ، مضاف، گھر، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے گھر) اَلْمُحَرَّمِ، تَحْرِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حرمت والے)

رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝	اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں پس تو لوگوں کے دلوں کو کردے کہ وہ ان کی طرف مائل ہوں اور تو انہیں پھلوں سے رزق دے تاکہ وہ شکر کریں

رَبَّنَا، اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا، رَبَّ، نَا) يَا، محذوف، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

لِيُقِيْمُوْا (لِ، يُقِيْمُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُقِيْمُوْا، اصل، يُقِيْمُوْنَ، میں ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ يُقِيْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، وہ قائم کریں (تاکہ وہ قائم کریں) اَلصَّلٰوةَ (نماز کو)

فَاجْعَلْ(فَ،اِجْعَلْ) فَ، حرف عطف، پس ,اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، کرنا، بنانا، تو کر دے (پس تو کر دے) اَفْـِٕدَةً (دلوں) واحد، فُؤَادٌ،

مِّنَ النَّاسِ(مِنْ،اَلنَّاسِ)مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کے) تَهْوِيْٓ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب هَوٰى يَهْوِيْ، مصدر هَوِيٌّ، مائل ہونا (وہ مائل ہو)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى، هِمْ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

وَارْزُقْهُمْ (وَ، اُرْزُقْ،هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اُرْزُقْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، تو رزق دے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور تو انہیں رزق دے)

مِّنَ الثَّمَرٰتِ(مِنْ،اَلثَّمَرٰتِ)مِنْ، حرف جار، سے ،اَلثَّمَرٰتِ، مجرور، پھلوں، واحد، ثَمْرَةٌ (پھلوں سے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ، هُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ ،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرٌ، شکر کرنا (وہ شکر کریں)

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ	اے ہمارے رب بے شک تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔

رَبَّنَآ، اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا، رَبَّ، نَا) يَا، محذوف، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّكَ(اِنَّ،كَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

تَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تو جانتا ہے) مَا، اسم موصول (جو)

نُخْفِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَخْفٰى يُخْفِيْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا (ہم چھپاتے ہیں)

وَمَا، وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

نُعْلِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اَعْلَنَ يُعْلِنُ، مصدر اِعْلَانٌ، اعلان کرنا، ظاہر کرنا (ہم ظاہر کرتے ہیں)

وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي	اور اللہ پر کوئی چیز چھپی نہیں رہتی زمین میں اور نہ

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝۳۸	آسمان میں۔

وَ مَا،وَ، حرف عطف،اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

يَخْفٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَفِيَ يَخْفٰى، مصدر خِفَآءٌ، چھپا رہنا،پوشیدہ رہنا(چھپی رہتی)

عَلَى اللّٰهِ(عَلٰى،اَللّٰهِ)عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور،اللہ (اللہ پر)

مِنْ شَيْءٍ(مِنْ، شَيْءٍ)مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، شَيْءٍ، مجرور (کوئی چیز)

فِي الْاَرْضِ(فِيْ، اَلْاَرْضِ)فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ لَا،وَ، حرف عطف،اور، لَا، نہ (اور نہ)

فِي السَّمَآءِ(فِيْ، اَلسَّمَآءِ)فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان میں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ	تمام تعریف اللہ کی ہے جس نے مجھ کو بڑھاپے میں اسماعیل (علیہ السلام) اور اسحاق (علیہ السلام) عنایت کیے

اَلْحَمْدُ، مصدر ہے، شکر (تمام تعریف) لِلّٰهِ(لِ، اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کی، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی ہے)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر غائب (جس نے)

وَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَهَبَ يَهِبُ، مصدر وَهْبٌ، هِبَةٌ، عطا کرنا، بخشنا، عنایت کرنا (اس نے عنایت کیا) لِيْ(لِ، يْ)لِ، حرف جار، کو، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو)

عَلَى الْكِبَرِ(عَلٰى، اَلْكِبَرِ)عَلٰى، حرف جار، بمعنی فِيْ، میں، اَلْكِبَرِ، مجرور، اسم مصدر بڑھاپا (بڑھاپے میں)

اِسْمٰعِيْلَ، اسماعیل (حضرت حاجرہ سے) وَ، حرف عطف (اور) اِسْحٰقَ، اسحاق (حضرت سارہ سے)

اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝۳۹	بے شک میرا رب یقیناً دعا کا خوب سننے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبِّيْ(رَبِّ، يْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ(لَ، سَمِيْعُ، اَلدُّعَآءِ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، سَمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، سے

صفت مشبہ، مضاف، خوب سننے والا، اَلدُّعَآءِ، مضاف الیہ، پکارنا، دعا کرنا، دعا کا (یقیناً دعا کا خوب سننے والا)

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ	اے میرے رب! تو مجھے نماز کا قائم کرنے والا بنادے اور میری اولاد میں سے (بھی)

رَبِّ، اصل میں يَارَبِّيْ، ہے، يَا، محذوف، حرف ندا، اے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، يْ، محذوف، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اجْعَلْنِيْ (اِجْعَلْ، نِ، يْ) اِجْعَلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلٌ، بنانا، تو بنادے، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مجھے بنادے)

مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ (مُقِيْمَ، اَلصَّلٰوةِ) مُقِيْمَ، مضاف، اِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، قائم کرنے والا، اَلصَّلٰوةِ، مضاف الیہ، نماز کا (نماز کا قائم کرنے والا)

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ (وَ، مِنْ، ذُرِّيَّتِ، يْ) وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّتِ، مجرور، مضاف، اولاد، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (اور میری اولاد میں سے)

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝۴۰	اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما۔

رَبَّنَا، اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا، رَبَّ، نَا) يَا، محذوف، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) وَ، حرف عطف (اور)

تَقَبَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ، مصدر تَقَبُّلٌ، قبول کرنا (تو قبول فرما)

دُعَآءِ، اصل میں، دُعَآءِيْ، ہے، دُعَآءِ، مضاف، دعا، يْ، محذوف ہے، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری دعا)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝۴۱	اے ہمارے رب! تو مجھ کو اور میرے والدین کو اور مومنوں کو بخش دینا جس دن حساب قائم ہوگا۔

ع ۱۸

رَبَّنَا، اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا، رَبَّ، نَا) يَا، محذوف، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اغْفِرْ لِيْ(اِغْفِرْ، لِ، يْ)اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، در گزر کرنا، تو بخش دینا، لِ، حرف جار، کو، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (تو مجھ کو بخش دینا)

وَلِوَالِدَيَّ(وَ، لِ، وَالِدَيْ، يَ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، وَالِدَيْ، مجرور، مضاف، اصل میں وَالِدَيْنِ ہے، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ماں باپ، والدین، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور میرے والدین کو) وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ(وَ، لِ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے ایمان رکھنے والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (اور مومنوں کو) يَوْمَ (جس دن)

يَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑا ہونا، قائم ہونا (قائم ہوگا)

اَلْحِسَابُ، مصدر ہے، حساب، حساب کرنا (حساب)

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬	اور آپ ہر گز خیال نہ کریں کہ اللہ اس سے غافل ہے جو ظالم لوگ عمل کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحْسَبَنَّ، فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا، سوچنا (آپ ہر گز خیال نہ کریں) اللّٰهَ (اللہ)

غَافِلًا، غَفْلَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (بے خبر، غافل)

عَمَّا(عَنْ، مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَعْمَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلٌ، عمل کرنا (وہ عمل کرتا ہے)

الظّٰلِمُوْنَ، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظالم لوگ، ظلم کرنے والے، بے انصاف) واحد، ظَالِمٌ۔

اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ۙ﴿۴۲﴾	بے شک وہ انہیں صرف اس دن کیلئے مہلت دیتا ہے کہ اس میں آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، صرف، تحقیق، سوائے اس کے بس (بے شک صرف)

يُؤَخِّرُهُمْ، يُؤَخِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَّرَ يُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِيْرٌ، دیر کرنا، پیچھے ڈالنا، مہلت دینا، وہ مہلت دیتا ہے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں مہلت دیتا ہے)

لِيَوْمٍ (لِ، يَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، يَوْمٍ، مجرور، دن (اس دن کیلئے)

تَشْخَصُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب شَخَصَ يَشْخَصُ، مصدر شُخُوْصٌ، آنکھوں کا پتھرا جانا، پھٹی کی پھٹی رہ جانا (پھٹی کی پھٹی رہ جائے گی)

فِيْهِ (فِيْ، هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اَلْاَبْصَارُ، آنکھیں، بینائیاں، واحد، بَصَرٍ، بینائی آنکھ کی ہو یا دل کی۔

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ	اپنے سروں کو اوپر اٹھائے ہوئے دوڑنے والے ہوں گے ان کی نگاہ ان کی طرف نہیں لوٹے گی۔

مُهْطِعِيْنَ، اِهْطَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، دوڑنے والے، واحد، مُهْطِعٌ،

مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ، مُقْنِعِيْ، مضاف، اصل میں مُقْنِعِيْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، اِقْنَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اٹھائے ہوئے)

رُءُوْسِهِمْ (رُءُوْسِ، هِمْ) رُءُوْسِ، مضاف الیہ، مضاف، سروں، واحد، رَاْسٍ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے سروں کو اٹھائے ہوئے) لَا يَرْتَدُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ، مصدر اِرْتِدَادٌ، لوٹنا، مرتد ہونا (نہیں لوٹے گی) اِلَيْهِمْ (اِلٰى، هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف) طَرْفُهُمْ (طَرْفُ، هُمْ) طَرْفُ، مضاف، آنکھ، نگاہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نگاہ)

وَ اَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ؕ﴿۴۳﴾	اور ان کے دل خالی ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَفْـِٕدَتُهُمْ (اَفْـِٕدَتُ، هُمْ) اَفْـِٕدَتُ، مضاف، دلوں، واحد، فُؤَادٌ، هُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دل) هَوَآءٌ، آسمان اور زمین کے درمیان خلا کو هَوَآءٌ کہتے ہیں جو دل ڈرپوک ہو اس کو قَلْبِ هَوَآءَ کہتے ہیں، اسم (خالی، خوف کے سبب، عقل و شعور سے خالی)

وَ اَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَ نَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ	اور آپ لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں (جب) ان پر عذاب آئے گا تو وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہیں گے اے ہمارے رب! تو ہمیں ایک قریب مدت تک مہلت دے ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور ہم رسولوں کی پیروی کریں گے

وَاَنْذِرِ النَّاسَ (وَ، اَنْذِرِ، اَلنَّاسَ) وَ، حرف عطف، اور، اَنْذِرِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، آپ ڈرائیں، اَلنَّاسَ، لوگوں کو (آپ لوگوں کو ڈرائیں) یَوْمَ، اس دن (سے) یَاْتِیْهِمُ (یَاْتِیْ، هِمُ) یَاْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، آئے گا، هِمُ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان پر (ان پر آئے گا) اَلْعَذَابُ (عذاب)

فَیَقُوْلُ (فَ، یَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہے گا (تو وہ کہے گا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (انہوں نے ظلم کیا)

رَبَّنَآ، اصل میں یَارَبَّنَا ہے (یَا، رَبَّ، نَا) یَا، محذوف، حرف ندا، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اَخِّرْنَآ (اَخِّرْ، نَا) اَخِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِیْرٌ، دیر کرنا، مہلت دینا، تو مہلت دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں مہلت دے)

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِیْبٍ (اِلٰی، اَجَلٍ، قَرِیْبٍ) اِلٰی، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، ایک وقت (ایک مدت) قَرِیْبٍ، صفت، قُرْبٌ سے صفت مشبہ قریب (ایک قریب مدت تک)

نُّجِبْ، فعل مضارع جمع متکلم مجزوم اَجَابَ یُجِیْبُ، مصدر اِجَابَةٌ، قبول کرنا (ہم قبول کریں گے)

دَعْوَتَكَ، دَعْوَةَ، مضاف، دعوت، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی، تیری (تیری دعوت) وَ، حرف عطف (اور) نَتَّبِعِ، فعل مضارع جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (ہم پیروی کریں گے) اَلرُّسُلَ، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ۔

اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾	اور کیا تم نے اس سے پہلے قسمیں نہیں کھائی تھیں کہ تمہارے لیے کوئی زوال نہیں ہے۔

اَوَ لَمْ تَكُوْنُوْٓا (اَ، وَ، لَمْ تَكُوْنُوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ تَكُوْنُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم نہیں تھے (اور کیا تم نہیں تھے) اَقْسَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَقْسَمَ يُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (تم نے قسمیں کھائی) مِّنْ قَبْلُ (مِنْ، قَبْلُ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

مَا لَكُمْ (مَا، لَ، كُمْ) مَا، نافیہ، نہیں، لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (نہیں تمہارے لیے) مِّنْ زَوَالٍ (مِنْ، زَوَالٍ) مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، زَوَالٍ، مجرور، مصدر ہے، زائل ہونا، زوال آنا (کوئی زوال)

وَّ سَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ تَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَ ضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾	اور تم ان لوگوں کے رہنے کی جگہوں میں آباد رہے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تمہارے لیے واضح ہو گیا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا (سلوک) کیا اور ہم نے تمہارے لیے مثالیں بیان کیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) سَكَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سَكَنٌ، آباد رہنا، رہائش رکھنا (تم آباد رہے) فِيْ مَسٰكِنِ، فِيْ، حرف جار، میں، مَسٰكِنِ، مجرور، رہنے کی جگہیں، جہاں بہت سے گھر ہوں، آبادیوں، بستیوں، واحد، مَسْكَنٌ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے) ظَلَمُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)

اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ،هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں پر) وَ، حرف عطف (اور)

تَبَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ، مصدر تَبَيُّنٌ، واضح ہونا (وہ واضح ہو گیا)

لَكُمْ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا) فَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا (ہم نے کیا)

بِهِمْ (بِ،هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے ساتھ)

وَ، حرف عطف (اور) ضَرَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ضَرَبَ يَضْرِبُ، مصدر ضَرْبٌ، بیان کرنا (ہم نے بیان کیں) لَكُمُ (لَ، كُمْ) لَ، حرف جار لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

الْاَمْثَالَ (مثالیں) واحد، مِثْلٌ۔

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ	اور یقیناً اُنہوں نے تدبیر کی اپنی تدبیر اور اللہ کے پاس ان کی تدبیر ہے۔

وَ، حرف عطف، اور، قَدْ، کلمہ تحقیق، تاکید کیلئے، یقیناً (اور یقیناً)

مَكَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرٌ، مکر کرنا، تدبیر کرنا، چال چلنا (اُنہوں نے تدبیر کی) مَكْرَهُمْ (مَكْرَ،هُمْ) مَكْرَ، مضاف، تدبیر، مکر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی تدبیر) وَ، حرف عطف (اور) عِنْدَ اللّٰهِ (عِنْدَ، اَللّٰهِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس) مَكْرُهُمْ (مَكْرُ،هُمْ) مَكْرُ، مضاف، تدبیر، مکر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی تدبیر)

وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝	اور واقعی ان کی تدبیر (ایسی) تھی کہ اس سے پہاڑ ٹل جائیں۔

وَاِنْ، وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، مخففہ، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، بے شک، واقعی (اور واقعی)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھی)

مَكْرُهُمْ (مَكْرُ، هُمْ) مَكْرُ، مضاف، تدبیر، مکر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی تدبیر) لِتَزُوْلَ (لِ، تَزُوْلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، تَزُوْلَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب زَالَ يَزُوْلُ، مصدر زَوَالٌ، زائل ہونا، ہٹ جانا، ٹل جانا، ٹل جائیں (کہ ٹل جائیں)

مِنْهُ (مِنْ، هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے) اَلْجِبَالُ (پہاڑ)

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ	پس آپ ہر گز خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا ہے۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ (فَ، لَا تَحْسَبَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَحْسَبَنَّ، فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسِبُ، مصدر حِسْبَانٌ، خیال کرنا، سوچنا (پس آپ ہر گز خیال نہ کریں) اَللّٰهَ (اللہ)

مُخْلِفَ، اِخْلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (خلاف کرنے والا)

وَعْدِهٖ (وَعْدِ، هٖ) وَعْدِ، مضاف، وعدہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے وعدہ کے)

رُسُلَهٗ (رُسُلَ، هٗ) رُسُلَ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسولوں سے)

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۴۷	بے شک اللہ نہایت غالب انتقام لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ (اِنَّ، اَللّٰهَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَزِيْزٌ، عِزَّةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ (نہایت غالب، بہت زبردست)

ذُو انْتِقَامٍ، ذُوْ، مضاف، صاحب، مالک، والا، اِنْتِقَامٍ، مضاف الیہ، مصدر انتقام لینا، انتقام (انتقام لینے والا)

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۴۸	جس دن زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمانوں کو بھی اور لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے (جو) اکیلا ہے، بڑا زبردست ہے۔

يَوْمَ (جس دن) تُبَدَّلُ الْاَرْضُ (تُبَدَّلُ، اَلْاَرْضُ) تُبَدَّلُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب بَدَّلَ يُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِيْلٌ، بدلنا، تبدیل کرنا، بدل دی جائے گی، اَلْاَرْضُ، زمین (زمین بدل دی جائے گی)

غَيْرَ الْاَرْضِ (غَيْرَ، اَلْاَرْضِ) غَيْرَ، مضاف، دوسری، اَلْاَرْضِ، زمین (دوسری زمین)

وَ، حرف عطف (اور) اَلسَّمٰوٰتُ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، وَ، حرف عطف (اور)

بَرَزُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَرَزَ يَبْرُزُ، مصدر بُرُوْزٌ، باہر نکلنا، پیش ہونا، احوال قیامت سے ترجمہ (پیش ہوں گے) لِلّٰهِ (لِ، اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے، اللہ کے سامنے)

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (اَلْوَاحِدِ، اَلْقَهَّارِ) اَلْوَاحِدِ، اللہ کا صفاتی نام، وَحْدٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر، اکیلا، یگانہ، واحد، اَلْقَهَّارِ، اللہ کا صفاتی نام، قَهْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا زبردست)

وَ تَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۟ۚ	اور آپ مجرموں کو اس دن زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَرَى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (آپ دیکھیں گے) اَلْمُجْرِمِيْنَ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں)

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ، اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

مُّقَرَّنِيْنَ، تَقْرِيْنٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (جکڑے ہوئے) واحد، مُقَرَّنٌ۔

فِي الْاَصْفَادِ (فِيْ، اَلْاَصْفَادِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَصْفَادِ، مجرور، زنجیروں، واحد، صَفْدٌ (زنجیروں میں)

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّ تَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۟ۙ	ان کے لباس گندھک کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں کو ڈھانپے ہوگی۔

سَرَابِيْلُهُمْ (سَرَابِيْلُ، هُمْ) سَرَابِيْلُ، مضاف، قمیضیں، کرتے، لباس، پیراہن، واحد، سِرْبَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے لباس)

مِّنْ قَطِرَانٍ، مِنْ، حرف جار بمعنی با کے ،قَطِرَانٍ، مجرور، گندھک، تار کول (گندھک کے)
وَّ، حرف عطف (اور) تَغْشٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب غَشِیَ یَغْشٰی، مصدر
غِشَاوَۃٌ، ڈھانپنا، چھپانا (ڈھانپے ہوگی) وُجُوْھَھُمُ (وُجُوْہَ، ھُمْ) وُجُوْہَ، مضاف، چہرے،
ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چہروں کو) اَلنَّارُ (آگ)

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ	تا کہ اللہ ہر جان کو اس کا بدلہ دے جو اس نے کمایا۔

لِیَجْزِیَ اللّٰہُ (لِ، یَجْزِیَ، اَللّٰہُ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ ،یَجْزِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب
جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، بدلہ دے ،اَللّٰہُ، اللہ (تا کہ اللہ بدلہ دے)
کُلَّ نَفْسٍ، کُلَّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر جان کو) مَّا، اسم موصول (اس کا جو)
کَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبٌ، کمانا (اس نے کمایا)

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾	بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ (اِنَّ، اَللّٰہَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک ،اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)
سَرِیْعُ الْحِسَابِ (سَرِیْعُ، اَلْحِسَابِ) سَرِیْعُ، سُرْعَۃٌ، سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (جلدی کرنے والا،
بہت جلد لینے والا) اَلْحِسَابِ، حساب (بہت جلد حساب لینے والا)

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾	یہ (قرآن) لوگوں کیلئے پیغام ہے اور تا کہ وہ اس کے ذریعے ڈرائے جائیں اور تا کہ وہ جان لیں کہ بے شک صرف وہی ایک معبود ہے اور تا کہ عقل والے نصیحت حاصل کریں

ع ۱۱ / ۱۹

ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) بَلٰغٌ، مصدر ہے (تبلیغ، آگاہی، پیغام)
لِّلنَّاسِ (لِ، اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے ،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے) وَ، حرف عطف (اور)
لِیُنْذَرُوْا (لِ، یُنْذَرُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ ،یُنْذَرُوْا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب اَنْذَرَ
یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈرائے جائیں (تا کہ وہ ڈرائے جائیں)

بِهٖ(بِ،ہٖ)بِ، حرف جار، کے ذریعے ،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس (اس کے ذریعے)
وَ، حرف عطف (اور)لِيَعْلَمُوْٓا(لِ،يَعْلَمُوْا)لِ،لام تعلیل ناصبہ ،تاکہ ،يَعْلَمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا،وہ جان لیں (تاکہ وہ جان لیں)اَنَّمَا، کلمہ حصر ،بے شک صرف (تحقیق، بجز اس کے)هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)اِلٰهٌ وَّاحِدٌ،اِلٰهٌ، موصوف ، معبود ، وَاحِدٌ،صفت ،ایک ،اکیلا (ایک معبود)وَّ، حرف عطف (اور) لِيَذَّكَّرَ،لِ،لام تعلیل ناصبہ ،تاکہ ،يَذَّكَّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا،وہ نصیحت حاصل کریں (تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں)
اُولُوا الْاَلْبَابِ(اُولُوْا،اَلْاَلْبَابِ)اُولُوْا، مضاف ،والے ،جمع ہے اس کا واحد ذُوْ ہے، اَلْاَلْبَابِ، مضاف الیہ ،عقلیں ،واحد ،لُبٌّ (عقل والے)

اٰيَاتُهَا : ۹۹	سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُهَا : ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓرٰ قف	الف لام را

الٓرٰ ، الف ، لام ، را ، حروف مقطعات ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَ قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾	یہ (کامل) کتاب اور واضح قرآن کی آیات ہیں۔

تِلْكَ ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

اٰيٰتُ الْكِتٰبِ (اٰيٰتُ ، اَلْكِتٰبِ) اٰيٰتُ ، مضاف ، آیات ، واحد ، اٰيَةٌ ، اَلْكِتٰبِ ، مضاف الیہ ، کتاب کی (کتاب کی آیات) وَ ، حرف عطف (اور)

قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ (قُرْاٰنٍ ، مُبِيْنٍ) قُرْاٰنٍ ، موصوف ، قرآن ، مُبِيْنٍ ، صفت ، اِبَانَةٌ ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ، کھول کر بیان کرنے والا ، ظاہر کرنے والا ، ظاہر ، صریح ، کھلا ہوا ، واضح (واضح قرآن)